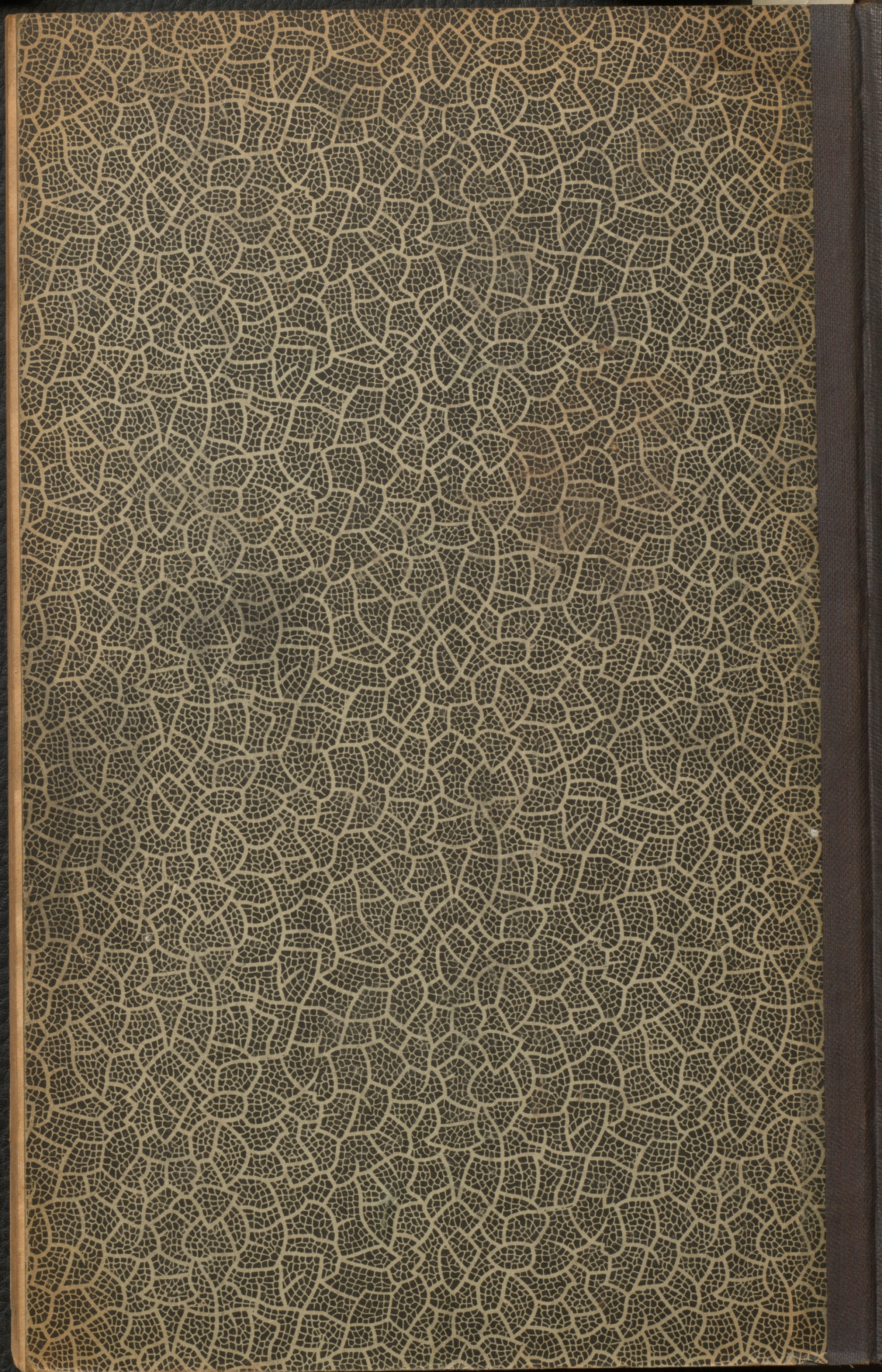
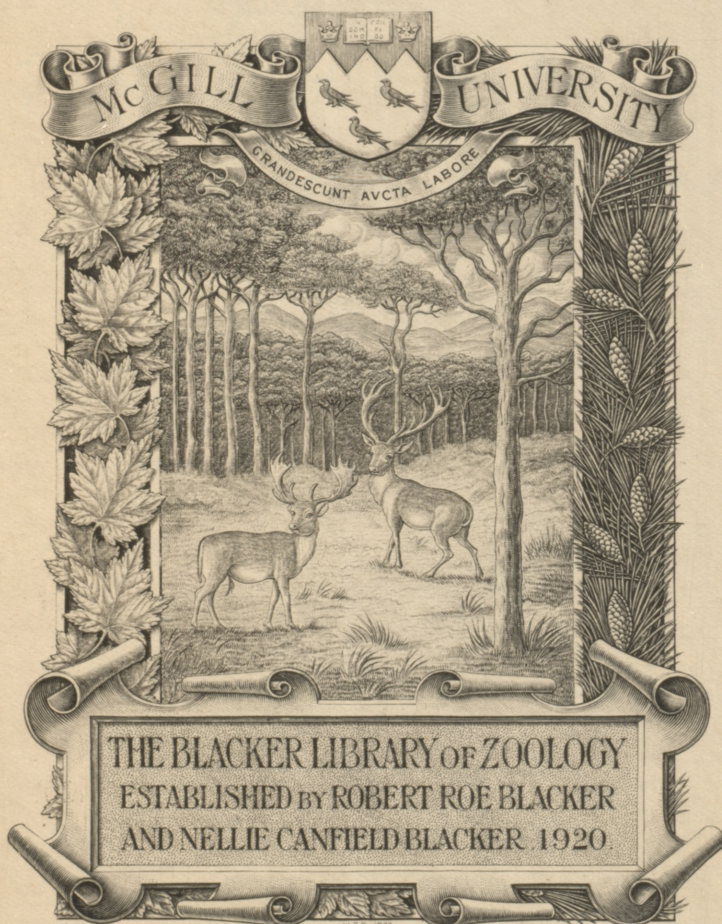
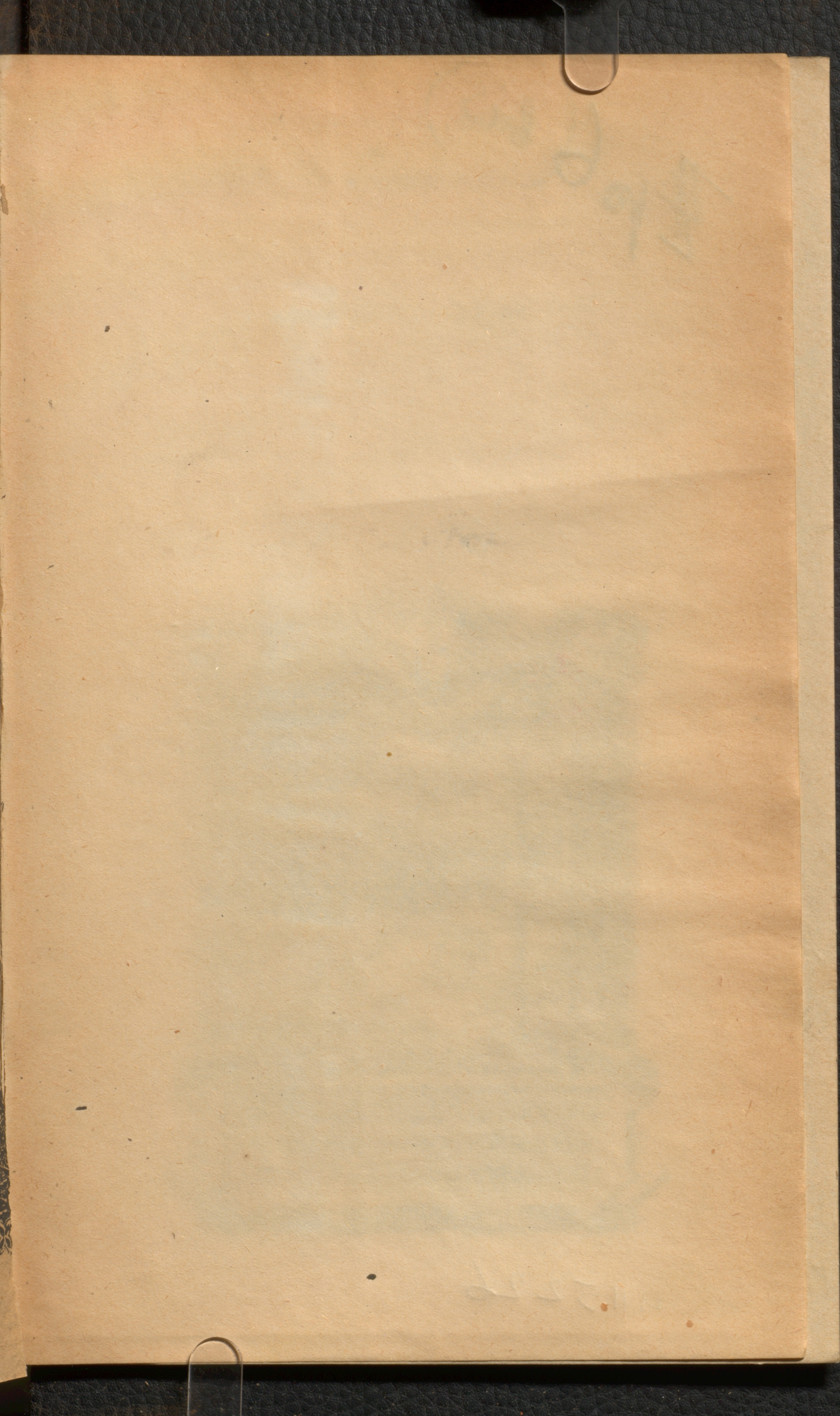



McGILL UNIVERSITY
GRANDESCUNT AVCTA LABORE
THE BLACKER LIBRARY OF ZOOLOGY
ESTABLISHED BY ROBERT ROE BLACKER
AND NELLIE CANFIELD BLACKER 1920.
WPB 1922



علیکم بالخیل فان فی نواصیہا البرکۃ

اس مجموعہ مین گھوڑون اور ہاتھیون کے مفصل حالات اور انکے اقسام اور امراض کے ادویہ وغیرہ لکھے گئے ہین مسمیٰ بہ



جسے مطبع نامی لکھنؤ نے دوبار دوسرے مطابع مین طبع کرایا تھا اب خاکسار قطب الدین احمد پروپرائٹر کے اہتمام سے ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ بعد حفظ حق تالیف

مطبع نامی لکھنؤ مین اول بار طبع ہوا

مارچ ۱۹۱۳ء

اشتہارات

مشیر تندرستی - مفردات طب مین یہ کتاب خان بہادر مولوی حکیم رحمٰن علیخان صاحب سابق ممبر کونسل راج دیوان کی تالیفات سے لائق قدر اور مفید مطلب ہے قیمت فی جلد ۴ر

مجموعۂ میزان الطب اُردو - اس مجموعہ مین بہت کارآمد چھ رسالہ مثل ستۂ ضروریہ کے ہین تشریح قطبیہ رسالۂ نبض رسالۂ قارورہ رسالۂ بحران رسالۂ تبرانہ رسالۂ قیافہ - قیمت فی جلد ۸ر

تشریحات قطبیہ - اس کتاب کو مطبع نامی لکھنؤ نے تشریحات کی بسوط کتابون سے خلاصہ کراکے مع تصاویر اعضا وغیرہ تالیف کرایا ہے - قیمت فی جلد ۴ر

کانونچہ ترجمۂ قانونچہ - اُردو زبان مین قانونچہ کا ترجمہ کراکے طبع کیا گیا ہے اور جسقدر مشکل مقامات تھی اونکی شرح بھی کرا دی ہے تاکہ کم استعداد طلبا کے کام آوے قیمت فی جلد ۶ر

موضح الکانون ترجمۂ موجز القانون - دنیا مین شاید کوئی ایسا ہو جسکو علم طب کا شوق ہو اور اوسنے کتاب موجز کو اپنا دستور العمل نہ بنایا ہو متعدد شرحین آجتک اس کتاب کی ہوئی ہین مگر اسوقت تک ترجمہ اُردو زبان مین نہوا تھا لغرض فوائد عام مطبع نامی لکھنؤ نے اس کتاب کا ترجمہ اُردو زبان مین کراکے طبع کیا ہے قیمت فی جلد ۸ر

علاج الغربا اُردو - مع تشریحات و رسالۂ اصطلاحات الاطباء و رسالۂ نبض و رسالۂ قارورہ و رسالۂ بحران و رسالۂ میزان الادویہ اُردو زبان عام فہم مین جیسی یہ کتاب مریضون اور قصباتی طبیبون کے واسطے مفید ہو دوسری کتاب ایسی کارآمد نہین قیمت فی جلد ۱۰ر

تشریحات شمسیہ - یہ کتاب شائقین علم طب کے واسطے ضروری کتاب ہے تشریح مین اسقدر جامع کتاب اُردو زبان مین دوسری دیکھنے مین نہین آئی قیمت فی جلد ۸ر

لغات مقلوبہ - یہ لغت اسم بامسمے اُن لغات کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے جنھین مقلوب کرنے سے بامعنے دوسرا لغت پیدا ہوتا ہے جیسے (بارش - شراب) (تاریخ خیرات) معنی ہر لغت کے اُردو زبان مین صحت کے ساتھ لکھے گئے ہین قیمت فی جلد ۴ر

لغات منقوطہ - اس کتاب مین یہ صفت ہے کہ عام لغت معجمہ مع معنی کے لکھے گئے ہین جیسے (تخت جنت - جنین - زنخ) قیمت فی جلد ۳ر

گلدستۂ یوسفی - یعنے مجمع الاشعار اس کتاب مین خواجہ محمد یوسف صاحب یوسف نے بڑی کوشش اور جانکاہی سے اکثر نامی اور لائق شعرا کی غزلین انتخاب کرکے ردیف وار لکھی ہین قیمت فی جلد ۹ر

گلزار خلیل - یعنے دیوان میر دوست علی مرحوم تخلص خلیل یہ وہ کلام فصاحت التیام ہے جسکا جوئندہ ایک زمانہ ہے بلا تامل آتش مرحوم کی تلامذہ مین یہ شخص بھی یگانہ ہے قیمت فی جلد ۱۲ر

نظم دل افروز - یعنے دیوان منشی امیر اللہ تسلیم آپ حضرات مین سے بہت کم وہ ہونگے جو جناب منشی امیر اللہ صاحب تسلیم اور اونکی خداداد عالی مایہ اور فصاحت و بلاغت سے واقف نہون قیمت فی جلد ۱۲ر

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ والمنہ کہ رسالہ نافعہ دربیان اوصاف و اصناف و علاج امراض اشرف الحیوان موسوم بہ

فرسنامہ ۱۹۱۲ء

مع

علاج الفیل ۱۳۳۰ھ

باہتمام ابوالحسنات قطب الدین احمد پروپرائٹر غفرلہ اللہ الصمد بار اول جنوری ۱۹۱۲ء

مطبع نامی واقع گربند لکھنؤ مطبوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اور سپاس بیقیاس اوس حکیم علی الاطلاق کو سزاوار ہی جسنے اپنی قدرت کاملہ سے اشہب تیز گام
مشکین قلم کو ساحت فنا سے نکالکر جولانگاہ ہستی مین گرم عنان کیا اور کلمہ کن سے جہان ناطق و مطلق
وغیرہ کو باوضاع جداگانہ واشکال مختلفہ عالم وجود مین لایا اور کسیکو مالک کسیکو مملوک ایک کو مرکب
تو ایک کو راکب اور ایک کو مریض تو دوسری کو طبیب بنایا اور درود نامحدود اوس سرور کائنات اور مفخر
موجودات کو زیبا ہے جنہون نے براق برق رفتار پر سوار ہو کر طرفۃ العین مین سات طبق افلاک کی سیر کی
اور جو ملائکہ مقدس اور حوران جنت کو غاشیہ بوسی سے مشرف و معزز کرکے مقام قاب قوسین او ادنی مین
پہونچے اور دولت دیدار نور پروردگار سے مالا مال ہوئے اور جملہ مومنین صادق الیقین کو توسن
شریعت پر سوار کراکے صراط مستقیم پر لائے اور منزل مقصود پر پہونچایا جو کوئی بدلگام ابلق کفر و مکر پر سوار ہو کر
اس راہ راست سے گمراہ ہوا وہ ابلیس علیہ اللعن کے مانند خراب و تباہ ہوا اور اوسنے تازیانہ لعنت کی زد
اوٹھائی اما بعد محمد عبد اللہ ناظرین با تمکین کی خدمت سراپا برکت مین عرض رسا ہے کہ گھوڑون کی حالات مین
اگرچہ چند رسالے زبان اُردو مین موجود ہین لیکن کوئی رسالہ جامع نہین ہے جسمین گھوڑون کے ابتدائی
حالات اور اونکی قسمین اور اونکے رنگ اور اونکی عمدگی اور اونکی عمر اور اعضا کی شناخت اور ہر موسم کی تدبیر
اور ہر مرض کا علاج اور سواری کے حالات وغیرہ شرح و بسط کے ساتھ ہوتے لہذا بہ نظر سہولیت شائقین چند
رسائل فارسی و ہندی کا زبان اُردو مین سلیس اور با محاورہ ترجمہ کیا گیا اور بحسب ضرورت اور کتب مستندہ سے اوسکی
کمی و بیشی کیگئی اور ہر ایک رسالہ کا جداگانہ نام رکھا گیا یعنی رسالہ اول کا نام تعریف الفرس اور دوم کا علاج الفرس
اور سوم کا مفید الفرس اور چہارم کا تدبیر الفرس اور اس کل مجموعہ کا فرسنامہ رکھا ناظرین سے امید ہے
کہ اگر وہ کہین خطا و سہو پائین تو اپنی کرم سے معاف فرمائین اور اگر ان رسائل سے فائدہ اوٹھائین تو مولف و
مولفین سابق کو دعاء خیر سے فراموش نفرمائین سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین و الحمد للہ رب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اوس حکیم مطلق کو زیبا و سزاوار ہے جسنے حیوان مطلق کے علاج کے لیے ہزارہا تدبیرین
حیوان ناطق کو سکھائین اور ہر ایک مرض کی بے انتہا دوائین پیدا فرمائین آور درود نامحدود
اون طبیب قلبی اور معالج روحی پر جنھون نے اپنے نورانی علاج سے ہمکو مرض کفر و شرک سے شفا
بخشوائی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد کمترین محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ عرض
پرداز ہے کہ یہ رسالہ مسمی بہ **تعریف الفرس** ہے اور اسمین چودہ باب ہین **باب اول**
گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین **باب دوم** گھوڑون کی شناخت کے بیان مین
باب سوم گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین **باب چہارم** مقامات اصلی اور سعد و نحس
بھونریون کے بیان مین **باب پنجم** گھوڑون کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان مین **باب ششم**
گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین **باب ہفتم** گھوڑے سواری کے بیان مین
باب ہشتم گھوڑون کا خون لینے اور اونکے مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین **باب نہم**
اعضاے خون کی شناخت کے بیان مین **باب دہم** ہر موسم کی دوائین دینے کے بیان مین
باب یازدہم ناک مین ڈالی جانے والی دواؤن کے بیان مین **باب دوازدہم** کھلانے کی
دواؤن کے بیان مین **باب سیزدہم** آماس کی دواؤن کے بیان مین **باب چہاردہم** پلانیکی
دواؤن کے بیان مین۔ ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر کہین سہو و خطا پائین تو معاف فرمائین۔

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علے المرسلین و الحمد للہ رب العالمین ؕ

باب اول گھوڑون کی خلقت و فضیلت کے بیان مین

مخفی نہ رہے کہ جس طرح مخلوقات مین انسان اشرف المخلوقات ہے اوسی طرح حیوانات مین گھوڑا

افضل الحیوانات ہے خداوند کریم نے گھوڑے کو اپنے بندون کی سواری کے لیے خوبصورت و
پاکیزہ اور سب سواریون سے بہتر پیدا کیا اور اوسے بنی آدم کی سواری کی زینت اور پیادہ
روی کی دفع زحمت کا سبب کیا چنانچہ خداوند عالم فرماتا ہی وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْکَبُوْهَا
وَزِیْنَةً یعنے اور گھوڑے اور خچر اور گدھے سواری کرو اونپر اور زینت کرو اونکو اور روایات
اور احادیث مین گھوڑون کی تعریف اور غازیون کا ثواب صراحتہً مذکور ہی - خداوند کریم فرماتا ہے
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ یعنے اور مہیا کرو اونکے لیے جسکی قوت رکھتے ہو
تم قوت اور رباط خیل سے - انصار رضی اللہ عنہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے
دریافت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون عمل افضل ہے کہ جسپر ہملوگ عمل کرین تو یہ آیہ شریف
نازل ہوئی اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ
یعنے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے اون لوگونکو جو خدا کی راہ مین مقاتلہ کرتے ہین گویا کہ وہ لوگ
ایک دیوار مضبوط ہین - اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخیل
معقود فی نواصیھا الخیر الی یوم القیمۃ یعنے گھوڑون کی پیشانیون مین قیامت تک نیکی باندھی گئی ہی
اور فرمایا ہے علیکم بالخیل فان فی نواصیھا البرکۃ یعنے گھوڑون کو اختیار کرو پس تحقیق اونکی
پیشانیون مین برکت ہے اور فرمایا ہے نعم الخیل راکبھا عزیز و مالکھا غیر فقیر یعنے کیا اچھے
گھوڑے ہین کہ سوار اونکا عزیز ہے اور مالک اونکا فقیر نہین ہے اور منقول ہے کہ جب سوار
جہاد مین تکبیر اور تہلیل کرتا ہے تو اوسکا گھوڑا بھی اوسکے ہمراہ تکبیر اور تہلیل کرتا ہی اور ثواب
اوسکا سوار کے نامۂ اعمال مین لکھا جاتا ہے اور وارد ہے کہ جو شخص توبڑہ گھوڑے کے
واسطے بناتا ہے تو جسقدر جو اوس توبڑے مین آتے ہین اوسیقدر نیکیان اللہ تعالے اوسکے
نامۂ اعمال مین لکھتا ہے علیٰ ہذا القیاس اور بہت سی روایتین گھوڑون کی فضیلت مین
وارد ہین امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھوڑی کا گوشت حرام ہے
کیونکہ گھوڑا افضل اور جہاد مین باعث غلبۂ اسلام ہے اور چونکہ گھوڑا بہتر اسباب لڑائی سے ہے
اسلیے حربیون کے ساتھ اوسکا بیچنا اولی نہین ہے - شب معراج مین اللہ تعالیٰ نے
اپنے حبیب مکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری کے لیے براق بھیجا تھا اور وہ براق گھوڑے کی

جنس سے تھا اس سے معلوم ہوا کہ کوئی سواری گھوڑے سے بہتر اور افضل نہین ہے
جاننا چاہیے کہ حسب روایت صحیح یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ خداوند کریم نے گھوڑے کو
ہوا سے پیدا کیا جس طرح کہ آدمی کو خاک سے - اور اس روایت کی صحت مین کسی طرح کا شک
شبہہ نہین ہے - جب خدا کو گھوڑے کا پیدا کرنا منظور ہوا تو اوسنے باد جنوبی سے اس طرح
ارشاد فرمایا کہ اے باد جنوب مین چاہتا ہون کہ تجھسے ایک مخلوق پیدا کرون پس تو آپ کو فراہم کر
تو ہوا نے ویسا ہی کیا - بعدہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور ایک مشت خاک
بارگاہ صمدیت مین لے گئے - خدائے لایزال نے اوس ہوا سے ایک گھوڑا کمیت رنگ کا
پیدا کرکے فرمایا کہ مین نے تیرا نام فرس رکھا اور تیری رہنے کو ملک عرب عطا کیا اور رنگ کمیت
تجھکو بخشا اور تیری پیشانی کے بالون مین جو اکثر آنکھون پر پڑتے ہین ایک طرح کی خوش نصیبی
قرار دیگئی تو سب جانورون کا سردار ہے جہان تو جاویگا آدمی تیرے پیچھے ہونگے - تعاقب
اور دوڑ دونون کام کے واسطے تو بہتر ہوگا اور بے پرون کے اوڑیگا تیری پیٹھ پر امیری
زیبا ہوگی اور تیرے وسیلہ سے لوگون کو دولت حاصل ہوگی پھر دست قضانے اوسکی
پیشانی مین مہر خوش قسمتی لگائی یعنے سفید ٹیکا جو بیشک و شبہہ غرۂ ناصیۂ اقبال ہے اوسکی ماتھے پر
قائم کیا - ایک روایت مین ہے کہ حق تعالی نے تھوڑی سی باد جنوب اپنے دست قدرت
مین لی اور گھوڑی کو مثل زلزلہ کے پیدا کرکے آسمان سے زمین پر بھیجا چونکہ گھوڑی کی اصل زلزلہ تھی
زمین پر چستی و چالاکی اور جولانگری شروع کی پس حقتعالی نے اپنا دست قدرت اوسکی پیٹھ اور گردن پر پھیرا

روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد پہلے جو شخص گھوڑی پر سوار ہوا وہ حضرت
اسمعیل بن حضرت ابراہیم علیہما السلام تھے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے اونکو گھوڑون کی
بلانے کی اجازت دی اور جب اونھون نے بموجب حکم الہی کے گھوڑون کو بلایا وہ سب
فورًا کودتے پھاندتے دوڑتے جھپٹتے حاضر ہوئے حضرت اسمعیل علیہ السلام نے اونمین سے
عمدہ عمدہ اور عالی حوصلہ گھوڑے انتخاب کر لیے اور اونھیں اپنے تصرف مین لائے اور بتدریج
اونھیں ہلانا شروع کیا - اور جن گھوڑون کو حضرت اسمعیل علیہ السلام نے آراستہ و شائستہ کیا تھا
بسبب گذرنے ایک زمانہ کے اونکا اصلی جوہر جاتا رہا صرف ایک خیل حضرت سلیمان

علیہ السلام کے خاص گھوڑون مین باقی رہگیا اور اونھین گھوڑون کی نسل زاد الرکاب مشہور ہے
اور اونھین گھوڑون سے عربی گھوڑون کی اسقدر نسل پھیلی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ جس طرح اہل عرب
تمام ممالک مین پھیلتے گئے اوسی طرح اونکے ساتھ ساتھ عربی گھوڑون کی نسل بھی سب جگہ پہونچتی گئی
یہ امر بھی بالاتفاق مسلم ہے کہ عرب کے گھوڑے اصل اور باقی جہان کے گھوڑے اوسکی
فرع ہین اور فرع کسی حال مین اپنی اصل سے مقدم نہین ہو سکتی ۔

تاریخ سے ثابت ہے کہ زمانۂ اسلام سے بہت دن پہلے حمیر بن ملوک اور اوسکی اولاد
قریب سو برس کے ملک عرب مین حکمران رہی اور یہ حمیر وہی شخص ہے جسنے مدینہ آباد
کیا تھا بعد اوسکے شداد بن عاد سب ملکون کا بادشاہ ہوا اور بہت سے شہر اور بندرگاہ
اوسنے بنوائے اوسکے بعد افریقس نے (جسکے نام سے افریقہ مشہور ہے) مغرب مین ٹینجرس تک
ملک فتح کیا اور اوسکے بیٹے شمار نے مشرق مین چین تک فتح کیا بلکہ شہر سعد تک گیا اور اوسکو کندہ کیا
اور چونکہ فارسی مین لفظ کندہ کے معنے کھودے ہوئے کے ہین اسلیے ابتداءً اوس شہر کا نام سعد کندہ مشہور ہوا اور تصرف
اور کثرت استعمال اہل عرب سے اوسکا نام سمرقند ہوگیا ۔ اور جب سے مذہب اسلام شروع ہوا
تو اہل اسلام کے نئے نئے حملون سے گھوڑون کی شہرت ملک اطالیہ اور فرانس مین بھی
ہوگئی اور اون مقامون مین بیشک عربی گھوڑون کی نسل رہ گئی مگر جس امر نے کہ افریقہ کو
عربی گھوڑون سے بھر دیا وہ حملہ شیدی عقبہ کا تھا اور تشریح اوسکی یہ ہے کہ پیشتر
پانچوین یا چھٹی صدی ہجری سے شیدی عقبہ کے عہد مین صرف عرب افریقہ مین خیمہ زن
ہوے تھے اور پانچوین اور چھٹی صدی کے آخر مین وہ وہان بہ ارادہ رہنے کے
مع اپنے بال بچون اور گھوڑے اور گھوڑیون کے گئے انھین پچھلے حملون کے باعث
عربی قومین مشرق اور الجیریا مین آباد ہوئین خاصکر جہال و جینڈل اولاد جہدی اور
داؤد وغیرہ ۔ غرض اسی طرح عرب تمام ملکون مین پھیلگئے اور اون ملکون کے شرفا کہلائے
اور انھین حملون نے عربی گھوڑون کو سوڈان مین پہونچایا اور ہمارے اس قول نے
اس بات کو اچھی طرح ثابت کر دیا کہ الجیریا کے گھوڑے یا مشرق کے گھوڑے حقیقت مین
عربی گھوڑے ہین ۔ اس صورت مین عربی گھوڑون کی تاریخ چار زمانون مختلف پر منقسم ہو سکتی تھی

اوّل حضرت آدمؑ کے وقت سے حضرت اسمٰعیلؑ کے وقت تک۔
دوسرے حضرت اسمٰعیلؑ کے وقت سے حضرت سلیمانؑ کے عہد تک۔
تیسرے حضرت سلیمانؑ کے عہد سے حضرت پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ تک
چوتھے پیغمبر علیہ السلام کے زمانہ سے وقت موجود تک۔ اور یہ بات بخوبی ثابت ہے
کہ وہ نسل اعلیٰ جو حضرت سلیمان کے زمانہ مین تھی وہ بہت سی صورتون مین منقسم ہوکر
نئی نئی قسمین اوس سے پیدا ہوئین اور سبب اوسکا اول تو تبدیلی آب وہوا ہے اور
دوسرے کمی وبیشی احتیاط جو اکثر کام مین آئی اور ٹھیک جیسا کہ آدمی کا حال ایسی انقلابون سے
بدل جاتا ہے ویسی ہی ان گھوڑون کی بھی حالت بدل گئی اور رنگ بھی انھین وجوہات سے
تبدیل ہوگیا اور اوسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اہل عرب کو تجربہ سے یہ بات معلوم
ہوئی ہے کہ جہان زمین پتھریلی ہوتی ہے وہان گھوڑے کا عام رنگ کمیت ہوتا ہے اور جس جگہ
زمین بیشتر سفیدی مائل ہوتی ہے وہانکے گھوڑون کا عام رنگ نقرئی ہوتا ہے چنانچہ
بہ ثبوت مشاہدہ اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ اب صرف یہ امر لکھنا باقی ہے کہ آیا عمدہ عربی
گھوڑون کے کیا کیا نشان ہین پس واضح ہو کہ خالص نسلی عربی گھوڑون کے ہونٹھ پتلے اور بیرہ بینی باریک
اور نتھنی کشادہ اور چہرہ کُتا ہوا اور گردن خوشنما اور جلد ملائم اور ایال اور دُم کے بال دراز اور
سینہ چوڑا اور مفاصل یعنے جوڑ کے مقام صاف اور گوشت سے خالی ہوتے ہین۔

اور بموجب روایت ہمارے قدما کے اصیل گھوڑے اپنی سیرت سے زیادہ
پہچانے جاتے ہین بہ نسبت صورت کے۔

علامات ظاہری سے تو صرف اسقدر البتہ معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ گھوڑا
فلانی نسل کا ہے لیکن اوسکا جوہر طبعی اوس احتیاط کے معلوم کرنے سے ظاہر ہوتا ہے
جو گھوڑے اور گھوڑی کے تاؤ دینے اور نسل محفوظ رکھنے مین کام مین لائی گئی ہے۔
دستور ہے کہ اصیل گھوڑے بد نہین ہوتے اسمین شک نہین کہ گھوڑا سب جانورون مین
خوبصورت ہے لیکن حسنِ صورت کے واسطے حسن سیرت بھی شرط ہے ورنہ گھوڑا کم اصل
خیال کیا جاویگا۔ اہل عرب کا دستور ہے کہ جس گھوڑے اور گھوڑی کو تیز اور چالاک بھوک

اور پیاس کا متحمل اور خوش فہم اور اپنے پالنے والے کا دوست دیکھتے ہین اوسکی نسل لینے مین
کسی چیز سے دریغ نہین کرتے اور اونکا عقیدہ ہے کہ جو جوہر گھوڑے اور گھوڑی مین
ہوتے ہین وہی اونکے بچون مین موجود رہتے ہین اچھا گھوڑا وہی ہے کہ جسمین
علاوہ خوبی جسم کے ہمت اور جرأت اور چستی اور چالاکی ہو اور میدان جنگ اور
اوقات خطرہ مین مستقل مزاج رہے۔ اس قسم کے گھوڑے اپنے مالک سے محبت کرتے ہین
اور اونکا دستور ہے کہ غیر آدمی کو بہت کم اپنے اوپر سوار ہونے دیتے ہین۔ بڑی خوبی یہ کہ جبتک
سوار اونکی پیٹھ پر ہوتا ہے وہ اپنی سب خواہشون کو روکے رہتے ہین اور ایسے گھوڑے
دوسرے گھوڑے کا جھوٹا بھی نہین کھاتے اور راستے مین جہان کہین پانی صاف آجاتا ہے
تو اوسمین بار بار پانون مارنے سے بہت خوش ہوتے ہین۔ اور بسبب تیزی قوت شامہ اور
باصرہ اور سامعہ اور اپنی فطرت اور دانائی کے اپنے مالک کو میدان جنگ اور اوقات
تعاقب مین ہزارہا حوادث اور مصائب سے محفوظ رکھتے ہین۔ اور جو اونکا مالک خوش ہو تو
وہ بھی خوش ہوتے ہین اور جو مالک رنجیدہ ہو تو وہ بھی مغموم رہتے ہین اور جس سے اونکا
مالک لڑتا ہے وہ بھی لڑتے ہین اور ہر وقت بے تامل اپنے مالک کے شریک رہتے ہین
یہی باتین ہین کہ جس سے ہم خالص نسل کے گھوڑے کو پہچانتے ہین۔

گھوڑون کی عادت کے بیان مین ہمارے یہان صدہا کتابین ہین جنکے دیکھنے سے
یہ معلوم ہوتا ہے کہ بعد انسان کے درجۂ دوم مین گھوڑا ہے حقیقت مین یہ جانور نہایت
صابر اور بڑا فائدہ مند ہے۔ ذراسی چیز پر قناعت کرتا ہے اور طاقت مین سب جانورون سے
بڑا ہے بڑا طاقتدار بیل چار پانچ من وزن لیجا سکتا ہے اور جو اوسکو اوسکی پیٹھ پر
رکھدو تو ہرگز اوس سے نہ دوڑا جائیگا برخلاف اسکے گھوڑا خوب جوان تنومند کو مع
نشان اور ہتھیارون اور توشہ کے لیجاتا ہے اور تمام دن تیز روی سے چلا جاتا ہی کھانے
پینے کی بھی پرواہ نہین کرتا۔ گھوڑے ہی کے سبب سے اہل عرب جسپر چاہتے ہین حملہ
کر بیٹھتے ہین اور اپنے عیال واطفال کی حفاظت کرلیتے ہین دنیا کے تمام لذائذ زندگی اونکو
کیون نہ حاصل ہون گھوڑا اسا جانور اونکا محافظ ہے۔ یہ لوگ اپنے گھوڑے کے

مقابل سونے کو مٹی سمجھتے ہین اور جواہرات کو پتھر خیال کرتے ہین - زمانۂ جاہلیت مین
اہل عرب گھوڑون کی بسبب فائدہ کے قدر و منزلت کرتے تھے لیکن جب سے پیغمبر علیہ السلام کا
وقت آیا اور اونھون نے گھوڑے کے درجہ اور فضائل بیان کیے تب سے تو اوسکی محبت
ایک دستور مذہبی مین داخل ہوگئی - مشہور ہے کہ جب یمن کی بہت سی قومون نے دین اسلام
قبول کیا تو اونھون نے پانچ گھوڑیان عمدہ منتخب نسل کی جنکی عرب مین دھوم تھی پیغمبر
صاحب کے نذر کین - کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب اپنے خیمے سے نکلکر اونکے استقبال کو گئے
اور اونپر ہاتھ پھیر کر یہ فرمایا کہ برکت ہو تمپر اے ہوا کی لڑکیو - اسکے بعد فرمایا کہ جو شخص
گھوڑی کو واسطے کام خدا کے پالتا اور ہلاتا ہے اوسکا شمار اون لوگون مین ہوگا جو رات و دن
خیرات ظاہر اور پوشیدہ دیتے ہین اور اونکو اوسکا بدلا ملیگا اور سب گناہ اونکے معاف
کیے جاوینگے اور خوف اونکے دل مین جگہ نپاویگا -

راویان ہندنے اپنی کتابون مین گھوڑے کی پیدائش تین طرح سے لکھی ہے
ایک کتاب مین لکھا ہے کہ اسونی کمار سے پیدا ہوا اسلیے سورج کا بیٹا اور اسو نام رکھا گیا
اور دوسری کتاب مین لکھا ہے کہ رسی کی آنکھ مین جگ کا دھوان لگا اوس سے
آنسو نکلا اوس آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اس سبب سے آنسو نام پایا اور تیسری کتاب مین
لکھا ہے کہ سری سنکھ ہنس کے مستک یعنے ماتھے سے پسینہ نکل کے آنکھ مین گیا
اوس سے آنسو نکلا اور آنسو سے گھوڑا پیدا ہوا اسلیے اسو نام پایا - اور گھوڑی کے بھی
چار برن مقرر کیے ہین - برہمن - چھتری - بیس - شودر - اور ہر ایک کی
پہچان یہ ہے کہ جو گھوڑا آنکھون سمیت مُنھ ڈبو کر پانی پیے وہ برہمن ہے اور
جو ٹاپین مار کر پیے وہ چھتری ہے اور جو چسکی سے پیے وہ بیس ہے اور جو پانی
پینے مین جھجکے اور پچھلے پانون ہٹے وہ شودر ہے -

جاننا چاہیے کہ جس گھوڑی کے پسینہ مین بہت اچھی صندل کی بو آوے
تو جانے کہ یہ گھوڑا برہمن ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین دودھ کی بو آوے
تو جانے کہ یہ گھوڑا چھتری ہے اور جس گھوڑے کے پسینہ مین مچھلی کی سی بو آوے

تو جانے کہ یہ گھوڑا شود ربدن کا ہے اور جس گھوڑی کے پسینہ مین گھی کی بو آوے
وہ بیس ہے۔ برہمن برن کا گھوڑا لڑائی مین بیخوف رہتا ہے اور چھتری برن کا
ہاتھ و پانون ٹوٹے پر بھی اپنے مالک کو ٹھکانے پر پہونچا دیتا ہے اور بیس برن کا
دوڑتا اور بدکتا ہے اور شود ربدن کا اپنے مالک کو لڑائی مین چھوڑ کر بھاگ آتا ہے
اور لڑائی مین بہت ڈرتا ہے۔

کتب اہل ہنود مین مرقوم ہے کہ راجہ جدھشٹر کا بھائی نکل علاوہ علوم حکمت و
طبابت کے گھوڑون کی شناخت مین کمال فراست ولیاقت رکھتا تھا اوسنے گھوڑون کی
کیفیت اور اونکے حسن و قبح اور رنگ سالھوتر مین درج کیے ہین۔
نکل کا قول ہے پہلے خداوند عالم نے گھوڑون کو پردار پیدا کیا تھا جسکی وجہ سے
وہ بہت تیز دوڑتے تھے اور طائرون کی طرح ہوا مین اوڑتے تھے اور آدمیون
اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہ تھا کہ اونھین دام مین لاسکتا جب راجہ اندر نے جو سب
دیوتاؤن کا راجہ ہے گھوڑون کو بہت ہی چالاک و چست دیکھا تو اپنے درباری سالھوتر
نامی سے کہا کہ اے سالھوتر خداے تعالی نے ایسا خلق کیا ہے کہ جو شخص اونپر سوار ہو
ہر جگہ جا سکتا ہے اور ہر کام کو بخوبی انجام دے سکتا ہے اور ہر ایک مہم مین کامیابی
حاصل کر سکتا ہے اسلیے ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ مین اونپر سوار ہو سکون تم اپنے
افسون سے گھوڑے کے پرون کو قطع کرو۔ چنانچہ سالھوتر نے راجہ اندر کے حکم سے
گھوڑون کے پر قطع کیے۔ جب اونکے پر قطع ہو گئے تو اونھون نے بالحاح
وزاری کہا کہ اے کامل حق شناس ہمنے کونسا گناہ کیا تھا جسکی یاداش مین ہمارے
پر قطع کر ڈالے گئے۔ جب سالھوتر نے یہ بات سنی تو اوسنے کمال مہربانی سے کہا کہ
مین نے اپنے واسطے تمھارے پر نہین قطع کیے ہین بلکہ راجہ اندر کے لیے۔ تم جانتے ہو
کہ راجہ اندر سب دیوتاؤن کا راجہ ہے اس بارہ مین اوسکا حکم تھا لیکن تم اپنے
پرون کے واسطے متفکر مت ہو کیونکہ تمھارے لیے عزت و شرافت کی دعا
دیتا ہون کہ ہر جگہ تمھاری عزت و حرمت ہوگی اور جو شخص تمھاری پرورش کریگا

وہ بہت خوش وخرم رہیگا اور کوئی دشمن اوسپر غالب اور مستولی نہ ہوسکیگا اور ہر وقت مین اقبال اوسکا دستگیر رہیگا اور تمھاری بابت ایک کتاب بناتا ہون کہ کوئی عرض تمھارے جسم کو عارض نہ ہوگا۔ الحاصل اسی طرح گھوڑون کو دلاسا دیکر رخصت کیا اور اونکی بارہ مین کتاب سالہوتر تصنیف کی چنانچہ اوسی زمانہ سے جو مرض گھوڑون کو ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی کتاب کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

باب دوم گھوڑون کی شناخت کے بیان مین

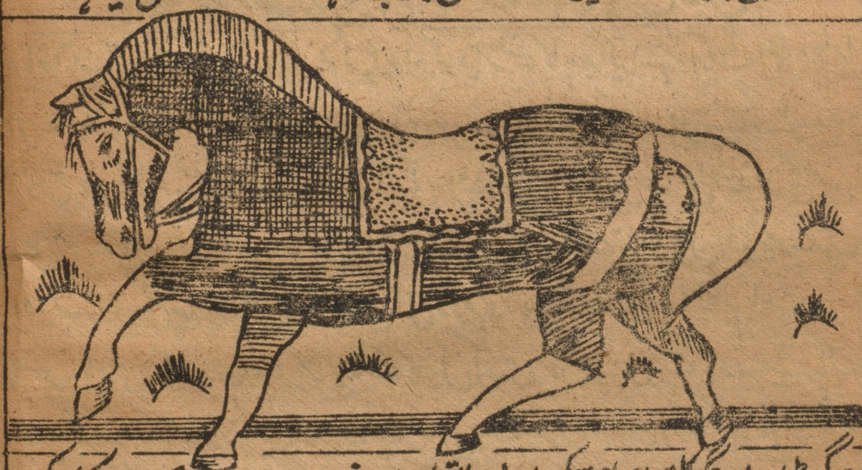
کہا جاتا ہے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے گھوڑون کو چار قسم کا پیدا کیا ہے ایک اعلیٰ دوسرا اوسط تیسرا ادنیٰ چوتھا بہت ہی ادنیٰ۔ عرب عراق اور ترکستان کے گھوڑے شوخ ہوتے ہین اور جو گھوڑے شمال کی طرف پیدا ہوتے ہین جلدی اور چالاکی مین اعلیٰ ہوتے ہین اور ممالک کالکان اور کیکان کے گھوڑے تیزی مین اولی ہوتے ہین اور گھوڑون کی چار ذاتین ہین۔ اول آبی دوم آتشی سوم خاکی چہارم بادی۔ اسپ بادی کے بدن سے گلاب کے پھول کی سی خوشبو آتی ہے اور ہمیشہ پاک اور پاکیزہ رہتا ہے اور پاکیزہ خور ہوتا ہے لیکن بہت تیز نہین چلتا اور اسپ آتشی کے بدن سے اگر کی سی خوشبو آتی ہے اور طاقتور ہوتا ہے۔

کہتے ہین کہ گھوڑا ہمیشہ نیند مین رہتا ہے ہان دو وقتون پر بیدار ہوتا ہے ایک وقت جنگ کے دوسرے اوس وقت جبکہ کوئی سنگریزہ اوسکے دانتون کے نیچے آتا ہے۔ جو گھوڑا سواری کے وقت بلند آواز کرے تو نشان فتح و نصرت کا دیتا ہے اور شام کے وقت یا آدھی رات کو بغیر دوسرے گھوڑے کے دیکھے آواز کرے تو دلیل فوج کے آنیکی ہے اور اگر گھوڑا بار بار پیشاب اور لید کرے اور آنکھ سے آنسو بہاوے تو کچھ نقصان اوسکے مالک کو ہوگا اور اگر گھوڑا اپنے دُم کے بالون کو پراگندہ کرے تو دلیل سفر کی ہے اور جس گھوڑے کی سانس مین رات کے وقت شرارے نظر آوین تو اوسکا مالک مرے اور اگر شہد کی مکھیان اوسکے طویلہ مین چھتا لگاوین تو گھوڑی کا مالک مع اپنی زوجہ کے مرے۔

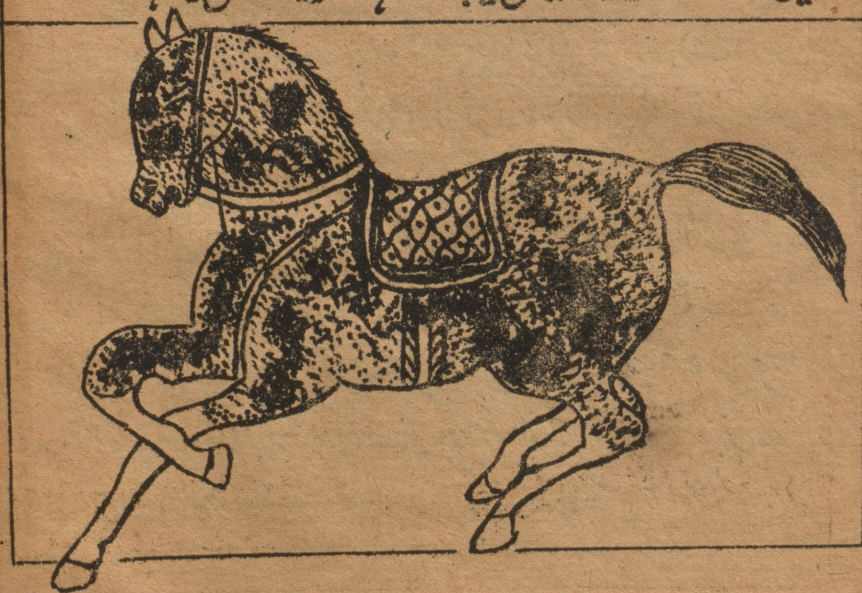
باب سوم گھوڑون کے رنگ پہچاننے کے بیان مین

کہاجاتا ہے کہ اصل مین گھوڑون کے رنگ سات قسم کے ہین جو بہت ہی عمدہ اور بیش قیمت گھوڑے مین پائے جاتے ہین باعتبار رنگ کے گھوڑون کے اقسام کی تصویرین مع تشریح کے مندرجۂ ذیل ہین۔

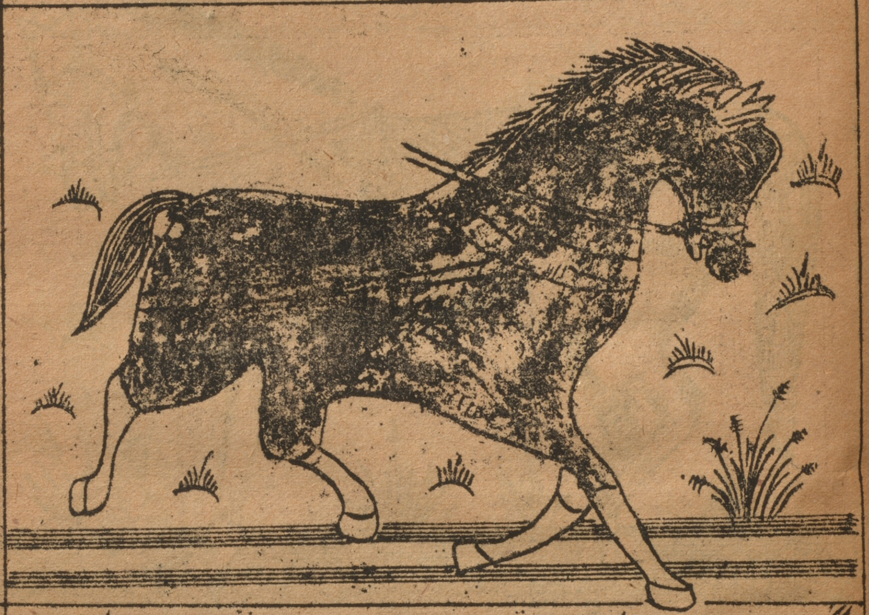
جو گھوڑا کہ سرخ رنگ ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسے ہندی مین جھودت کہتے ہین اور وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



جو گھوڑا سیاہ رنگ کا ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پیر سفید ہون اوسی ہندی مین چکراوک کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک خیال کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



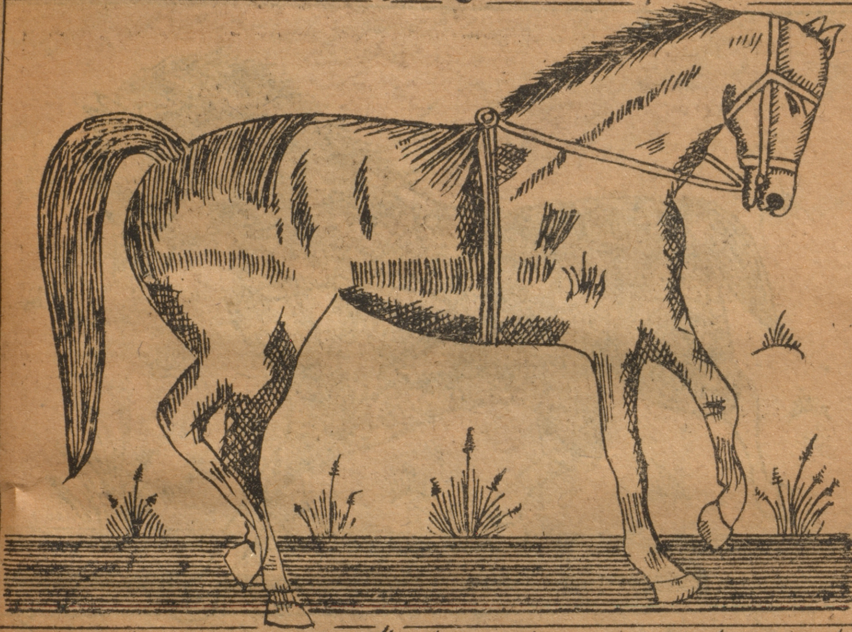
جو گھوڑا زرد ہو اور اوسکے چارون ہاتھ اور پاؤن اور ٹیکا سفید ہو اوسے ہندی مین ملکاچہ کہتے ہین اور وہ بہت ہی نیک تصور کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



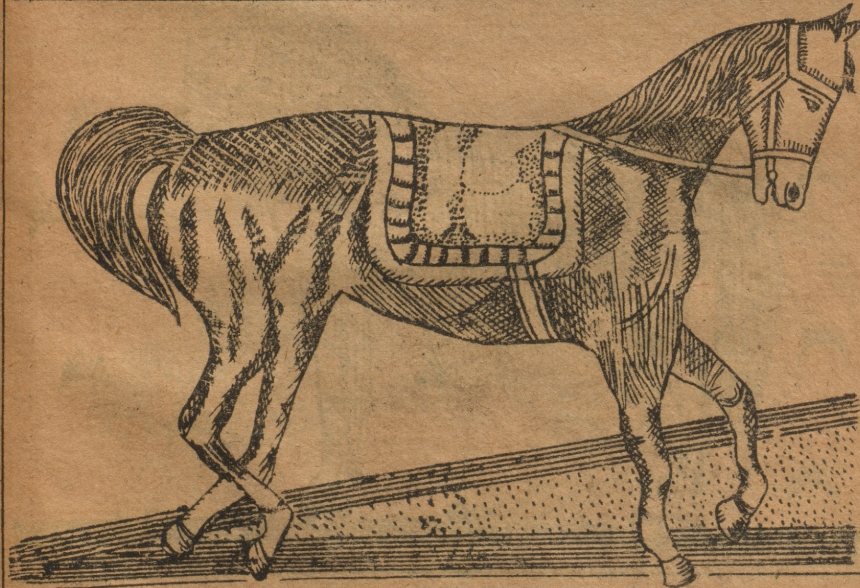
جو گھوڑا سفید ہو اور اوسکے جسم پر سیاہ گل ہون اوسے ہندی مین پھُلواری کہتے ہین وہ نہایت ہی نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



جو گھوڑا اسفید ہو لیکن اوسکے کان سیاہ ہون اوسے ہندی مین سادہ کرون کہتی ہین وہ نہایت نیک ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



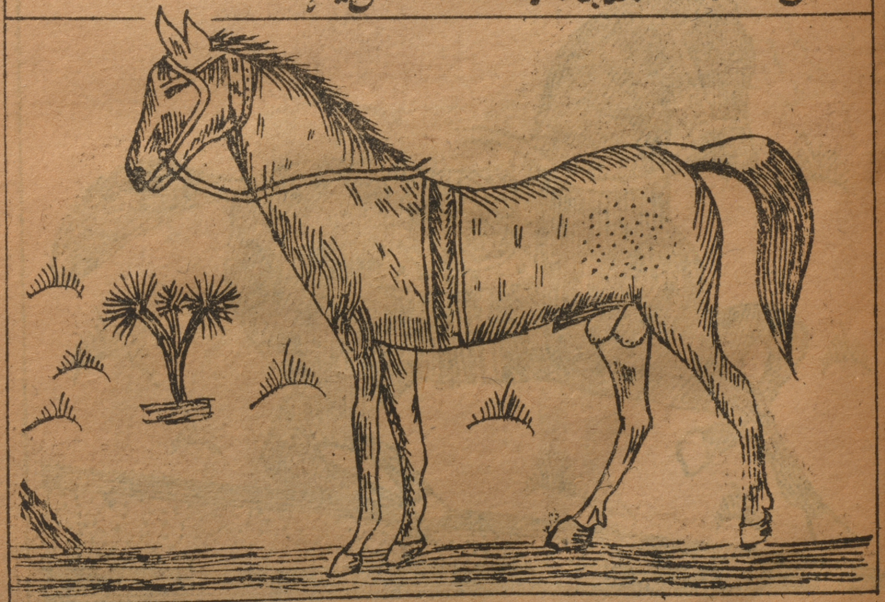
جو گھوڑا کسی رنگ کا ہو لیکن اوسکے تین پانُون رنگین ہون اور ایک پانُون سفید اوسی ہندی مین ارجل کہتے ہین وہ نحس سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



جو گھوڑا بادامی رنگ کا ہو اور آنکھین سفید رکھتا ہو اوسے ہندی مین خنگ کہتے ہین اور
وہ منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



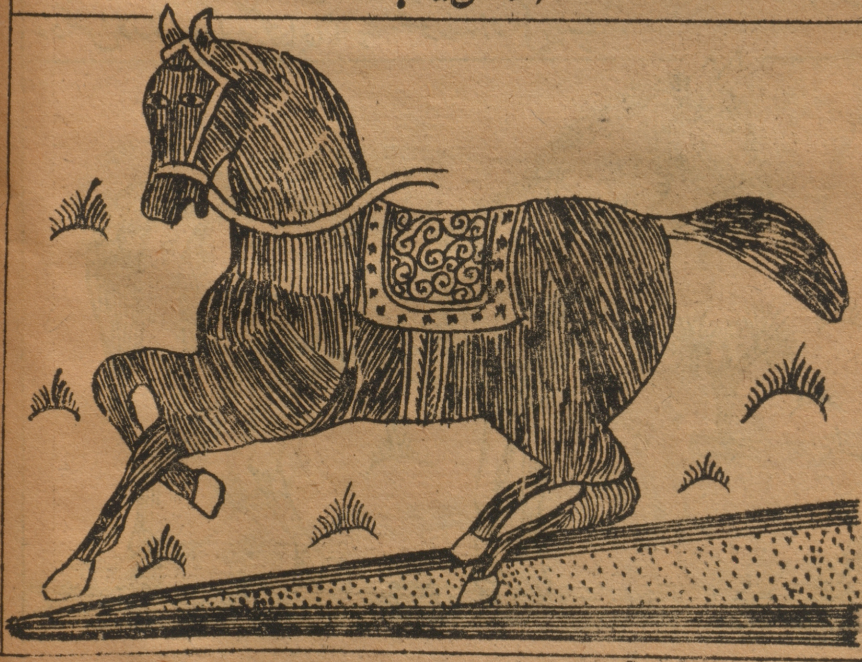
جو گھوڑا سفید ہو اور آنکھین آدمی کی سی رکھتا ہو اور فوطہ سفید ہون اوسی نقرہ کہتے ہین
وہ نحس اور نامبارک سمجھا جاتا ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



شیرازی رنگ کا گھوڑا بہت نیک اور سعد اور قابل سواری بادشاہوں کے ہوتا ہے اور وہ کمیاب ہے صورت اوسکی یہ ہے۔



کمیت گھوڑا نہایت نیک اور سعد ہوتا ہے اور اوسکا رنگ پختہ ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے



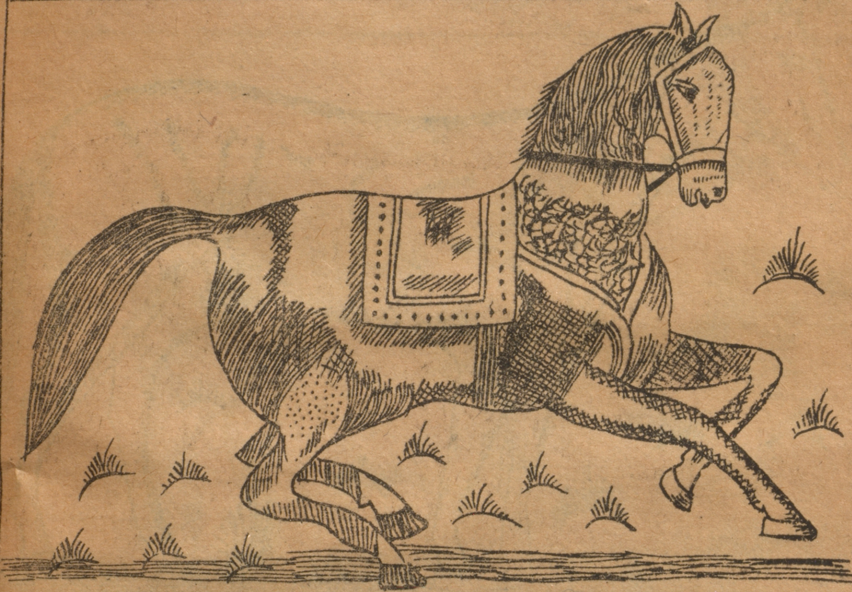
گدھے کے رنگ کا گھوڑا نہایت نحس ہے اور مالک کو نامبارک ہے صورت اوسکی یہ ہے



سُرنگ گھوڑا بہت اچھا اور سعد ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔



جس گھوڑے مین سب رنگ شامل ہون وہ گھوڑا سب گھوڑون سے بہتر اور اعلی او ربیش قیمت قابل سواری بادشاہون کے ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے



نکل کا بیان ہے کہ جس گھوڑے کا رنگ وزبروز خوشنما ہوتا جاوے اوسے سعد سمجھنا چاہیے اور جس گھوڑے کا رنگ یوماً فیوماً بدنما ہوتا جاوے اوسے نحس خیال کرنا چاہیے

باب چہارم مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

معلوم کرنا چاہیے کہ اُستادون نے بھونریان آٹھ قسم کی بیان کی ہین اور اونکے دو طریقے ہین اوّل طریقہ یہ ہے ایک جیسے پانی مین بھنور پڑتا ہی دوسرا بطریق پھول کنول کے۔ تیسرا کھلے ہوے پھول کی طرح۔ چوتھا مانند نافہ مشک کے پانچوان مانند کنکھجورے کے چھٹا مانند سیب کے ساتوان مانند نعلین کے آٹھوان جیسے گاے اپنے بچے کو چاٹے اور رعاب سے تھوک کے پھین زبان کا پڑجاوے طریقہ دوسرا واسطے سمجھانے اہل ہند کے زبان ہندی مین لکھا جاتا ہی چنانچہ اوّل سنکھ یعنے ناقوس کی طرح دوم گدا یعنے گرز کیطرح سوم چکر کیطرح جو کہ اکثر بیراگی ورسنگھ لوگ باندھتی ہین

چہارم کمل یعنے نیلوفر کیطرح پنجم پھول کیطرح ششم پراساد ہفتم تو زن کی طرح جو کہ ہندو لوگ اکثر شادی مین باندھتے ہین ہشتم دھنک یعنے کمان کیطرح نہم سنکھ کیطرح دہم کلس کیطرح جو کہ مکان یا کنڈے پر لگاتے ہین یازدہم مالا یعنے ہار کیطرح دوازدہم مین یعنے مچھلی کیطرح سیزدہم کھرگ یعنے تلوار کیطرح اتنی شرطون کی بھونریان ہوتی ہین اور یہ چار درجہ پر منقسم ہین اول پوری دوم ادھوری سوم لمبی چہارم اوچھی ہر کی اپنی طرف موافق لکھے کے اچھی بھی بُری ہوتی ہے اور راوی اسکا نکل جو کہ سنسکرت مین ہے یہ دس جگہ اصل بھونری ہونیکی ہین اگر اس سے کم ہون تو بری اور اگر زیادہ ہون تو اچھی اور بری دیکھنا چاہیے اور تفصیل تصویر سے معلوم ہوگی ماتھی کی اگنی چاند سورج سر کی اسکو آریل بھی کہتے ہین منھ کی اطراف ناف کی کوکھ کی لب زیرین کی بھونری بھی ہوتی ہے۔ اس تصویر سے دسون بھونریونکا مفصل حال دریافت کرو کہ جس جس مقامات پر ہوتی ہے۔

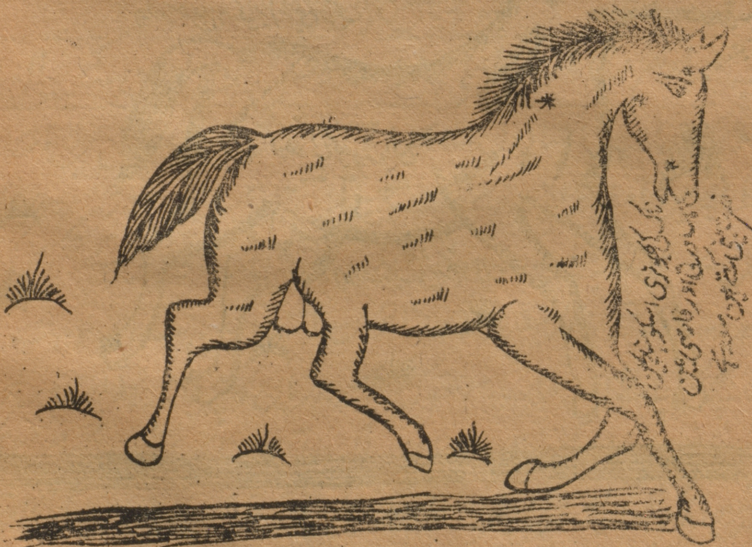
تصویر گھوڑی کی مع بھونریون کے



بیان اون بھونریون کا کہ جنکو اہل تجربہ مبارک کہتے ہین

اور تفصیل اونکی یہ ہے کہ جس گھوڑے کے ماتھے پر ایک بھونری ہو تو اوسکو اگنی کہتے ہین
اور اگر اس سے زیادہ ہووے تو اہل ایران اور مغل خوشۂ بی ہل جل کہتے ہین اور یہ صرف
زینت الخیل اور فرسنامۂ رنگین مین ہے باقی اور مجموعۂ فرسنامہ اور نکل جو کہ سنسکرت مین ہین
اور سنسکرت وجیدرت وگن وغیرہ مین یہ حال نہین ہے اونہین سے یہان درج کیا جاتا ہے اور وجہ
درج کرنیکی یہ ہے کہ فرسنامۂ ہاشمی اور رنگین یہ بھی حکماے ہند کا حوالہ دیتے ہین اور پوتھی ہندے
حسب تفصیل ذیل یعنے رنگین نکل سے اور ہاشمی پوتھی ہندی سے زبان فارسی مین ہوئی ہے
اور زینت الخیل مین بھی نکل اور اسود رپن اور رنگین اور ہاشمی کا حوالہ دیتے ہین اور جس
گھوڑی کی پیشانی پر دو یا تین بھونریان اوپر تلے کھڑی ہون تو اوسکو اہل ہند جھگڑو سیہ
کلس و سیرونی نیست سنسکرت مین کہتے ہین اور راوی اسکا نکل جو کہ سنسکرت مین ہے اور
جسکی پیشانی پر دو بھونریان برابر ہون سینگھ کی جگہ سے کچھ نیچے اوترکے تو سنسکرت مین جاگہ لاور
کہتے ہین اور ملک راجپوتانہ مین اسکو مطلق عیب نہین جانتے بلکہ اچھا کہتے ہین اور
ملک پورب مین معیوب جانتے ہین اور سب سنگین مین شمار کرتے ہین۔

ماتھے کی بھونری کی شبیہہ



اور جس گھوڑے کی ناک پر یعنے نتھنے کے سامنے ہونٹ پر بھونری ہو تو ہندی مین تانسا ورتی کہتے ہین اور فارسی مین نصرت یعنی کہتے ہین اہل ہند اسکو بہت مبارک جانتے ہین اور جس گھوڑے کے جبڑون پر دونون طرف دو بھونریان ہون وہ بھی اچھا ہے اور جس گھوڑے کے حلقوم مین دو بھونریان یا زیادہ ہون تو اوسکو کنٹھ کہتے ہین یہ بھونری بہت عمدہ ہے اگر اوسکی ساتھ کوئی اور عیب ہو تو دب جاتا ہی اور مغل اسکو ہمیانی زر کہتی ہین اور بعض ہندو اسکو چنتامن کہتی ہین اور جس گھوڑے کے گلے مین تین بھونریان ہون تو اہل ہند اسکو دیومن کہتے ہین اور یہ بھونری بھی اچھی ہے اور جس گھوڑے کے ایک بھونری گال پر اور ایک گردن پر ہو تو اوسکو زبان ہندی مین مبارک کہتے ہین یہ بھونری بھی بہت سعد اور نیک ہوتی ہے اور جسکے کان کی نوک مین بھونری ہو اوسے کنا ورتی سنسکرت مین کہتے ہین اور جسکے کان کی جڑ مین بھونری ہو اوسی کرن مول کہتے ہین اور نیک جانتے ہین



اورجس گھوڑے کے بازو پر دائین طرف خواہ دونون طرف اگر دائین طرف ہو تو اوسکو
انگدی یا پنچ مل کہتے ہین اورجس گھوڑی کے پانُون پر ایک بھونری ہو اور مُنھ اوسکا
نیچےکو ہو تو اوسکو کھونٹی گاڑ کہتے ہین اور جسکے مُنھ کے اوپر کو ہو تو اوسکو کھونٹی اکھاڑ
کہتے ہین اور اکثر ملک راجستان یعنے راجپوتانہ مین اکثر پوتھی جبدت مین دونونکو
جتاورتی کہتے ہین اور برا جانتے ہین لہذا اس وجہ سے دونونکا حال بیان کیا ورنہ
یہ نحس کے بیان مین کہ جسکی چھاتی پر پانچ بھونریان مانند خوشہ کے ہون تو اوسکو
ہندو پنچ بھگت کہتے ہین اور سعد جانتے ہین۔



بیان اون بھونریون کا جنکو اہل تجربہ نحس یعنے بُری کہتے ہین

جس گھوڑی کی پیشانی پر ریل چل کے اوپر کیطرف یا بغیر ریل یعنے خالی بھونری دونون
برابر ہون کاکل کے نیچے اور کچھ آنکھ سے اوپر ہون تو اوسکو ہیند سیگس کہتے ہین
اور اہل ہند اوسکو ڈوگر کہتے ہین مگر اوپر وہ جگہ شمار کرنا چاہیے کہ جسجگہ سینگ ہوتا ہے
اور جس گھوڑے کی گردن مین بھونری ہو اور مُنھ اوسکا طرف سوار کے ہووے
تو اوسکو سرب یعنے سامن کہتے ہین اور جو ایک طرف دو ہون اور ایک طرف ایک
تو اوسکو دیڑہ بگی سامن کہتے ہین خلاصہ اسکا یہ ہے کہ اگر جفت ہون تو اچھی اور اگر

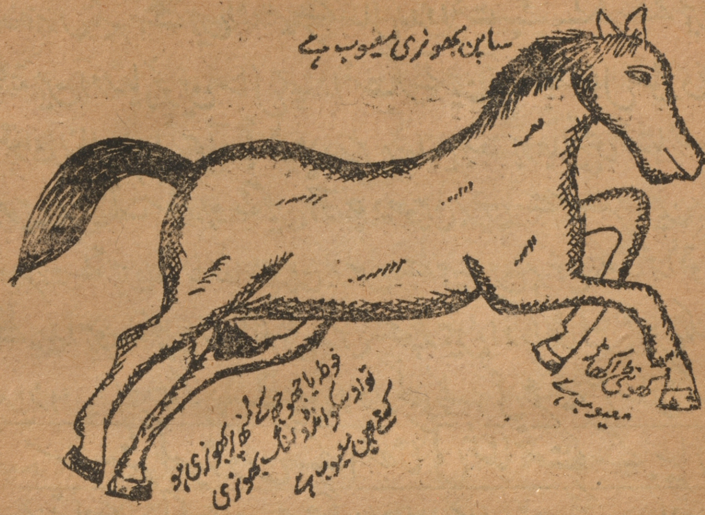
طاق ہون توجری مگر شرط یہ ہے کہ دونون طرف برابر ہونا چاہیی اور جس گھوڑے
کے ادہر کے اوپر بھونری ہو تو اوسکو اہل ہند چھر ہنگ کہتی ہین وہ بہت بری ہی اور سواے اوسکی
پیٹھ سے پیٹ تک اور دُم تک یہ سب بھونریان بُری ہوتی ہین اور جس گھوڑی کی
کمر پر بھونری ہو تو اوسکو آتش بھنک کہتے ہین۔ اور جس گھوڑی کی ناک کے بانسہ پر
بھونری ہووی تو اوسکو زبان ہندی مین نانسہ بری بھونری کہتے ہین یہ بھونری بھی
بہت معیوب ہے اور بدیمن ہوتی ہے اور جس گھوڑی کی آنکھ کے کوئے کے نیچے بھونری
ہووی تو اوسکو آنسو ڈھال کہتے ہین وہ بھی بہت معیوب ہوتی ہے اور جس گھوڑی کی
چھاتی پر ایک بھونری ہووے تو اوس بھونری کو ہرداول کہتی ہین اور جس گھوڑے کی
چھاتی پر پانچ بھونریان ہووین برابر کو تو اوسکو پنج بھگت بھونری کہتے ہین تصویر
گھوڑے کی یہ ہے۔ مگر پنج بھگت کو معیوب نہین جانتے۔



اور جس گھوڑی کی کوکھ پر بھونری ہووے تو اوس بھونری کو سیم کوکھ اور راون کھنڈی کہتے ہین اور اہل ہند یہ کہتی ہین کہ ایسا گھوڑا راون پاس تھا اوسکی عیب سے لنکا جاتی رہی - اور جس گھوڑی کی بغل مین بھونری ہو تو اوس بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین بہت بُری ہوتی ہے - اور اہل ہند اس بھونری کو رکعب ٹال کہتی ہین یہ بھی معلوم رہے کہ جس گھوڑے کے تنگ کے نیچے بھونری ہووے تو اوس بھونری کو گوم کہتے ہین وہ بھونری نہایت بدیمن اور معیوب ہے - اور جس گھوڑے کی پیٹ کے نیچے اوپر کی سیدھ مین بھونری ہووے یعنے بیچ مین نہ ادھر ہو نہ اودھر ہو تو اوس بھونری کو گنگاپاٹ بھونری کہتے ہین مگر مرہٹے گوم بھونری سے بہت ڈرتے ہین اور گنگاپاٹ بھونری کو بھی کم لیتے ہین یہ بھونری بہت معیوب ہے -



اور جس گھوڑی کے فوطہ پر ویا جھوجھ پر ویا جھوجھ کے مُنھ پر بائین طرف بھونری ہووے تو اوس بھونری کو انڈیا لنگ بھونری کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور جس گھوڑے کی ساغری ویا دُم کے پاس ویا جانگھ کے نیچے دُم کی طرف بھونری ہو تو اوسکو ڈنک اجاڑ ویا بھنگر کہتے ہین یہ بھی بہت معیوب ہے اور راوی اس بھونری کا نکل ہے -



نکل کا قول ہے کہ سعد اور نحس اعضا کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی اگر بھونری مابین برہ بینی
و پیشانی کے ہو تو وہ گھوڑا اعلی ہوتا ہے اور اگر دو بھونریان پیشانی پر ہون تو وہ
گھوڑا نصرت شعار ہوتا ہے اور اگر دو بھونریان برابر پیشانی کے ہون تو وہ بھی سعد
ہوتا ہے اور اگر دونون آنکھون پر ایک بھونری ہو نشان دولت اور سعادت کا ہی
اور اگر بیخ گوش مین ہون کہ ہندی مین سکین کہتے ہین منحوس ہے اور جسمین یہ سب
علامتین ہون نحس ہے اور صاحب اسپ کے لیے مضر ہے اگر گھوڑا مشکی ہو عیب
نہین ہے اور جو گھوڑا کہ اک طرفہ علامت مردی رکھتا ہو تو نہایت نحس ہے اور
جس گھوڑے کے گلے یا پیشانی یا گردن مین یا بالاے سر بھونری ہو اور استخوان
مثل کلاہ نمایان ہو وہ نحس ہے اور جو گھوڑا پنچ کلیان ہو اور بھونری نحس رکھتا ہو
معیوب نہین ہے

باب پنجم گھوڑے کے دانت اور عمر کی شناخت کے بیان مین

کہا جاتا ہے کہ اکثر گھوڑے کے دانت سولہ ہوتے ہین اور یہ دانت

گیارہ برس تک نکلتے ہین اور تیسرے سال دو دانت نیچے کے گرتے ہین اور نئے
نکلتے ہین آور پانچوین سال چھہ دانت گرتے ہین آور چھٹے سال تھوڑی سیاہی
دانتون پر ظاہر ہوتی ہی آور آٹھوین برس سیاہی بہت ہو جاتی ہی آور بارھوین برس سے
تیرھوین برس تک سفید ہوتے ہین آور چودھوین برس سے سترھوین برس تک
سبز ہوتے ہین آور اٹھارھوین برس سے بیسوین برس تک دانتون پر سیاہ
نقطے پیدا ہوتے ہین اور اکیس برس سے چوبیس اور اٹھائیس برس تک رہتے ہین
بعد ازان دانت گر جاتے ہین اور گھوڑے کی عمر تیس سال تک ہوتی ہے

باب ششم گھوڑون کے اعضا کی شناخت کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ بہتر گھوڑا وہ ہے جو گردن اور کان اور آنکھین اور ساغری بلند
رکھتا ہو اور ایال کے بال باریک اور نرم اور روشن ہون اور سب بال
گھنے ہون اور کمر پر گوشت دونون ہاتھ پتلے اور گردہ سُم بڑے سینہ کشادہ کان
چھوٹے اور کمر اور بغل پر گوشت اور تالو سُرخ اور دانت روشن اور کلان اور
باریک اور خوشنما اور مُنھ سر سے لب تک اٹھائیس انگل طویل چاہیے اور
کان چھہ انگل اور تالو چار انگل اور گردن چالیس انگل اور پیٹھ ستائیس انگل اور
کمر بمقدار پشت اور دُم کی ہڈی ایک بالشت اور آلت ایک ہاتھ اور خصیہ چار انگل
اور سینہ سولہ انگل اور قبضہ دست چار انگل اور سر سے سُم تک نشتر انگل مُنھ
اور دونون ہاتھ اور موے ایال اور دہانہ طویل چاہیئے آور سینہ اور ناک کے نتھنے
اور پیشانی اور سُم بڑے اور ہونٹھ اور زبان اور تالو اور آلت اور دُم اور
کان اور خصیہ چھوٹے ہون جو گھوڑا کہ ان صفات سے موصوف ہو وہ اعلی ہے

باب ہفتم گھوڑے سواری کے بیان مین

نکل کا قول ہے کہ گھوڑی کی خوبی اوسکی تیزی اور خوش گامی اور روش رفتاری ہے
اور خرابی اوسکی سواری اور بند رہنے مین ہے۔ سوار ہونیوالے کو

مناسب ہے کہ جبتک گھوڑے مین قوت دیکھے دوڑاوے اور جب قوت کم ہو
نہ دوڑاوے اور سواری سے ادنی گھوڑا اوسط اور اوسط اعلی ہوتاہے جو گھوڑا
سواری کے وقت بہت آواز کرے سر پر قمچی مارے اور اگر ہر مرتبہ ٹھوکر لے بغل مین
مارے اور اگر پرکار دار گردش کرے شکم مین مارے اور اگر دو پانون سے کھڑا ہو جاوے
توچاہیے کہ لگام نہ کھینچین بلکہ ساغری پر کوڑا لگاوین اور اگر راست رو نہو اور گردن
ہلاوے تو گردن پہ مارے اور اگر کچھ نہ ڈرے درمیان دونون کانون کے مارے سوار کو چاہیے کہ اوسکے
پانون مضبوط رہین اور گھوڑے کے کانون پر نظر رکھے اور کمر نہ ہلنے پاوے اور پشت اسپ پر
چسپان رہے اور دل گھوڑے کا ہاتھ مین لے اور بیوقت اور بقصور تازیانہ نہ مارے
جو شخص ان صفتون سے موصوف ہوگا وہ سوارون مین شہسوار کہلاوے گا

باب ہشتم خون لینے اور مرض کی شناخت اور علاج کے بیان مین

نجل کا قول ہے کہ جو مرض اسپ پر غالب ہوتاہے بغیر فساد خون کے نہین ہوتا
پس جب اساڑھ کا مہینہ آوے خون لیوین اور ساون مین روغن زرد دین
اور نئی گھانس کھلائین اور اگر ماہ مذکور مین خون نہ لین غلہ نیا اور نئی گھانس
نہ کھلاوین کہ اس سے خون کا غلبہ ہوتاہے اور خون کی خشکی سے گھوڑا مر جاتاہے
اور اگر روغن زرد دیوین غلبہ بلغم کا پیدا کرتاہے اور وہ موجب مرض کا ہے
جاننا چاہیے کہ غلبہ خون اور صفرا کا جس گھوڑے کو ہو خارش پیدا کرتاہے
نشانی یہ ہے کہ اسپ مذکور کو آب سرد اور سایہ اچھا معلوم ہوتاہے اور ہر مرتبہ
بیٹھ جاتاہے اور بہت سوتاہے اور بھوک کم ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ پہلے خون
لیوین بعدہ پلپل موبہ اور اجوائن ہندوستانی اور زنجبیل ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر سیر بھر قند سیاہ کے ساتھ ملا کر کھلاوین تین روز کھلانیکے بعد اچھا
ہو جاویگا جس گھوڑے کو پتہ کی حرارت ہو اور خون خشک ہو گیا ہو اوسکی علامت
یہ ہے پپوٹے آنکھ کے سفید ہون گے اور آنسو ہر مرتبہ آنکھون سے گرینگے
وہ گھوڑا لاعلاج ہے مر جاویگا اور اگر غلبہ خون اور بلغم کا ملکر ہوا ہو علامت یہ ہے

کہ سر نگون کھانسے اور دانہ کم کھاوے اور وقت سواری کے سستی کرے
اور سانس اوسکی پھولے اور چھینکے اور ناک سے پانی گرے اور دھوپ مین اور قریب
آگ کے قرار لے علاج اوسکا یہ ہے کہ اول خون کم کرین بعدہ زنجبیل اور پوست ہلیلہ
دس مثقال پیسکر ساتھ آرد جو کے دیوین اگر پھوٹے آنکھون کے سرخ ہون اور درد شکم
اور خارش پیدا ہو چھ مہینے مین مرجاویگا تو عدیگر جو گھوڑا بیہوش ہو گیا ہو اوسکو
زنجبیل ایک مثقال آب تازہ مین ملا کر دین اچھا ہو جاویگا تو عدیگر جس گھوڑی کو کہ
تپ جعلی یا عشا سے پیدا ہووے علاج اوسکا یہ ہے کہ مغز گل چکان اور شہد اور اصل السوس
اور ریحر جو مع بیخ و برگ اور لاکھ خام ہر ایک پانچ مثقال ساتھ آب تازہ کے پیسکر کھلاوین

باب نہم اعضائی خون کی شناخت کے بیان مین

نگل کا قول ہے کہ گھوڑے کے جسم مین دو ہزار رگین ہین سب رگون مین خون ہے
چاہیے کہ پہلے قوت گھوڑے کی اور موسم خون نکالنے کا دیکھکر بیس اعضاے
خون لے حلق سے بمقدار پانچ سیر اور کمر سے آدھ سیر اور تالو سے اڈھائی سیر
اور دُم سے آدھ سیر اور آلت سے برابر دُم کے اور خصیہ سے سیر بھر اور کون سے
برابر کمر کے اور دوسرے اعضا یعنے ہونٹھ اور سینہ اور ناف اور بینی اور دونون
آنکھون اور کانون سے اوسوقت تک کہ رنگ متغیر ہو بعد خون لینے کے گھوڑے کو
ایسی جگہ رکھے جہان ہوا نہ پہونچے

باب دہم ہر موسم کی دواؤن کے دینے کے بیان مین

نگل کا قول ہے کہ اول خون لیوے بعدہ پوست ہلیلہ اور روغن کنجد اور بول بقر
ہر ایک دس مثقال پیسکر بیس روز کھلاوے گھوڑا مرض سے نجات دوبارہ پاوے
اور دو ماہ اوسپر سواری نہ کرین اور روغن زرد اوسکے بدن پر بعد ہر ہفتہ کے ملین
اور جہان ہوا نہ پہونچے رکھین اور آب تازہ کنوین سے نکالکر دین اور ایک
روز بعد نمک سیاہ بیس مثقال دیا کرین اور اگر گھوڑا آب باران پیے پیٹ مین
بیماری پیدا کرے اور اگر آب باراں مین کھڑا رہے تیزی اور بھوک کم ہووے

اور مرض پیدا کرے بعد ہر ساعت کے اسّی مثقال شیر مادہ گاؤ دیں اور ہموزن شکر تری
اور ساڑھے تین سیر برنج پختہ سات دن تک کھلاویں اور شبکو پانچ سیر
شیر مادہ گاؤ جوش دیکر ساتھ قند سیاہ اور شکر تری کے دیویں اور سواری نہ کریں اگر
اس طریق سے گھوڑے کی حفاظت کریں بہت تندرست اور فربہ ہووے بعد اسکے
ماش روغن کنجد اور آرد جو میں دیویں اور ہر روز آہستہ آہستہ سواری کریں
بعدہ دو ماہ میں آدھ سیر روغن کنجد بیس روز تک کھلاویں اور جہاں ہوا نہ پہونچے
نگاہ رکھیں اور اگر جو نہ ہوں مسور مع بیخ و بن پانی سے دھو کر روغن کنجد میں دیویں
اور جس گھوڑے کو روغن زرد اور روغن کنجد دیویں تندرست اور فربہ ہووے
اور دلے ہوے جو موٹھ کے ساتھ بہت مفید ہیں ہر زمانے میں دیں کوئی مرض نہ ہوگا اور
اگر موٹھ اور جو نہ ملیں تو مونگ اور روغن کنجد دیں لیکن موٹھ کے کھانیسے گھوڑا
بہت تندرست ہوتا ہے جس گھوڑے کو بدہضمی سے درد شکم ہو زنجبیل اور ہلیلہ اور
پیپل دراز اور بلیلہ اور اجوائن ہندوستانی اور نمک سیاہ ہر ایک دس دس مثقال
پیسکر دوغ مادہ گاؤ میں کھلاویں اچھا ہو جاوے اگر ہوا سے بہار چلے گھوڑے پر
سواری لیجاوے کہ بغیر سواری کے گھوڑا خراب ہوتا ہے اور برگ پودینہ
نمک سنگ دونوں ایکجا پیسکر دیوے بھوک بہت لگے اور درد زائل ہو
اور گرمی میں لون چلنے کے دنوں میں ہری گھانس دیں اور ٹھنڈی جگہ رکھیں

باب یازدہم گھوڑوں کی ناک میں ڈالی جانیوالی دواؤں کے بیان میں

نجکل کا قول ہے کہ کھانسی ماندگی اور کاہلی باد اور بلغم سے پیدا ہوتی ہے ناک میں ادویہ ٹپکانیسے دفع ہوتی ہے
جس گھوڑے کو کہ کھانسی اور تنگی نفس ہو پیپل دراز اور نمک سنگ اور برنج خراسانی و نمک سیاہ ہر ایک
ایک مثقال پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر جو گھوڑا ہوا بہار میں مریض ہو برگ درخت نیم اور زنجبیل
ہموزن ایک جا کر کے پیسے اور کپڑے چھان کر کے دو مثقال ناک میں ڈالے نوع دیگر جس گھوڑے کو بادی مرض ہو تخم بلول
اور برنج خراسانی اور زنجبیل اور روغن زرد ہموزن لیکر پانی میں پیسکر ناک میں ڈالیں نوع دیگر جس
گھوڑے کو بباعث فساد خون کے عارضہ ہو برگ سنبھالو اور گل دھائی اور بھنگ ہموزن لیکر

آب چاہ مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر جس گھوڑے کو مرض غشا سے پیدا ہووے
سر شف سفید اور زنجبیل پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا کہ پتہ کی
حرارت سے بیمار ہو صندل سفید کوٹ کر پانی مین جوش دیکر کپڑ چھان کر کے
دو مثقال پانی اوسکا گھوڑے کی ناک مین ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا پتہ کی حرارت سے
بیمار ہو مویز منقی اور آرد جو ہموزن ایک جا پانی مین پیسکر چار مثقال گھوڑے کی ناک مین
ڈالین نوع دیگر جو گھوڑا بسبب فساد خون کے بیمار ہو گلنار اور اصل السوس مقشر اور
گیاہ سفید پیسکر عرق اوسکا ناک مین ڈالین نوع دیگر جس گھوڑے کو بیماری خون کے فساد سے
پیدا ہو گل دھاوے اور بھکر مول اور لودھ سنبھالو ہموزن پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر
جو گھوڑا مرض بادی سے علیل ہو زنجبیل اور بنج خراسانی اور روغن زرد اور تخم پلول
ہموزن پانی مین پیسکر ناک مین ڈالین نوع دیگر جس گھوڑے کو کہ باد مرض سے پیدا ہو سنبلہ اور
سنگھاہولی اور لاکھ خام اور بیخ ستاور ہموزن آب چاہ مین پیسکر اوس گھوڑے کی ناک مین ڈالین

باب دوازدہم گھوڑے کو کھلانے کی دواؤن کے بیان مین

نقل کا قول ہے جو گھوڑا صفری سے علیل ہو مالکنگنی اور چو بچینی اور برگ تلسی
اور مسلک بیس مثقال ملا کر پیسے اور آرد جو بتیس مثقال ملا کر کھلاوے گھوڑا
اچھا ہو جاوے اور عیلان خرد اور لاکھ خام اور بیخ دبن کاگ جنگا و شہد و نبات
دس مثقال پیسکر کھلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ خرابی باد سے مریض ہو مسلک
اور گلو اور برگ تلسی اور ثمر اندرائن خرد و بزرگ اور بدیہ خراسانی ہر ایک دس دس
مثقال ملا کر پیسکر دیوین نوع دیگر جو گھوڑا صفرے سے بیمار ہو گلو اور کھودھ مانگ
اور بنج خراسانی اور انگور اور زنجبیل اور روغن زرد ہر ایک دس مثقال پیسکر
اکدھ سیر آرد جو کے ساتھ دیوین نوع دیگر جو گھوڑا کاہل اور سست ہو آملہ اور
ہلیلہ اور مالکنگنی مسلک شطرج اور بر ایک دس دس مثقال پانی مین پیسکر
آرد جو آدھ سیر ملا کر کھلاوے گھوڑا اچھا ہو جاوے اور اگر حرارت
خون اور ضعف اگی رکھتا ہو آب جھیسٹری اور برمایک شطرج

اور زردی گل نیلوفر ہر ایک دس مثقال پیسکر آدھ سیر
آرد جو مین دیوین نوع دیگر جو گھوڑا باد سے مریض ہو مغز جوز ہندی اور پھکر مول
اور لودھ اور تیرچرہ مع بیخ وبن ہر ایک دس مثقال پیسکر کھلاوین اچھا ہو جاوے
نوع دیگر جس گھوڑے کو جمھائی بہت آوے پوست ہلیلہ پندرہ مثقال کھلاوین
نوع دیگر جس گھوڑے کے شکم مین کیڑے پڑ گئے ہون مونگ کی دال پکا کر پانی
اوسکا بعدہ زقوم اور نمک سلیمانی ہر ایک دس مثقال پیسکر آب مذکور مین
ملا کر کھلاوے صحت ہو جائے نوع دیگر جس گھوڑے کے زخم ہون خاکستر گرم زقوم
پانچ مثقال اور کافور بھم سینی نیم مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے اگر ہوا گرمی کی ہو
کانجی پیسکر دیوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ صفرا اور باد سے مریض ہو روغن بھاگیرت
اور کافور ساڑھے تیس مثقال اور نبات دس مثقال اور شیر مادہ گاو دو سیر ملا کر
کھلاوے نوع دیگر جس گھوڑے کے پیٹ مین گولہ پیدا ہو بنسلوچن اور ہلیلہ ہر ایک
ایک مثقال پیسکر پانی مین ملا کر تین روز کھلاوے برطرف ہو نوع دیگر جس گھوڑی کو
سرفہ اور تنگی نفس ہو شہد اور برنج خراسانی اور قسط اور تخم اندرائن خرد وکلان ہر ایک
پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوین نوع دیگر جو گھوڑا سردی اور خنکی سے علیل ہو
دمار کولہ اور گوشت خوک پانچ پانچ مثقال گاے کے دہی مین ملا کر کھلاوین اور
جسکو تنگی نفس عارض ہو ہلیلہ اور بربایک اور سنجرا اور نمک سنگ ہر ایک پانچ مثقال
پانی مین پیسکر دیوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ بفراغت لید نہ کرے ترنجبور اور نمک سنگ
اور زقوم ہر ایک پانچ مثقال پانی مین پیسکر کھلاوے نوع دیگر جس گھوڑے کو
حبس بول عارض ہو نمک سیاہ اور زردچوبہ اور پلپل دراز اور باراندرائن خرد
پانچ مثقال پانی مین پیسکر دیوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ خون کا پیشاب کرے
عصیرہ خرد اور شہد اور بلادر پانچ مثقال پانی مین پیسکر دین اچھا ہو جاوے
نوع دیگر جو گھوڑا کہ خون کی لید کرے ہلیلہ اور اصل السوس اور بربایک
اور دیودار اور اسگند ناگوری ہر ایک ایک مثقال پانی مین پیسکر دیوے

نوع دیگر جو گھوڑا تیز رو نہ ہو زرد چوبہ اور دار ہلد اور آنولہ سار گندھک اور روغن سرشف ہر ایک
پانچ مثقال پانی مین پیسکر دیوین نوع دیگر جس گھوڑے کو اسہال شکم ہو برگ کتان اور برگ نیب اور
شگوفہ درخت انار سیاہ دوبیہ پانچ پانچ مثقال پیسکر دیوین نوع دیگر جس گھوڑی کا گوشت
زیادہ ہو برگ مالن اور برگ سنبھالو اور برگ اشنہ پانچ پانچ مثقال پانی مین ملا کر کھلاوے

باب سیزدہم گھوڑے کے آماس کی دواؤن کے بیان مین

نکل کا بیان ہے جس گھوڑے کے سینے مین آماس پیدا ہو آملہ اور ناگیلہ اور قسط اور گل معصفر و زعفران
و بارانا مد لودھ ہر ایک دس مثقال پیسکر اور روغن کنجد اور روغن زرد ملا کر اوسکا چہارم حصہ
کھلاوے اور کاکنجی اور بیخ خراسانی اور قسط اور گوروچن اور موم خام پانچ مثقال ایک سیر
روغن مین کھلاوے جو آماس کہ صفرا اور باد سے ہو رفع ہو نوع دیگر جو گھوڑا کہ خارش سے بیمار ہو دار ہلد اور
زرد چوبہ اور آنولہ سار گندھک اور زرنیخ سرخ ہر ایک پانچ مثقال ایک سیر روغن سرشف مین جوش دے
بعدہ پارچہ بیز کرکے روغن مذکور گھوڑی کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے نوع دیگر شہد اور برگ نیب اور
مقل ہر ایک دس مثقال ایکسو مین مثقال روغن زرد مین جوش دے بعدہ صاف کرکے گھوڑے کے بدن پر ملے گھوڑا اچھا ہو جاوے

باب چہاردہم دوائین جوش کرکے گھوڑے کو پلانے کے بیان مین

اگر کوئی چاہے کہ ہمیشہ گھوڑا تندرست اور آسائش سے رہے بھنگرہ اور بارانا مد اور خرد اور بیخ ستاور اور
پھکر مول اور لودھ اور نمک سنگ ہر ایک ڈھائی مثقال پیسکر سیر بھر آب چاہ مین جوش دے جب آٹھوان حصہ رہے نیم گرم
کرکے گھوڑی کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ مرض بادی رکھتا ہو مساکہ اور برگ گل چنبیلی اور برگ گل چکا و زرد
گل نیلوفر و نمک سادہ پانی مین جوش دے اور آٹھوان حصہ ہر روز گھوڑی کو پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ صفراے
مرض ہو بیخ پلول اور عسل اور دانہ انار اور ربات سفید اور شعف سفید اور زرنیخ تلخ و سرخ اور سملی اور بیخ خربوزہ
اور دیرہ اور تخم خیار ہر ایک دس مثقال پانی مین جوش کرکے آٹھوان حصہ پلاوے نوع دیگر جو گھوڑا کہ اختلاف مرض ہو
زنجبیل اور ہلیلہ بادہ بریمی اور پاک لور شہد و زرد چوبہ اور دار ہلد اور زرنیخ تلخ و سرخ ایک ایک مثقال
پانی مین جوش کرکے صاف کرے اور تین روز برابر گھوڑے کو پلاوے نوع دیگر جس گھوڑے کا پیشاب بند ہو اور کسی اندر سے
نہ نکلے دمار کو لا اور پوست سیر اور لسان العصافیر اور اندرائن ہر ایک آب چاہ مین بدستور سابق جوش کرکے
سات روز پلاوے پیشاب کھل کے آوے اور تندرستی اور فربہی لاوے۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خداوند لوح و قلم اور نعت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد محمد عبد اللہ عرض رسا ہے کہ یہ دوسرا رسالہ مسمّی بہ **علاج الفرس** ہے جسمین دس باب ہین پہلا باب رنگون کے بیان مین دوسرا باب بھونری کے بیان مین تیسرا باب دانتون کے بیان مین چوتھا باب قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین پانچوان باب اصیل گھوڑون کی خصلت و فراست کے بیان مین چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین ساتوان باب گھوڑے کی قسمون کے بیان مین آٹھوان باب گھوڑے کی تیمارداری کے بیان مین نوان باب گھوڑے کو کھلانے کے بیان مین دسوان باب گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین - ناظرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو بمصداق الانسان مرکب من الخطا والنسیان معاف فرمائین

پہلا باب گھوڑے کے رنگون کے بیان مین

اس فن کے جاننے والون نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے رنگون مین صرف چار رنگ اصل ہین اور باقی فرع اوّل سفید مثل موتی یا دودھ کے اہل عرب ایسے گھوڑے کو ابیض کہتے ہین - دوسرا سیاہ جیسے بھونرا یا دھوان یا کوئل - عربی مین ایسے گھوڑے کو ادہم کہتے ہین - تیسرا سرخ مثل زعفران یا گل انار کے ایسے گھوڑے کو بورہ کہتے ہین چوتھا زرد مثل سونے کے یا جیسے گل نیلوفر کے اندر زردی ہوتی ہے ایسے گھوڑے کو زردہ کہتے ہین - اور جلد ان گھوڑون کی بھی چاہیے کہ ہر رنگ بالون کے ہو یہ چار رنگ

مذکور بہت مبارک ہوتے ہین۔اس رنگ کے گھوڑے افضل سب گھوڑون سے
ہوتے ہین مختلف رنگون مین اول رنگ **کمیت** ہے۔اس رنگ مین سرخی اور سیاہی
ملی ہوتی ہے۔اس رنگ کو خرمے سے تشبیہ دیتے ہین۔ایسے رنگ کا گھوڑا بہت مبارک
اور قوی ہوتا ہے۔شدت گرمی اور جاڑون مین صبر کرتا ہے اور سوار اوسکا لڑائی مین
دشمنون پر ہمیشہ فتح پاتا ہے دوم **سبز خنگ** اور عنبری ایسے گھوڑے کو نیلہ کہتے ہین
اس رنگ مین سفیدی اور سیاہی ملی ہوتی ہے۔اس رنگ کو تشبیہ دیتے ہین۔فیروزہ یا لاجورد
یا مور کی گردن کے رنگ سے۔اس رنگ کا گھوڑا بھی بہت مبارک ہوتا ہے اور سوار
اوسکا لڑائی مین دشمنون پر غالب آتا ہے۔سوم **سمند اشقر** یہ رنگ فرع ہے زردہ
اور بور کی۔اس رنگ کا گھوڑا بھی مبارک ہوتا ہے۔چہارم **ابلق** جس ابلق کا سر اور
پانون اور قضیب اور خصیہ سفید ہو اور باقی اعضا دوسرے رنگ کے ہون بہت
مبارک ہوتا ہے۔سوار اوسکا دشمنون پر ضرور فتحیاب ہوتا ہے پنجم **ابرش** جس گھوڑے کے
اعضا اصل مین سفید ہون اور گل کسی رنگ کے بڑے یا چھوٹے پڑی ہون مبارک
ہوتا ہے۔اور جس رنگ کے گل ہونگے اوسی رنگ کی طرف اوس گھوڑے کو منسوب
کرینگے۔جیسے **کمیت ابرش**۔بور ابرش۔سیاہ ابرش۔اور جس گھوڑی کے
ہاتھ اور پانون اور پیشانی سفید ہو وہ بہت مبارک ہوتا ہے۔اور جس گھوڑی کے
ہاتھ و پانون اور سینہ و پیشانی اور سر و کان اور دم سفید ہو بہت مبارک ہوتا ہے۔سوار
اوسکا لڑائی مین ہمیشہ فتحیاب ہوتا ہے۔اور جس گھوڑے کی پیشانی اور ہاتھ و پانون
سفید ہون مبارک ہوتا ہے۔اور مالک اوسکا ہمیشہ خوشحال اور صاحب مال رہتا ہے
اور جس گھوڑے کے ہاتھ و پانون و پیشانی اور سینہ پیٹ تک سفید ہو مبارک اور پسندیدہ
ہوتا ہے۔اور جس زردہ کے ہاتھ و پانون اور پیشانی سفید ہو اور آنکھ مائل بسفیدی ہو
بہت مبارک اور نادر قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے۔اور جس نقرہ کا داہنا
کان سرخ یا سیاہ ہو بہت مبارک ہوتا ہے۔سوار اوسکا ہمیشہ سرخرو اور کامیاب ہوتا ہے
اور ہر لڑائی مین فتح پاتا ہے اور اس گھوڑے کی برکت سے مالک بہت گھوڑون کا ہوتا ہے۔

اور جس گھوڑے کا رنگ مثل مرغ کے ہو اور آنکھیں مثل کبوتر کے مبارک ہے ورنہ نادر ہوتا ہے
اور جس زردہ کی آنکھیں متحرک ہوں مثل آنکھ ہرن کے اور پیٹھ کوتاہ اور اعضا نازک و درخشندہ ہوں
بہت تیز ہوتا ہے اور دوڑنے میں ہوا پر سبقت کرتا ہے اور اگر اس گھوڑے کے
سینہ پر تین بھونری ہوں بہت مبارک قابل سواری شاہوں کے ہوتا ہے اور سوار
اسکا ہمیشہ غم والم سے دور رہتا ہے۔ جس گھوڑے کا رنگ مثل دھوین یا فاختہ کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا پیٹ سفید رنگ مثل سیاہ ہرن کے ہو
نامبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے تین پانوں سفید ہوں اور پیشانی سفید ہو
معیوب ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کا منھ سفید اور تمام اعضا سیاہ ہوں منحوس ہوتا ہے
اور جس گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک پانوں سفید یا دوسرے رنگ کا ہو اور تمام اعضا
یکرنگ ہوں ایسے گھوڑے کو ارجل کہتے ہیں بہت نامبارک اور سب گھوڑوں سے
بدتر ہوتا ہے۔ سوار اوسکا ہمیشہ غمگین رہتا ہے اور لڑائی میں شکست پاتا ہے
یا گر پڑتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے قشقہ پیشانی کا بشکل گل نیلوفر یا مثل مہتاب
یا چتر یا باریک و کشیدہ مثل تلوار کے ہو مبارک ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے
قشقہ پیچیدہ مثل زنجیر کے ہو معیوب ہوتا ہے۔ اور اگر خنگ گھوڑے کے سیاہ
گل ہوں پسندیدہ ہوتا ہے۔ اور بور گھوڑے کے اگر زرد یا سفید گل ہوں
مبارک ہوتا ہے اور زردہ کے اگر گل سرخ یا سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور
سیاہ گھوڑے کے اگر گل سفید ہوں مبارک ہوتا ہے۔ اور گل سفید یا سرخ
جس رنگ کے گھوڑے پر ہوں مبارک ہوتا ہے اور سیاہ گل اگر سفید گھوڑے پر
ہونگے مبارک ہوگا اور دوسرے رنگ میں نامبارک

دوسرا باب بھونری کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ بھونری آٹھ قسم کی ہوتی ہے۔ اول مثل بھونر پانی کے جس گھوڑے کے
یہ بھونری ہوگی دوسری قسم کی بھونری اوسکے کم ہوگی۔ دوسرے مثل سیپ کے
تیسرے مثل کلی نیب شگفتہ کے چوتھی جس طرح گائے کے چاٹنے سے اوسکے بچے پر نشان بنجاتے ہیں

پانچوین مثل نعلین چوبی کے ۔ چھٹی مثل نصف آخر نعلین چوبی کے ۔ ساتوین مثل ہزار پا کے
آٹھوین مثل نصف اول نعلین چوبی کے اور دس مقامونپر بھونریان ہوتی ہین اگر ان
مقامون سے کم ہون گی معیوب ہوگا ایک لب زیرین پر ۔ دو سینہ پر ۔ دو سر پر دو ناف کے
گرد ۔ ایک پیشانی پر ۔ اور ایک بھونری گردن پر ہوتی ہے ۔ اس بھونری کو دیوبین کہتے ہین
یہ بہت مبارک ہوتی ہے ۔ بلکہ جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے دوسری علامتین
مذمومہ مضر نہین ہوتی ہین ۔ سوار اوسکا لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے جس گھوڑے کے
ایک بالشت گردن کے نیچے تنگ گاہ پر ایک بھونری ہو یا سینہ پر تین یا چار بھونریان ہون
بہت مبارک اور قابل سواری بادشاہون کے ہوتا ہے سوار اوسکا رنج ومحنت سے
دور رہتا ہے ۔ اور اگر کوئی نامبارک بھونری اوسکے ہوگی ضرر نہ کریگی ۔ اور یہ بھونریان
منحوس نہین ہوتی ہین ۔ اول پیشانی پر تین یا چار بھونریان ہوتی ہین سوای اوس
بھونری کے جو پہلے مذکور ہوئی ۔ دوم گردن پر دو بھونریان ہوتی ہین تیسرے دو بھونریان
سر پر دونون کانون کے درمیان مین ہوتی ہین ۔ چوتھے دو بھونریان کانون کے نیچے
ہوتی ہین ان بھونریون کا ہونا اور نہ ہونا برابر ہے اور یہ بھونریان منحوس ہوتی ہین جس
گھوڑے کی درازگاہ پر ایک بھونری ہو جسکو عربی مین قالع اور فارسی مین برزد اور ہندی مین
کابی کہتے ہین وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے سوار اوسکا ہمیشہ محتاج اور شکستہ حال رہیگا
اور لڑائی مین مغلوب ہوگا ۔ اور اگر تنگ کی جگہ بھونری ہو یا درمیان سوراخ
ناک کے یا پیشانی کے نیچے یا آنکھون کے نیچے یا رخسارے پر یا بغل مین یا شانہ پر یا
ساق پر یا آنکھون کے کنارے پر بھونری ہو وہ گھوڑا بہت نامبارک ہوتا ہے ایسے
گھوڑے کے خریدنے سے پرہیز کرنا چاہیے ۔ اور اگر کوئی گھوڑا عمدہ ہو اور جملہ ہنر
اوسمین موجود ہون اور ایک بھونری سوائے کابی کے نامبارک ہو خرید کر کے کچھ
صدقہ فقیرون کو دیدے تاکہ خیرات کی برکت سے نحوست اوسکی دور ہوجائے

تیسرا باب دانتون کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے ایک مہینہ کے اندر اوسکے چار دانت نکلتی ہین

دو اوپر دو نیچے ان دانتون کو ثنایان کہتے ہین اور یہ پانچ مہینے کے اندر اطراف ثنایان مین
چار دانت اور نکلتے ہین دو اوپر اور دو نیچے۔ ان دانتون کو واسطات کہتے ہین
اور بعد آٹھ مہینے کے چار دانت اور نکلتے ہین اونکو رباعیات کہتے ہین اور یہ سب دانت
ایک سال تک سفید رہتے ہین۔ اور جب دوسرا سال شروع ہوتا ہی کسیقدر سفیدی
کم ہوجاتی ہے۔ اور جب دوسرا برس ختم ہوجاتا ہے بالکل سفیدی متغیر ہوجاتی ہے
اور بعد دو سال کے جب چھہ مہینے گذرتے ہین ثنایان یعنی جو دانت پہلے نکلے تھے پہلے دو اوپر کے
پھر نیچے کے گرجاتے ہین۔ اور تیسرے سال تک پھر نکلکر برابر ہوجاتے ہین بعد تین سال کے
جب چھہ مہینے گذرتے ہین واسطات یکے بعد دیگرے گرجاتے ہین اور چوتھی سال تک
پھر نکلکر برابر ہوجاتے ہین۔ بعد چار سال کے جب چھہ مہینے گذرتے ہین رباعیات گرجاتے ہین
اور پانچوین سال تک پھر نکل آتے ہین۔ اور جو دانت دوبارہ نکلتے ہین ان دانتون مین
سیاہ شگاف ہوتے ہین۔ اور جب گھوڑا ششم سالہ ہوتا ہے ثنایان کے شگاف
دور ہوجاتے ہین اور ساتوین برس واسطات کے شگاف دفع ہوجاتے ہین۔ اور آٹھوین
برس مین سب دانتون کے شگاف دور ہوجاتے ہین۔ اور نوین سال مین سیاہی ثنایان کی
زائل ہوجاتی ہے اور زردی مثل شہد یا ہرتال کے ظاہر ہوتی ہے۔ اور دسوین برس
سیاہی واسطات کی دور ہوجاتی ہے۔ اور گیارھوین سال مین سیاہی رباعیات کی
دفع ہوجاتی ہے اور کل دانت زرد ہوجاتے ہین۔ اور چودھوین سال تک کل دانت
سفید ہوجاتے ہین مثل دہی یا دودھ کے اور پندرھوین سال سے سترھوین سال تک
کل دانتون مین مثل رائی کے زرد نقطے پڑجاتے ہین اور اٹھارھوین سال سے بیسوین
سال تک وہ نقطے مائل بہ سیاہی ہوجاتے ہین۔ اور اکیسوین سال سے تیئسوین سال تک
وہ نقطے سفید ہوجاتے ہین اور چوبیسوین سال سے چھبیسوین سال تک بجاے
اون نقطون کے شگاف عمیق پڑجاتے ہین اور سب دانت کج ہوجاتے ہین ستائیسوین
سال سے اونتیسوین سال تک جنبش پیدا ہوتی ہے۔ اور تیسوین سال سے بتیسوین
سال تک جن دانتون مین جنبش ہوتی ہے گرجاتے ہین اور گھوڑا کھانے سے مجبور ہوجاتا ہے

چوتھا باب قوت اور دوڑنیکی علامتون کے بیان مین

عمدہ گھوڑے کی علامت یہ ہے کہ یک رنگ یا کمیت ہو اور سر چھوٹا اور آنکھ سیاہ
مثل آہو سیاہ چشم کے متحرک ہو اور سوراخ ناک کے کشادہ اور منھ چھوٹا اور دانت برابر ملے ہوے
اور کان چھوٹے و کشیدہ اور گردن نیچے موٹی اور اوپر پتلی مثل گردن طاؤس کے اور پیٹھ کوتاہ
کمر باریک سُرین پیٹھ سے اسقدر ملے ہون کہ فرق نہ معلوم ہو اور رانین موٹی
اور دونون رانون مین کشادگی ہو اور خصیہ چھوٹے اور پیٹ کھنچا ہوا اور سینہ چوڑا
اور ساقین نازک اور موٹی بے گوشت اور تمام عضو ہموار بال مثل ریشم کے چکنے چمکتے ہوے
اور دن مین ایک بار پیشاب کرے۔ جس گھوڑے مین یہ صفتین پائی جاوینگی
وہ بہت تیز اور قوی قابل سواری بادشاہون کے ہوگا۔
جس گھوڑے کی پیشانی مین یا کان کے قریب یا پیشانی کے بالون مین شاخ ہو
مثل استخوان یا شاخ گوسفند کے بہت منحوس ہوتا ہے جس مکان یا شہر مین ہوگا ویران
ہو جائے گا اور جس گھوڑے کے غلاف قضیب کے گرد دو پستان مثل پستان
مادہ گاؤ کے ہون بہت نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کے کان مین یا کان کے
پہلو مین دوسرا چھوٹا کان ہو معیوب ہوگا اور جس گھوڑے کا تالو اور زبان سیاہ ہو نامبارک
ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے دانت عدد معینہ سے کم یا زیادہ ہون منحوس ہوگا۔ اور جس
گھوڑے کے خصیہ کم ہون یا بے خصیہ یا مع دانت پیدا ہو نامبارک ہوگا اور جس گھوڑے کی
آنکھ مثل آنکھ خوک یا بندر کے ہو منحوس ہوتا ہے۔ اور جس گھوڑے کے بالون مین
مثل بال آدمیون کے فرق ہو یا خوردگاہ دراز ہو نامبارک ہوتا ہے ایسی گھوڑون کو
ہرگز نہ خرید کرنا چاہیے

پانچوان باب اصیل گھوڑون کی خصلت و فراست کے بیان مین

اصل گھوڑا بہت ہوشیار اور اچھی سرزمین مین پیدا ہوتا ہے۔ اور رات
تاریک مین جب کسی مہلک شے کو دور سے دیکھتا ہے یا حس سے دریافت کرلیتا ہے
یا آواز سنتا ہے ٹھہر جاتا ہے اور کان کھڑے کرتا ہے اور پاؤن زمین پر مارتا ہے

تاکہ سوار اوسکا آگاہ ہو جائے۔ اور کبھی غصہ اور لگد زنی نہین کرتا ہے۔ اور فرمانبردار
ہوتا ہے اور تیز کرنے سے تیز چلتا ہے اور آہستہ کرنے سے آہستہ چلتا ہے۔ ناپاک جگہ سے
متنفر ہوتا ہے۔ اور پیشاب و پاخانہ مین قدم نہین رکھتا ہے اور لڑائی مین زخم کا تحمل
کرتا ہے۔ اور سوار کا رفیق رہتا ہے۔ اور اگر بہت زخمی ہو جاتا ہے جبتک سوار کو
مکان پر نہین پہونچا دیتا ہے نہین گرتا ہے

چھٹا باب درازی اور بلندی قد وغیرہ کے بیان مین

بلندی قد کی حد ۱۰۰ سو اونگل ہے اور درازی قد کی ۱۶۰ ایک سو ساٹھ اونگل اور موٹائی پیٹ کی
۹۰ نوّے اونگل۔ جنس دوم ۹۰ نوّے اونگل اور درازی ۱۴۰ ایک سو چالیس اونگل اور موٹائی نوّے اونگل۔
جنس سوم بلندی قد اسّی اونگل اور موٹائی بھی اسیقدر۔ اور جو گھوڑا اس مقدار سے
کم ہوگا داخل حساب نہین ہے۔ طریقہ بلندی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ ایک
رسّی کو سُم کے قریب سے جس مقام سے بال نکلتے ہین شانے تک ناپ لین ہمقدار اوس
رسّی کے بلندی قد کی ہوگی۔ اور طریقہ درازی قد کے ناپنے کا یہ ہے کہ دُم کے قریب سے
آنکھ تک ناپین مقدار اوسکے درازی قد کی ہوگی۔ اور موٹائی ناپنے کا طریقہ یہ ہے
کہ ایک رسّی کو گرد ناف سے پیٹ کے ناپ لین یہ مقدار اوسکے موٹائی ہوگی۔
اس فن کے جاننے والون نے لکھا ہے کہ جس گھوڑے کے بال ملائم اور چکنے اور
چمکتے ہون خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سو عیب وسمین ہونگے چھپ جاینگے بلکہ
وہ عیب ہنر ہو جائینگے۔ اور جس گھوڑے کے بال سخت اور دراز ہون بدشکل اور
منحوس ہوگا ہنر اوسکے عیب معلوم ہونگے۔ اور حسن و خوبی بالون کی بعد دھونے کے معلوم ہوتی ہے
جس اصیل گھوڑے کی آواز سخت اور مہیب مثل رعد یا ہاتھی کے ہوتی ہی مبارک ہوتا ہے
اور جسکی آواز مثل اونٹ یا شغال کے ہوتی ہے منحوس جانتے ہین۔
اصیل گھوڑے کا پسینہ مثل صندل یا کلی یا پھول کے خوشبودار ہوتا ہے۔ اور
بد اصل گھوڑے کا پسینہ مثل مچھلی یا پیشاب آدمی یا پیشاب ہاتھی کے بو کرتا ہے۔

ساتوان باب گھوڑے کی قسمون کے بیان مین

گھوڑے چار قسم کے ہوتے ہین۔ پہلی قسم بمن: اس قسم کا گھوڑا اکثر نقرہ اور نہایت خوبصورت اور خوش افعال ہوتا ہے۔ آنکھ مثل کبوتر کے ہوتی ہے۔ طہارت اور صفائی پسند کرتا ہے۔ نہایت فرمانبردار اور متحمل ہوتا ہے۔ آواز اوسکی مثل رعد کے ہوتی ہے غصہ ور اور لگدزن نہین ہوتا ہے۔ دوسری قسم کھتری۔ یہ گھوڑا نہایت چالاک دوڑنیوالا جنگجو۔ غصہ ور۔ تندخو۔ لگدزن۔ قوی ہیکل۔ مہیب۔ کمیت رنگ اور خوبصورت بدن اوسکا گرم ہوتا ہے۔ پانی اور ہاتھی اور شمشیر سے نہین ڈرتا ہے اور آواز مثل شیر کے ہوتی ہے۔ تیسری قسم ویس۔ یہ گھوڑا سریع السیر ہوتا ہے۔ گردن چوڑی اور کوتاہ ہوتی ہے۔ پیٹ بھاری آنکھین مائل بہ زردی ہوتی ہین۔ شراب سے رغبت کرتا ہے اگر سامنے اوسکے رکھین مثل پانی کے پی جاوے اور دوڑنیسے ماندہ نہین ہوتا ہی بھوکھ اور پیاس مین صبر کرتا ہی۔ چوتھی قسم شودر۔ یہ گھوڑا ناپاک چیزون سے رغبت کرتا ہی پیشاب اور لید مین لوٹتا اور کھانا پسند کرتا ہے اور منھ سے بدبو آتی ہے۔ آنکھین ہمیشہ خشم آلودہ رکھتا ہی اور نہایت ضعیف دیکھنے مین کریہ معلوم ہوتا ہے سیکڑون چابک مارنے سے نہین چلتا ہے۔

اہل تجربہ نے طبیعت گھوڑون کی تین قسم کہی ہے۔ اول بادی مزاج۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ اعضا خشک ہوے ان اور گردن سخت پھیرنے سے پھرے رگین بدن کی معلوم ہون بال خشک اور سخت ہون نہایت لاغر چلنے سے ماندہ ہو جاوے۔ کھانا ہضم نہ ہو۔ سلاح سنگین نہ اوٹھا سکے۔ تلخ اور شور چیزون سے رغبت کرے۔ دوسرے بلغمی مزاج پہچان اوسکی یہ ہے۔ بال چکنے اور نرم و درخشندہ ہوتے ہین۔ تیز دوندہ۔ کم خوراک ہوتا ہے مادیان سے رغبت کرتا ہے۔ تیسرے صفراوی مزاج۔ علامت اوسکی یہ ہے۔ بال نازک درخشندہ ہون۔ غصہ ور۔ تندخو۔ دوڑنیوالا ہوتا ہی تیز چیزون کے کھانے سے رغبت رکھتا ہے

آٹھوان باب گھوڑون کی تیمارداری کے بیان مین

جو بلغم اور اخلاط مفسدہ کہ ایام سردی مین گھوڑے کے مزاج مین جمع ہوتا ہی فصل بہار مین غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے اس فصل مین خشک گھانس اور کنوین کا پانی دینا چاہیے اور جو چیزین مولد بلغم اور اخلاط فاسدہ ہون نہ دینا چاہیے۔ اور برگ نیب

نمک سنگ۔ برگ بانسہ۔ اور شہد کھلانا چاہیے۔ اور ادویہ تلخ دینا اور پھرانا مفید ہوتا ہے
گرمی مین صفرا گھوڑے کے مزاج پر غلبہ کرتا ہے اور اذیت دیتا ہے ہر روز تین بار
پانی پلانا اور نہلانا چاہیے۔ شبکو میدان مین رکھنا چاہیے اور دن کو سائے مین اور ٹھنڈی
دوائین کھلانا چاہیے۔ اور آرد جو برشتہ پانی مین ملا کر یا شربت قند یا شربت شکر مین ہمراہ
ہلیلہ کے دینا چاہیے۔ اور گھانس دھو کر اور صاف کر کے کھلاوین اور تالاب کا پانی دین
تا کہ سینے مین خنکی پہونچے اور رودہ کشادہ ہون اور اسپ فربہ ہو۔ اور گردن کے
نیچے کی رگ سے خون لینا مفید ہے اور ہوا مین پھرانا بھی مفید ہے۔

برسات مین ہوا و بلغم گھوڑون کے مزاج پر غالب ہوتا ہے اور تکلیف دیتا ہے
صبح کو دو سیر شراب قندی دین کہ بلغم اور ہوا کو دفع کرے اور بھوک بڑھاوے۔ اور پھرانا
مضر ہے اور فلفل دراز اور پیلا مول اور چرچیال اور چوک اور زنجبیل اور ہلیلہ ہر ایک چار درم گائے کے
پیشاب مین تر کر کے نو نو درم جملہ ادویہ کوٹ چھانکر اور شوعد ہلیلہ کوٹ چھانکر پلاوین اور ہر روز
کھلاوین دیگر سجی کھار چار درم ایک سیر روغن خردل مین ملا کر صبح کو کھلاوین دیگر روغن ستور
روغن کنجد ہر ایک نو درم ناک مین ڈالین اور اس فصل مین روغن کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اور برگ نیب
نمک سنگ کے ساتھ کھلانا نافع ہے اس فصل مین مکان گھوڑون کا خشک اور صاف رکھنا چاہیے۔
اور گھانس دھو کر کھلانا اور کنوین کا پانی پلانا چاہیے کیونکہ برسات کے پانی سے
زکام اور بلغم پیدا ہوگا۔ اور آخر برسات مین گرمیون کا برتاؤ کرنا چاہیے۔

سردی مین ہوا اور سردی کا غلبہ ہوتا ہے اور گھوڑون کو تکلیف ہوتی ہے
روغن کنجد اور ماش پختہ اور شراب قندی شام کو دینا چاہیے۔ اور ہر روز پھرانا چاہیے

نوان باب گھوڑون کے کھلانے کے بیان مین

چنے کی فصل مین سبز چنے کھلانا چاہیے۔ اس فصل مین پختہ چنے مضر ہوتے ہین
پہلے روز انگوزہ اور زنجبیل اور فلفل دراز اور نمک سنگ کھلاوین۔ دوسرے روز
کھٹا دہی اور نمک کھلاوین اور اگر یہ ادویہ نہ ملین ہر روز روغن کنجد اور جواکھار
نو درم کھلادین۔ کیونکہ فقط چنے کھلانے سے پیٹ مین درد ہوگا۔ اُستادان اس

فن نے کہا ہے کہ گھوڑا جسقدر سبز چنے کھلانے سے قوی اور فربہ ہوتا ہے کسی چیز کے کھلانے سے
نہین ہوتا ہے۔ موٹھ سبز مع خوشہ کھلانا برسات مین گھوڑے کو فربہ اور ریح او بلغم وصفرا کو
دفع کرتا ہے۔ اور اوسکے ساتھ روغن و جو اکھار کھلانا چاہیے ورنہ شکم مین درد ہوگا۔
جب گھوڑے کو پہلی مرتبہ جو کھلاوین پہلے تین روز پانی نہ دین بعد تین روز کے کنوین کا
پانی پلاوین جو نہایت مفید اور صفرا اور گرمی اور اخلاط فاسدہ کو دفع کرتا ہے اور بالون کو
نازک اور درخشندہ کرتا ہے اور شروع مین جو کھلانا اگرچہ گھوڑے کو لاغر کرتا ہے
مگر آخر مین فربہ کرتا ہے۔

اہل تجربہ کہتے ہین کہ ولایت خراسان مین سرحد رود ترندہ تک گھوڑے کو
جو کھلانا چاہیے اور ولایت دکن مین سرحد تلنگ ور ملیبار تک چنا کھلانا مفید ہے۔ اور
ولایت سندھ مین موٹھ کھلانا نافع ہے۔ اور ولایت گجرات مین ہر غلہ کھلانا مفید ہے

دسوان باب گھوڑے کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

اگر کسی گھوڑے کے سر مین باد سے مرض پیدا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر گرم ہو
بال کھڑے ہون آنکھون مین آماس ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج ساجھی چار درم
فلفل دراز۔ اور درونج ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر تیل مین ملا کر کھلاوین۔ بعد ازان
ایک سیر تیل پلاوین اسی طرح سات روز استعمال کرین نوع دیگر درونج دو درم۔ نو درم
روغن مین گھسکر گھوڑے کی ناک مین چھوڑین۔ اور سر مین تیل کی مالش کرین اور برگ ارنڈ
اور سرگین گاوٴ سے سینکین ج آنکھ کے نیچے کی رگ یا تالو کی رگ سے خون لیوین۔ اور اگر
یہ بیماری زکام اور زیادتی بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ آنکھ سے پانی جاری ہو اور
منھ سے لعاب نکلے اور خواہش کھانیکی نہ کرے اور سر درد کرے اور آواز پست ہو علاج
اوسکا یہ ہے علاج زنجبیل چھ درم۔ فلفل دراز چھ درم۔ گیرو چھ درم۔ کوٹ چھانکر شراب قندی
مین ملا کر پلاوین نوع دیگر فلفل دراز۔ چترا چھال ج زنجبیل ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر نیم آثار
شہد ملا کر آخر وقت گھوڑے کو کھلاوین اور گلے کی رگ یا دنبال چشم کی رگ یا تالو کے
نیچے کی رگ سے خون لین۔ اور اگر یہ مرض گرمی یا صفرا سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام

سر گرم اور اندر پلک کے سبز یا زرد ہو اور پسینہ بہت نکلے اور تنفس کم ہو علاج یہ ہے علاج
زنجبیل - لاکھ - نمک سنگ ہر ایک دو و نیم درم کوٹ چھانکر نو درم - روغن کنجد مین ملا کر گرم کرین
اور سرد کر کے ناک مین ڈالین اور غذا سرد کھلاوین -
اگر گھوڑے کی آنکھ مین چوٹ سے درد ہو اور پانی جاری ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
پیشاب آدمی کا آنکھ پر ڈالین یا بلیلہ - بلیلہ - آملہ ہر ایک نیم درم نیکوفتہ کر کے پانی مین جوش دین اور
سرد کر کے آنکھ مین ڈالین نوع دیگر نمک سنگ ایک درم پانی مین حل کر کے شہد نیم درم ملا کر
آنکھ مین لگاوین نوع دیگر کپڑا تیل مین تر کر کے آنکھ پر رکھین اور گھوڑے کو ایسے
مقام پر رکھین کہ آنکھ کو کسی چیز مین نہ مل سکے نوع دیگر تخم بلادر شہد مین گھسکر آنکھ مین
لگاوین اور اگر ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو آنکھ کے نیچے کی رگ سے خون لین - اور اگر بسبب
زیادہ دوڑانے کے خون آنکھ مین اوتر آئے اور درد ہو اور سرخ ہو اور آنکھون سے
پانی جاری ہو یہی ادویہ مذکورہ استعمال کرین اور اگر درد حرارت اور گرمی سے ہو اور
پلک کے اندر دانہاے خرد پیدا ہون اور ناخونہ پیدا ہو اور آنکھ چھوٹی ہو گئی ہو علاج یہ ہے
علاج پلک اولٹ کر نمک سنگ باریک پیسکر چھڑکین یہانتک کہ خون نکل آوے
اگر اس سے فائدہ نہ ہو گوشت ناخونہ کا کاٹ ڈالین مگر کاٹنے والا ہوشیار اور
جاننے والا اسکا ہو بعد ازان گل نیلوفر گل درخت مہوہ صندل ہر ایک ایک درم خشک
پیسکر ایک درم روغن یا شہد مین ملا کر لگاوین اور ادویہ مذکورہ کو پانی مین پیسکر آنکھ مین
ملا کرین اگر آنکھ مین گوشت مثل حباب کے بڑھ جاوے اور درد ہو اگر وہ گوشت سرخ ہو
فساد خون ہے علاج یہ ہے علاج نیچے آنکھ کی رگ سے خون لین اور پیشاب بکری کا
آنکھ پر ڈالین اور اگر وہ گوشت سیاہ ہو گرمی اور صفرا سے ہے علاج یہ ہے علاج بلیلہ
پیسکر شہد ملا کر آنکھ مین لگاوین نوع دیگر شاخ گوزن یا دندان گاؤ یا دندان آہو روغن و
شہد مین گھسکر آنکھ مین لگاوین نوع دیگر فلفل دراز برگ بانسہ ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر
روغن یک پاؤ - شہد نو درم - بھنگ دو سیر پکا کر صبح کو کھلاوین اور کھانے کو دوب دین اور
اگر بسبب باد کے روشنی ایک آنکھ یا دونون آنکھ سے جاتی رہے علاج مشکل ہے

ہوتا ہے۔ اور آنکھ خون آلودہ یا پُرآب معلوم ہوتی ہے اور درد بشدت ہوتا ہے کف دریا
پیس کر یا پرچہ بیز کرین اور خام جانول کا پانی اور ایک درم شہد ملا کر لگا دین اور صبح کو سرد پانی
آنکھ پر ڈالین۔ اور جو گھوڑا شبکور ہو یعنے رات کو نہ دیکھتا ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک کپڑا ریشمی
آٹھ بار پانی مین تر کر کے سُکھلا دین پھر آٹھ بار شراب قندی مین تر کر کے خشک کرین بعد ازان
تیل مین تر کر کے فتیلہ بنا دین اور کسی بڑے چراغ مین ایک پاؤ تیل ڈالکر اوس فتیلہ کو جلا دین
اور کٹورے مسی مین کاجل پارین یہانتک کہ وہ فتیلہ اور کل تیل جلجاوے پس اوس
کاجل کو دو درم یا ایک درم شہد ملا کر آنکھ مین لگا دین۔ اور پہچان شبکوری کی یہ ہی کہ دن کو
سیاہ کپڑا بچھا دین اور گھوڑے کو اوسپر چلا دین اگر شبکور ہے اوس کپڑے پر چلے گا
اور اگر نہین ہے نہ چلے گا۔

اگر گھوڑے کے مُنھ مین زیادتی بلغم و زکام اور صفرا وہ گرمی سے زخم ہو جاوے
اور مُنھ سے بدبو آوے اور لعاب جاری رہتا ہو اور علف خوری سے مجبور ہو اور سر جھکا ہے
رہتا ہو زبان سیاہ یا سبز ہو جاوے اور آماس کرے اور ہر وقت زبان کو مُنھ مین جنبش دے
اور مُنھ سے لعاب نکلے اور کھانے سے عاجز ہو یا لب آماس کرین اور سیاہ ہو جائین اور گلا نیز
اندر باہر آماس ہو اور سیاہ ہو جاوے اور جو کچھ کھاوے نیچے حلق سے نہ اوترے اور مُنھ سے
باہر گر جاوے علاج یہ ہے علاج پہلے تالو اور دنبال کی رگ سے خون لین بعد ازان
زنجبیل۔ فلفل دراز گرد ہر ایک نو نو درم کوٹ چھانکر چار سیر پانی مین جوش دین جب آدھ سیر
پانی رہجاوے سرد کر کے حلق مین ڈالین نوع دیگر ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک ایک پاؤ
پانی مین جوش دین اور اوس پانی کو دوسرے پانی مین ملا کر پلا دین نوع دیگر برگ نیب
برگ شیطرج پانی مین جوش دین اور کپڑا اوسی پانی مین تر کر کے منھ کے اندر دھوئین نوع دیگر
پوست نیب ایک سیر آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی رہجاوے صاف کر کے ایک
نیم سیر مونگ ملا کر پلا دین نوع دیگر بانسہ۔ گلو۔ تج۔ بہلون۔ رینگنی۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ زنجبیل
ہر ایک تین تین درم کوٹ چھانکر گائے کے پیشاب مین ملا دین اور برگ نیب نو درم ملا کر پیروں پر کھلا دین اور
کاغذ یا مہر گیہن گاؤ گھوڑے کے آگے سلگا دین دھوان اوسکی ناک مین جاوے اور ایک داغ گلے کے نیچے اور تین داغ کان کے نیچے دین

اگر سوائے دندان معہودکے کوئی دانت نکلے اور کھانے سے عاجز کرے علاج یہ ہے **علاج**
اوس دانت کو اوکھاڑین اور شہد وتیل زخم مین بھردین۔

اگر تپ بادسے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن خشک ہو اور گرم رہے اور
پیاس غلبہ کرے اور بالون کی چمک جاتی رہے اور خشونت پیدا ہو اور آنکھین آماس کرین
اور سر جُھکائے رہے علاج یہ ہے **علاج** تمام بدن مین روغن ملین اور ماش کھلاوین
جب تپ کم ہوجاوے ایک سیر ببول۔ سولہ سیر پانی مین جوش دین جب دو سیر پانی
رہجاوے اوسی پانی سے گھوڑے کو حقنہ کرین یا پلاوین اور اگر تپ زکام و بلغم سے ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن سخت ہو اور جھائی آوے اور سر جھکائے رہے
اور آنکھ سے پانی اور مُنھ سے لعاب جاری ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** موٹھ دلکو
کھلاوین **نوعدیگر** فلفل دراز۔ پوست شیطرج۔ برسل۔ اسکندر۔ پوست نیب۔ ایادت
ہرایک تین درم کو ٹکر تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب
ایک سیر رہجاوے سرد کرین اور ایک سیر شہد ملاکر کھلاوین **نوعدیگر** ببول۔ پوست نیب
ہرایک نیم آثار کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین جب پانچ سیر پانی رہجاوے دو سیر بھنگ
اوس پانی مین بکاوین اور فلفل دراز اور زنجبیل ہرایک چھ درم کوٹ چھانکر ایک پاؤ شہد
اوسی بھنگ مین ملاکر گھوڑے کو کھلاوین۔ اور اگر تپ صفراوی ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ پیاس زیادہ ہو اور آنکھین سُرخ یا زرد اور بدن گرم ہو اور تنفس کرے اور سوراخ ناک سے
گرمی مثل آگ کے محسوس ہو اور سر ڈالے رہے علاج یہ ہے **علاج** جسم پر سرد
پانی ڈالین اور روغن ستورکل بدن مین ملین اور آرد جو برشتہ اور نبات اور شہد
ہرایک پاؤ باہم ملاکر ایک ہفتہ ہر روز کھلاوین **نوعدیگر** مویز ایک پاؤ تخم نو درہم انار دانہ فلفل دراز
ہرایک چھ درم نبات ایک پاؤ کوٹ کر شہد پاؤ سیر نو درم باہم مخلوط کرکے ایک ہفتہ علی الصباح
کھلاوین اور پانچ سیر جو پختہ دو سیر شہد ملاکر ہر روز کھلاوین اور کوئی چیز نہ کھلاوین **نوعدیگر**
دو سیر دودھ۔ نیم سیر روغن۔ پاؤ سیر شہد۔ نو درم نبات باہم ملاکر حقنہ کرین۔

اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ گھوڑے کو اگر ایک مدت روغن نہ دین یا ایسے مقام پر

رکھین کہ لوٹنے اور سونے سے مجبور ہو یا گھانس وقت پر نہ ملے اور گرسنہ رہے یا لاغر اور
کمزور ہو یا سرگین کرنے یا پیشاب کرنے مین چلاوے اور پیشاب بفراغت نہ کر سکے
اور زیادہ دوڑانے اور محنت لینے اور تلخ ادویہ کھلانے سے بادپیدا ہوتی ہے روغن کی
مالش اور رگ زنی مفید ہوتی ہے۔ اور چاشنی بعد بھرانے کے دینا چاہیے۔
اگر گھوڑے کو ہر قیصر ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا سخت ہوں اور آنکھ کو
اس طور سے گردش ہو کہ سیاہی حدقہ مین چھپ جاوے اور رغبت کھانے سے نہ کرے
اور پیشاب سُرخ ہو اور مُنہ نہ کھلے اور پیشاب ور سرگین نہ کرے علاج یہ ہے
علاج تمام اعضا مین روغن کنجد ملین اور سینگلین اور پانی جوش دین جب سرد ہو جاوے
ایک آثار روغن کنجد اور پاؤ سیر جو اکھار ملا کر کھلاوین اور تیج۔ ہینگ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل
ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نوع دیگر
پاؤ سیر نو درم روغن کنجد۔ پاؤ سیر روغن ستور۔ ایک سیر چربی گوسفند باہم جوش دین اور ہر روز
پاؤ سیر ناک مین ڈالین اور اگر اسی چربی کو ایک سیر کھلاوین یا حقنہ کرین اور جسم مین ملین
مفید ہے نوع دیگر نمک سنگ چھ درم۔ فلفل دراز پاؤ سیر۔ خون گوسفند ایک سیر باہم ملا کر
کھلاوین اور آگے کے پیروں کی رگ مین یا دنبالہ چشم کی رگ مین فصد دین اور اگر مفید ہو داغ دین۔
اگر گھوڑے کو گلرگ ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سر اور گردن خشک و سخت ہو جاوے
اور کسی جانب نہ پھیر سکے علاج یہ ہے علاج روغن کنجد گردن مین ملین اور برگ ارنڈ اور
سرگین گاؤ سے سینکین اور زنجبیل۔ زرد چوب۔ دار ہلد۔ گیرو۔ فلفل دراز۔ تین درم ہر ایک تین تین درم
کوٹ چھانکر ایک سیر شراب قندی ملا کر کھلاوین اور اگر شراب نہ ہو ایک سیر قند ملاوین نوع دیگر
میتھی۔ کلونجی نو درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کنجد ایک سیر قند ملا کر ہر روز کھلاوین اور
گردن کی رگ مین فصد دین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔
اگر گھوڑے کو قولنج ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا ہر وقت بیقرار رہے اور
گرے اور پھر اوٹھے اور گردش کرے اور بیہوش ہو علاج یہ ہے علاج ایک سیر دستول
بارہ سیر پانی مین جوش دین جب چار سیر پانی باقی رہے سرد کر کے روغن ستور روغن کنجد

چربی گوسفند ایک ایک سیر اوسمین ملاکر پھر جوش دین جب پانی جل جاوے ہر روز
علی الصباح نیم سیر پلادین۔ اگر گھوڑے کے پٹھے نیچے جُھک گئے ہون تو اوسکا علاج یہ ہے
علاج روغن کنجد پٹھے مین ملاکر سینکین اور گرم پانی مین پاؤسیر جوا کھار اور روغن کنجد
ڈالکر پلاوین **نوعدیگر** بیخ درخت یک سیر۔ تیند و نو درم کوٹ چھانکر آدھ سیر گای کا دودھ
باہم ملاکر کھلادین **نوعدیگر** ایک سیر دستول دس سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر
پانی باقی رہے سرد کرکے روغن کنجد چربی گوسفند ایک ایک پاؤ گرم کرکے پلاوین اور
حقنہ کرین اور اگر فائدہ نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کا پچھلا جسم کمر سے مع ہر دو پانون خشک ہوجاوے اور جنبش نہ کرسکے اور
جمہائی بہت لے تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج** ایلوث نیم آثار۔ دو سیر روغن مین جوش دین
اور مالش کرین اور فلفل دراز پاؤسیر۔ ایک سیر دودھ مین ملاکر علی الصباح کھلاوین
اگر گھوڑے کو دیوباد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ گھوڑا دیوانہ ہوجاوے اور
پانون زمین پر مارے اور آنکھیں سُرخ اور کھُلی ہون اور آواز سے خوف کرے اور ہر جا نب
دوڑے اور بدن مین لرزہ ہو اور گرے اور بیہوش ہوجاوے اور قضیب باہر غلاف کے نکلا ہے
اگرچہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین **علاج** سرسون۔ انگوزہ تج۔ بانس گیروسن
چار چار درم کوٹ چھانکر آدھ سیر تیل مین ملاکر کھلاوین **نوعدیگر** روغن زرد شہد ہر ایک نو درم
باہم ملاکر ناک مین ڈالین اور روغن اعضا مین ملین اور لوبان آگ اوسکے سُنگاوین
اگر آبان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب اور سرگین نہ کرے اور
پیٹ مین درد ہو اور مثل مشک کے پھول جاوے اور کھڑا نہ ہوسکے اور اگر کھڑا ہو گر پڑے
اور بیہوش ہوجاوے اور تنفس کرے اور رمارنا محسوس ہو زبان سیاہ اور خشک ہوجاوے
علاج اوسکا بیفائدہ ہے مگر ادویہ مناسب یہ ہین **علاج** تخم خردل سفید۔ فلفل دراز
زنجبیل۔ دود چراغ تین تین درم۔ گاے کے پیشاب مین حل کرین اور فتیلہ بناکر سوراخ
قضیب و مقعد مین رکھین **نوعدیگر** نمک سنگ۔ فلفل دراز۔ دوتھ۔ سرسون ہر ایک پانچ درم
کوٹ چھانکر شہد ایک سیر روغن کنجد مین آدھ سیر باہم ملاکر حقنہ کرین۔

اگر اتھوار ہو تو علامت اوسکی یہ ہے بول و سرگین بدقت کرے اور شکم سے آواز قراقر کی
آوے اور بیہوش ہو پہلے داغ دین اگر داغ مفید نہ ہو اور گرمی دماغ کی نہ محسوس ہو
علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا زندہ نہ رہیگا۔ اور اگر گرمی دماغ کی محسوس ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج موتھہ۔ بیخ بای برنگ۔ گیرو۔ ہینگ۔ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر شراب قندی ایک سیر
ملاکر ہر روز کھلاوین۔ اگر ازفت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ ظاہر امثل لقوہ کے ہوتا ہے
اور منھ گھوڑے کا کج ہو جاوے اور لعاب جاری ہو اور کھانے سے عاجز ہو علاج یہ ہے
علاج سر اور گردن مین روغن کی مالش کرین اور برگ ارنڈ اور سرگین گاؤ سے سینکین
اور روغن کنجد پاؤ سیر پیشانی پر ڈالین اور ایک سیر ماش پختہ آدھ سیر روغن کنجد مین ملاکر
کھلاوین۔ اگر دیان ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ پھول جاوے اور قراقر کرے اور
تمام اعضا خشک ہو جاوین اگر بیٹھے اوٹھ نہ سکے اور بیہوش ہو اور لرزہ جسم مین پیدا ہو اگر
ناک مین کوئی چیز ڈالین ہچکی آوے یہ عرض بھی لاعلاج ہے اور اگر ہچکی نہ لے اور
پانی منھ سے نہ نکلے علاج اوسکا یہ ہے علاج پہلے زنجبیل پانی مین حل کرکے آنکھ مین
لگاوین نو بعد دیگر زنجبیل۔ فلفل دراز۔ گیرو۔ اجواین۔ پوست شیطرج تین تین درم۔ برگ
درخت کنار چھہ درم۔ نمک سنگ۔ نمک سونچر۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ نمک کاچ۔ برگ کہ دو دو درم
سب ادویہ کوٹ چھانکر شراب قندی ملاکر ہر روز گھوڑے کو کھلاوین اور شراب پلاوین اور
اگر شراب نہ ہو دو سیر دہی مستعمل کرین۔

اگر زکام ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ رغبت گھانس سے نہ کرے اور ناک سے
پانی جاری ہو اور چھینک آوے اور گردن اور پانوٴن قدرے آماس کرے اور بال جسم پر
کھڑے ہون اور رید مین کیڑے نکلین علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک
دو درم کوٹ چھانکر آب سیر چار درم۔ آب برگ سنبھالو نو درم۔ پیشاب گاؤ نو درم باہم ملاکر
ہر روز چار درم ناک مین ٹپکالین اور اغذیہ سرد اور نخود ترکردہ نہ کھلاوین اور پانی گرم پلاوین
اگر غلبہ صفرا اور گرمی کا ہو تو علامت غلبہ صفرا اور گرمی کی یہ ہے کہ آنکھ سرخ یا زرد
ہو جاوے اور تنفس کمے اور غلبہ پیاس کا ہو اور ایسا بیہوش ہو کہ بار محسوس ہو علاج یہ ہے

علاج پانی سرد مین رکھین اور خون لین اور ادویہ اور اغذیہ سرد کھلاوین۔

اگر غلبہ باد و صفرا سے خون کا پیشاب ہوتا ہو اور بدن گرم رہتا ہو اور تنفس کرتا ہو اور پیشاب کرنے مین شور کرتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج الایچی۔ تخم سنبل مع پوست و خار ہر ایک چھ درم۔ مویز یک پاؤ باہم کوٹکر ایک پاؤ روغن کنجد ملاوین اور روٹی مین لپیٹ کر ہر روز کھلاوین نوع دیگر شکر پاؤ سیر برنج نو درم تخم خیار چھ درم باہم ملاوین اور ہر روز کھلاوین نوع دیگر دودھ نیم سیر۔ روغن نو درم۔ شہد پاؤ سیر۔ شکر نو درم باہم ملا کر کھلاوین اور اگر حقنہ کرین یہی نفع کریگی اور اشیائے سرد مثل صندل وغیرہ کے آب برگ کتار مین ملا کر اعضا پر طلا کرین اور اشیائے شیرین اور چرب اور سرد کھلاوین۔

اگر غلبہ صفرا و گرمی سے خون مخرجون سے نکلتا ہو اور بدن گھوڑی کا مثل آگ کے گرم ہو اور خواہش علف کی نہین کرتا ہو علاج اس عرض کا دشوار ہے لیکن اگر خون فم اعلی اور فم اسفل سے آتا ہو اور پیشاب خون کا ہوتا ہو اور ناک سے خون نکلتا ہو علاج اسکا یہ ہے علاج پہلے روغن تمام عضو مین ملین اور متواتر پانی سرد بدن پر ڈالین اور ادویہ باردہ جسم پر طلا کرین اور مویز پاؤ سیر نبات و بانسہ و شیون ہر ایک نو درم باہم کوٹ کر آدھ سیر شہد ملا کر علی الصباح ہر روز گھوڑی کو کھلاوین نوع دیگر بیت پاپڑا فلفل دراز ہر ایک چھ درم باہم کوٹکر آدھ سیر شہد ملا کر ہر روز کھلاوین۔

اگر ضیق النفس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تنفس زیادہ کرے اور سانس مشکل سے آوے اور بیقرار و بیہوش ہو اور آنکھین سرخ اور بدن گرم ہو اور پسینہ بہت نکلے اور جب سانس باہر آوے تہیگاہ خالی ہو اور جب سانس نیچے جاوے بدستور ہو جاوے یہ مرض جب زیادہ ہو جاویگا علاج مشکل ہے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک چھ درم کوفتہ چھانکر شکر و برنج ہر ایک پاؤ سیر ملا کر کھلاوین نوع دیگر مویز۔ شکر ہر ایک پاؤ سیر نو درم فلفل دراز بانسہ سبز۔ انار دانہ ہر ایک نو درم باہم ملا کر گھوڑے کو کھلاوین نوع دیگر بیت پاپڑا۔ بانسہ سبز ہر ایک نو درم۔ شہد آدھ سیر باہم ملا کر کھلاوین اور اس مرض مین سوائے چنے کے اور کوئی چیز نہ کھلاوین

اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ پانون باہم ملا کر قضیب کو

متواتر باہر نکالے اور پھر غلاف مین کر لیوے اور نہایت بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
اطراف قضیب مین بلکہ تمام پیٹ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گاؤ سے سینکین اور برگ ارنڈ
بستہ تخم جرجیا - الایچی - گوکھرو ہر ایک چھہ درم کوٹ چھانکر شراب قندی مین ملاوین اور گولی بناکر
کھلاوین اور شراب قندی پلاوین اور اگر شراب نہو دو سیر کھٹے دہی کا پانی پلاوین تو عدیگر
ایک سیر چانول چار سیر کھٹے دہی مین پکاکر کھلاوین - اور اگر پیشاب گرمی سے بند ہوجاوے علامت
اوسکی یہ ہے کہ قطرہ قطرہ پیشاب زرد یا سرخ ٹپکے علاج اوسکا یہ ہے علاج گل گیرو دسرا
ہر ایک چھہ درم - مصری پاؤ سیر باہم کوٹ چھانکر نو درم شہد ملاکر کھلاوین اور
اگر زیادتی بلغم اور زکام سے بند ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ پیشاب سنگین سفید قطرہ
قطرہ ٹپکے ادویہ مذکورہ استعمال کرین -

اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے پڑگئے ہون تو علامت اوسکی یہ ہے کہ خواہش
علف کی نہ کرے اور روز بروز لاغر ہو اور پیٹ آماس کرے اور سرگین نرم ہو علاج یہ ہے
علاج بابرنگ - سکابی - اجمود ہر ایک پاؤ سیر شیطرج - فلفل دراز - زنجبیل - نمک سنگ - زرد چوب
ہلدی - بول - پوست نیب ہر ایک نو درم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ گاے کے
پیشاب مین گولی بناکر کھلاوین تو عدیگر ببول - پوست نیب - ہلیلہ آملہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹکر
دس سیر پانی ملاکر جوش دین جب نصف پانی باقی رہے سرد کرکے دو سیر ماش اوسی پانی مین
پکاوین اور پاؤ سیر روغن کنجد و مونگ ملاکر آخر وقت مین کھلاوین -

اگر گھوڑا زیادہ دوڑانے اور بوجھ گران سنگین اوٹھانے سے بے قوت اور عاجز اور
تنفس کرنے اندر سرجھکائے رہے اور پیشانی سرخ ہوجاوے اور خواہش خورش کی نہ کرے
علاج اوسکا یہ ہے علاج تمام بدن مین تیل کی مالش کرین اور پہلو اور تالو کی رگ سے
فصد لیوین اور ادویہ دافع ریاح سرد کھلاوین اور پانی مین چند ساعت رکھین اور ایک
مدت سوار نہوین اور اچھی جگہ باندھین -

اگر گھوڑا منہہ نہ کھولے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج سر اور منہہ مین روغن کنجد ملین اور
برگ ارنڈ اور سرگین گاؤ سے سینکین اور روغن کنجد پاؤ سیر ناک مین ڈالین تو عدیگر

دراتھون زرسکنی دھری۔ بالیلہ آملہ تیوک۔ پوست نیب۔ گلو ہر ایک نو درم کوٹکر آٹھ سیر
پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ایک سیر مونگ اوسمین پکاوین بعد ازان چھ درم۔ زنجبیل
نو درم۔ نمک سنگ۔ فلفل دراز گرد ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر اوسمین ملاوین اور شہد
ایک پاؤ اور روغن کنجد۔ روغن ستور ہر ایک چھ درم ملاکر گھوڑے کو کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو ایرامت ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا خشک ہون اور پیشاب
خون کا کرے اور سر ڈالدے اور آنکھ بند کرے گویا سو رہا ہے اور بدن گرم ہو اور
نصف جسم نیچے کا کج ہوجاوے اور خورش سے رغبت نہ کرے اور بیقرار ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج تخم اراٹڈ۔ تخم عرمک ہر ایک نو درم۔ گلوے نیب۔ تخم خیارہ۔ نبات۔ بابرنگ ہر ایک
چھ درم باہم کوٹ کر شہد پاؤ سیر و نو درم ملاکر کھلاوین اور اگر نفع نہ ہو داغ دین۔

اگر گھوڑے کے جسم مین آماس ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج طین النبی اور نمک سانبھر
باہم پانی مین پیسکر ضماد کرین کہ اوسکو دفع کریگا یا پکاویگا اور اگر فصد ممکن ہو
فصد دین ورنہ حجامت کرین بعد ازان زنجبیل اور دونون فلفل ہر ایک چار درم سانبھر
ایلوت ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر نیم سیر روغن ستور ملاکر کھلاوین۔ اگر درمیان ناف شکم کے
آماس ہو تو یہ علاج کرین علاج رگ سے خون لین اور اسگند اور ساتری برگ ورن
گلو نیب پیشاب مین پیسکر آماس پر ضماد کرین اور اگر یہ آماس باد و بلغم سے ہو تو یہ علاج کرین
علاج ساجی کھار چار درم نیم سیر روغن مین ملاکر کھلاوین اور برگ گلوی۔ برگ ورن و
چولائی گرم کرکے اور تیل سے چرب کرین اور آماس پر باندھین اگر سر اور منہ کا آماس کرے
تو یہ علاج کرین علاج تالو اور گلے کی رگ سے خون لین اگر نہ دفع ہو تمام سر و منہ پر حجامت کرین
اور اگر منہ مع بغل اور پیٹھ کے آماس کرے تمام بدن درد کرے اور روز بروز
لاغر ہو خورش سے عاجز ہو جاوے تو یہ علاج کرین علاج بعد خون لینے کے ساجی
روغن کنجد شیرہ برگ اکرہ باہم ملاکر آماس پر مالش کرین اگر نہ دفع ہو داغ دین اور
ساجی۔ سانبھر۔ روغن سرسیا باہم ملاکر کھلاوین

اگر کھانسی باد سے ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ ناک سے پانی مثل کف دریا کے جاری ہو

علاج اوسکا یہ ہے علاج دستول دس سیر ایک من دس سیر پانی مین جوش دین جب بارہ سیر پانی
باقی رہے زنجبیل ایک سیر کوٹ چھانکر چار سیر روغن چار سیر شیر گوسفند پانی مین ملاکر جوش دین
جب چار سیر پانی رہے ہر روز علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین نوعدیگر زنجبیل نودرم
کوٹ چھانکر ہر روز آدھ سیر ۔ شہد آدھ سیر ۔ شیر گوسفند ملاکر کھلاوین اور اگر کھانسی صفرا وی ہووے
علامت اوسکی یہ ہے کہ پانی سبز رنگ ناک سے نکلے علاج یہ ہے علاج بانسہ ۔ زنجبیل ہر ایک
نودرم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن ملاکر کھلاوین اور دلیدہ مونگ کھانے کو دین نوعدیگر
شہد ۔ شکر ہر ایک پاؤ سیر ۔ بانسہ سبز نودرم باہم ملاکر ہر روز کھلاوین اگر علاج مین سستی
کیجاوے آخر کو خون ناک سے جاری ہو اور لاغری زیادہ ہوتی جاوے اور میل خورش کی
نہ کرے اور علاج دشوار ہو ۔ اور اگر کھانسی زکام اور بلغم سے ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ پانی سفید ناک سے متواتر نکلے علاج یہ ہے علاج ہلیلہ بلیلہ آملہ پوست چیرا چھال
ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر بانسہ نودرم ۔ شہد آدھ سیر ملاکر ہر روز کھلاوین نوعدیگر بھون رینگنی
ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ ببول ۔ پوست نیب ۔ گلو ہر ایک نو درم کوٹ کر دس سیر پانی مین جوش دین
جب پانچ سیر باقی رہے سرد کرکے دو سیر مونگ و سیمین پکاوین اور ہر روز بوقت عصر گھوڑے کو
کھلاوین اور کبھی باد اور بلغم اور صفرا یکجا ہوکر کھانسی پیدا کرتے ہین ۔ علامت یہ ہے
کہ پانی ناک سے جاری ہو کہ اثر ہر خلط مذکورہ کا اوس سے ظاہر ہو یہ کھانسی علاج پذیر
نہین ہوتی ہے اور گھوڑا مر جاتا ہے ۔

اگر ہچکی بدہضمی سے ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بیخ درخت ازلو ۔ دودھ ہر ایک نودرم
باہم کوٹ کر روغن آدھ سیر ۔ شہد آدھ سیر نودرم ملاکر کھلاوین اور ایک سیر پیشاب
گوسفند پلاوین ۔ اور پھر دودواے مذکورہ دو سیر کوٹ کر بیس سیر پانی مین جوش دین
جب بارہ سیر باقی رہے صاف کرکے چار سیر روغن ایک سیر زنجبیل کوٹ چھانکر
اوسی پانی مین جوش دین جب چار سیر باقی رہے ہر روز آدھ سیر گھوڑے کو پلاوین نوعدیگر
دیودار دس درم ۔ بھون رینگنی ۔ زنجبیل ہر ایک نودرم کوٹ چھانکر پاؤ سیر روغن کنجد ملاکر
گھوڑے کو کھلاوین نوعدیگر بیخ برطاؤس جلاوین خاکستر اوسکی نو درم پاؤ سیر نو درم شہد ملاکر کھلاوین

اگر گھوڑے کو واق ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ روز بروز گھوڑا لاغر ہو گویا برسون سے
بیمار ہے اور بالون مین خشونت پیدا ہو اور چمک جاتی رہے اور آواز پست ہو اور تیزی
اور چالاکی جاتی رہے گویا برسون سے بیمار ہے۔ اور پیشاب زرد یا سرخ ہو اور سانس آہستہ
آہستہ لیوے اور بدن گرم رہے اور گرسنگی کم ہو اور کھانسی بہت آوے اور خواہش علف کی نہ کرے
اکثر مرض مین گھوڑا مرجاتا ہے اگر خواہش علف کی کرے اور مرض کہنہ نہوا ہو علاج اوسکا یہ ہے
علاج بیخ ارنڈ۔ چتر اچھال۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک پانچ درم کوٹ چھانکر شراب مین گولی بناکر
علی الصباح گھوڑے کو کھلاوین بعد ازان ایک سیر شراب پلاوین نوعدیگر ریٹ پاپڑہ۔ فلفل دراز
ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر۔ بانسہ نو درم ملاکر علی الصباح کھلاوین اور شام کو فلفل دراز۔ طباشیر
ہر ایک چھ درم کوٹکر اور شیر گوسفند آدھ سیر گرم کرکے باہم ملاکر پلاوین نوعدیگر لاکھ کوٹ کر
چار سیر روغن کنجد مین جوش دین اور سرد کرکے جسم مین ملین اور رگ پہلو مین فصد دین نوعدیگر
گوشت گوسفند اور گوشت آہو ہر ایک دو سیر پکاکر نو درم۔ فلفل دراز پاؤ سیر شہد ملاکر
گھوڑے کو کھلاوین اور سواے دوب کے کوئی چیز نہ کھلاوین۔

اگر گھوڑے کو فساد خون ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام اعضا آماس کرین
اور بدن گرم اور خشک ہو اور سر بھاری ہووے اور گردن ڈالدے اور پیشاب
خون کا کرے اور پانون زمین پر نہ رکھ سکے بلکہ اگر ایک رکھے تو ایک اوٹھا دے
اور چمک بالون کی جاتی رہے علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن تمام بدن مین ملین
اور ایک سیر روغن پلاوین اور سینہ اور رانون اور پہلو کی رگ مین فصد لین اور زنجبیل
اور فلفل دراز ہر ایک چھ درم کوٹ چھانکر نو درم برگ بانسہ آدھ سیر۔ شہد یا شراب
باہم ملاکر کھلاوین نوعدیگر ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ برگ نیب ہر ایک پاؤ کوٹکر دس سیر شراب میز
جوش دین جب پانچ سیر باقی رہے صاف کرکے اور مونگ بقدر اوسکے اوسمین پکاکر
کھلاوین اور دو سیر دودھ اور آدھ سیر و نو درم روغن کنجد اور آدھ سیر شہد باہم ملاکر حقنہ کرین

اگر گھوڑا نمک کھانے سے بیمار ہو گیا ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ صفرا اور گرمی اور پیاس کا
غلبہ گھوڑے کی طبیعت پر ہوتا ہے اور خواہ جسقدر پانی پلاوین پیاس نہین فرو ہوتی ہے

اور اعضا پر دانہائے خرد نکلتے ہین اور کھانسی آتی ہے علاج یہ ہے عملاً ج تالاب مین خوب
گھوڑے کو نہلاوین اور چند ساعت اوسی تالاب مین رکھین بعدازان باہر لاکر تالاب کی مٹی
تمام جسم پر ملا کرین جب خشک ہوجاوے پھر پانی مین لیجا کر خوب نہلاوین بعدہ باہر لاکر
ایک سیر شکر کا شربت بنا کر پلاوین اور آدھ سیر شہد اور آدھ سیر روغن یا دو سیر دودھ
باہم ملا کر پلاوین اور شوربا مرغ کا کھلاوین۔

اگر گھوڑا بیوقت پانی پلانے سے بیمار ہوگیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ سر گیین اوز
پیشاب بند ہوجاتا ہے اور پانی آنکھ سے جاری ہوتا ہے علاج یہ ہے علاج ایلوا کو روغن گنجد
ملا کر گرم کرین جب سرد ہوجاوے اعضا پر مالش کرین اور سرگین گاو اور برگ ارنڈ سے
سینکین نوعدیگر نمک سنگ۔ نمک کھاری۔ نمک سیاہ۔ سونچل ہر ایک تین درم
باہم کوٹ کر ترش دہی مین گولی بناوین اور ہر روز علی الصباح کھلاوین اور دو سیر دہی
پلاوین اور اگر مفید نہ ہو سینہ کی رگ مین فصد دین اور ایک سیر آلو شہد مین بھگو کے پلاوین۔

اگر گھوڑا زیادہ روغن کھلانے سے بیمار ہوگیا ہو تو اوسکی علامت یہ ہے کہ سرگین
نرم ہو اور بدبو بہت آوے اور پیٹ پھول جاوے اور ہر وقت لوٹے اور ریشم کھانے پر
نہ کرے اور پانون اوسکے قدرے آماس کرین علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک سیر
لہسن نو درم نمک سنگ ملا کر جلاب دین نوعدیگر ہینگ۔ لہسن ہر ایک چار درم۔ فلفل دراز
وتج ہر ایک چھ درم نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر ایک سیر شراب تندی ملا کر کھلاوین۔

اگر باقلی اور موٹھ زیادہ کھلانے سے پیٹ گھوڑے کا آماس کر آیا ہو اور غلبہ باد کا ہو
علاج اوسکا یہ ہے علاج فلفل دراز وگرد۔ ہینگ ہر ایک چار درم۔ نمک سنگ نو درم کوٹ چھانکر
پانی مین گولی بنا کر گھوڑے کو کھلاوین اور علف مین دانہ کھلانے سے باد و بلغم وصفرا
پیدا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ زیادہ نکلے اور بدن گرم ہو اور لرزہ
پیدا ہو اور بیہوش و دیوانہ ہوجاوے اور ہر وقت گرے اور اوٹھے علاج اوسکا یہ ہے
علاج مٹی تالاب سے لاکر گرم کرین اور تمام اعضا پر ضماد کرین اور ہر وقت دستول
نو درم نمک سنگ چھ درم۔ خردل آدھ سیر روغن کنجد باہم ملا کر جلاب دین یا حقنہ کرین

اور دلیدہ پختہ کھلانے سے بھوک کم ہو جاتی ہے اور جو کچھ کھاوے ہضم نہ ہو اور
پاؤن قدرے آماس کرین اور سینہ سنگین ہو جاوے علاج اوسکا یہ ہے علاج
سینہ اور پہلو کی رگ مین فصد لین اور اور ادویۂ مذکورہ استعمال کرین
اور کبھی بدہضمی سے پیٹ نرم ہو جاتا ہے اور پیچش ہوتی ہے اور علف خوری
سے دماجستہ ہو جاتا ہے علاج یہ ہے علاج انار دانہ ۔ زنجبیل ۔
فلفل دراز ۔ نمک سنگ ۔ بال بید بتیہ ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر ہر روز
شراب قندی ایک سیر ملا کر علی الصباح کھلا دین تو بعد دیگر برنج گوتہ
ایک پاؤ برنج شالی ایک سیر باہم ملا کر ایک سیر دہی ایک پاؤ روغن ملا کر
کھلا دین اور جبتک صحت نہ ہو دلیدہ نہ کھلا وین اور بعد ازان برنج اور گوشت مثل
شوربا کے پکا کر کھلا وین اور دلیدہ اول روز قدرے کھلا وین اور ہر روز قدرے قدرے زیادہ کرین ۔
اگر گھوڑے کو زخم ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول پاؤن کو سرد
پانی مین تھوڑی دیر رکھین بعد ازان زنجبیل ۔ شیطرج ۔ فلفل دراز ۔ گرد دانت ۔ ایلوت
ہر ایک درم گاے کے پیشاب مین پیسکر ہر روز لیپ کرین تو بعد دیگر ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ زنجبیل
بانجی ۔ نمک سنگ ۔ ساتری ۔ سجی کھار ہر ایک پانچ درم گاے کے پیشاب مین پیسکر
زخم پر لیپ کرین تو بعد دیگر سرسون ۔ کوٹھ ۔ جوار ہر ایک چھ درم ۔ گاے کے پیشاب مین
حل کر کے مالش کرین تو بعد دیگر ایک ہفتہ تک تین پاؤ روغن ستور پاؤ سیر برگ نیب
چھ درم گو گرد باہم ملا کر پلا وین تو بعد دیگر ہر ا کسیس ۔ کتھ ۔ پوست شیطرج ۔ نیل خشک باہم پیسکر
زخم پر چھڑکین تاکہ زخم خشک ہو جاوے تو بعد دیگر ہیرا کسیس ۔ نیلہ تھوتھا ۔ پھٹکری ۔ ہر ایک
دو درم سوہن مکھی ایک درم پیسین اور زخم کو عرق لیمو سے دھو کر اور جو نیلا تانبہ اور قدرے
ادویۂ مذکورہ عرق لیمو مین ملا کر زخم پر باندھین اور فیتہ اکھولڈالین چار یا پانچ روز
اسی طرح استعمال کرین صحت ہو جاوے گی ۔
اگر گھوڑے کو سُبل ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج اول دونون آنکھون کو چاک کرین
اور مادہ نکالکر شیرۂ زقوم یا شیرۂ اکرہ بھر دین بعد ازان ایک سیر روغن گھی پوش دین

اور نودرم مورہ توتیا پیسکر تیل مین ملاکر دانون مین ملاکرین اور ایک سیر شیر گوسفند شیطرج
زنجبیل ہلیلہ آملہ بانسہ خشک وتر سگند بالا سروالی سوار وبیت پاپڑا بھون بنگنی پوست تیب
دعاوری کریانہ ہر ایک پاؤ سیر کوٹ کر اور سات حصہ کرین ہر روز ایک حصہ آٹھ سیر پانی مین
جوش دین جب ایک سیر پانی باقی رہے صاف کرکے اور سرد کرکے علی الصباح پلاوین
نوعدیگر شیرہ بھراہی فلفل گدیدیودار بھون رنگنی زردچوب ہر ایک چھٹانک کوٹ چھانکر
آدھ سیر شیر اکو روغن آٹھ سیر آب سرگین گاؤ دو سیر سرسون آٹھ سیر شیرہ بھراہی مین
باہم جوش دین جب دو سیر باقی رہے صاف کرکے ہر روز علی الصباح پاؤ سیر نودرم پلاوین اور
کبھی گھوڑے فربہ کو گرم ہوا مین دوڑانے سے خون جوش کرتا ہے اور فاسد ہوجاتا ہے
اور گردن مین دانے نکلتے ہین اور خوف ہلاکت کا ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ پسینہ
بہت نکلے اور گرمی سے بیقرار اور بیہوش ہو اور جسم مین لرزہ پیدا ہو اور منھ مین خشکی ہو
علاج اوسکا یہ ہے علاج دانون کو چاک کرکے ادویۂ مذکورہ حسب دستور استعمال کرین
اور اگر دانون مین مثل دانہ خردل کے گوشت سبز خام نکلے علاج بیفائدہ ہے وہ گھوڑا مرجائیگا
اگر رنگ دیگر ہو صاف کرکے فیلسر پیسکر پانی مین گولی بناکر کھلاوین اور اگر غلبۂ گرمی سے
دانہاے خرد اعضا پر نمودار ہون اور پانی اوسنے نکلے علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر اور
آنکھ سرخ اور پیشاب زرد ہو اور تنفس کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج برگ بیریا
برگ کھرنی برگ بیتہ پانی مین جوشدین جب پانی سرد ہوجاوے جسم پر مالش کرین اور ہلیلہ آدھ سیر
آملہ آدھ سیر شیر برنج آدھ سیر شکر ایک سیر کوٹ چھانکر باہم ملاکر سات حصہ کرین ہر روز
ایک حصہ آدھ سیر روغن ملاکر کھلاوین۔
اگر گھوڑے کے سینہ مین آماس ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ سخت اور چلنے سے
مجبور ہوجاتا ہے علاج اسکا بہت جلد کرنا چاہیے اگر توقف ہوگا علاج دشوار ہے
علاج اوسکا یہ ہے علاج سر اور گردن اور سینہ مین روغن کنجد ملین اور ماش بہت
کھلاوین اور اگر بدہضمی سے سینہ سنگین ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ کھانسی بہت آوے
علاج اوسکا یہ ہے علاج سینہ مین روغن کنجد ملین اور سرگین گاؤ اور برگ ارنڈ سینکین اور

رگ سینہ کی فصد لیں اور تین روز ولیدہ نہ دیں اور اگر مفید نہ ہو ہر روز پاؤ سیر روغن کنجد اور
نو درم لہسن ایک سیر قند باہم ملا کر کھلاویں نوع دیگر ہینگ سج گردہ برگ بانسہ آملہ انار دانہ نمک سنگ
زنجبیل ہر ایک پاؤ سیر ہلیلہ ایک پاؤ نو درم باہم کوٹ چھانکر سات حصہ کریں ہر روز ایک حصہ
شراب قندی میں غولہ بنا کر کھلاویں اور ایک سیر شراب پلاویں اور اگر شراب نہ ہو آدھ سیر شہد
پلاویں اور اگر مرض کہنہ ہو گیا ہو اور یہ ادویہ نہ ہوں نزدیک شانہ کے داغ دیں اگر شانہ باد سے
خشک ہو گیا ہو اور گھوڑا لنگ ہو جاوے یہی ادویۂ مذکورہ استعمال کریں اور اگر فائدہ نہ ہو
شانہ شگافتہ کریں اور چربی گرم کر کے سینکیں اگر کفل اور ران باد سے خشک ہو یہی علاج کریں۔
اگر گھوڑے کے بند قضیب میں آماس ہو گیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے علاج بت کی
رگ سے فصد لیں اور پانی سرد سر قضیب پر ڈالیں اور تیل ملیں اور نو درم برگ نیب ایک سیر
خرما ملا کر ایک ہفتہ ہر روز کھلاویں۔
اگر خصیہ میں آماس ہو گیا ہو اور یہ آماس باد سے ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ سرد اور
نرم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایلوت۔ جو کھار۔ ساتری ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر پاؤ سیر
روغن ملا کر خصیۂ اسپ پر ضماد کریں نوع دیگر مچھلی پانی میں جوش دیں اور وہ پانی ایک سیر
ہر روز گھوڑے کو پلاویں اور اگر خصیہ زیادتی بلغم سے آماس کریں سخت زیادہ ہوں اور
پیشاب بدشواری کرے علاج یہ ہے علاج فلفل دراز۔ گردہ۔ ساتھری۔ جوا کھار ہر ایک چھ درم
کوٹ چھانکر ایک سیر شراب ملا کر علی الصباح پلاویں اور اگر شراب نہ ہو شہد دیں نوع دیگر
پانچ روز علی الصباح ایک سیر روغن کنجد قولنج سے حقنہ کریں اور برگ رنڈ اور سرگین گاؤ سے
خصیہ کو سینکیں نوع دیگر فلفل دراز پیپلا مول۔ برگ شیطرج۔ زنجبیل جوا کھار ہر ایک پانچ درم
کوٹ چھانکر دو سیر مونگ باہم پکا کر علے الصباح کھلاویں اور گئی روز بازار اسپ میں پھراویں
اور گھانس خشک کھلاویں۔
اگر خصیۂ اسپ گرمی سے آماس کریں علامت اوسکی یہ ہے کہ سرخ ہوں اور دانہ
گرمی کے نکلیں تو یہ علاج کریں علاج خصیہ میں روغن ملیں اور پوست درخت بیر پوست
درخت بیر دشتی پانی میں پیسکر ضماد کریں نوع دیگر موتھہ نو درم۔ ساتھری۔ بجل گو کھی سون ہر ایک

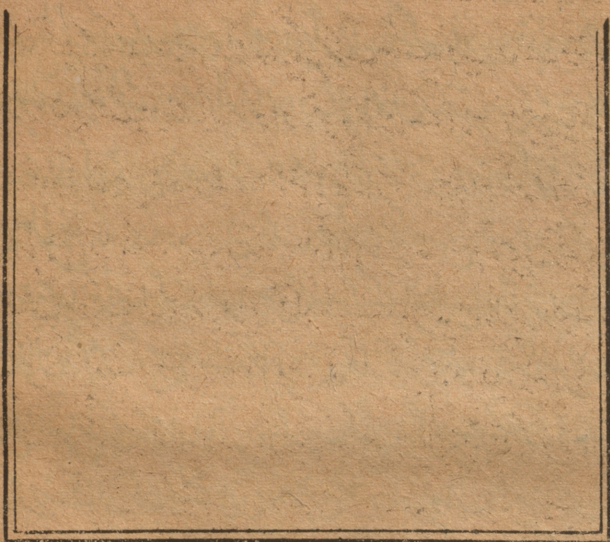
پاؤسیر۔ آٹھ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہے صاف کر کے مصری پاؤسیر ملاکر ایک ہفتہ علے الصباح پلاوین نوعدیگر مصری نودرم۔ شہد پاؤسیر۔ روغن نیم سیر۔ دودھ دو سیر باہم ملاکر تین روز حقنہ کرین۔ اور اگر خصیہ اسپ باد و بلغم و صفرا سے آماس کرین اندر خصیہ کے پک جاوے اور کل علامت مذکورہ ظاہر ہو یہ آماس فرع آماس مذکورہ سے ہے وہی ادویہ مذکورہ استعمال کرین اور اگر فائدہ نہ ہو خصیہ شگافتہ کرین اور مادہ صاف کرین صحت ہو۔

اگر ایک خصیہ چڑھ گیا ہو یا اوپر کھنچ گیا ہو تو اوسکے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اگر تاخیر ہوگی پیشاب و سرگین بند ہو جاویگا اور سر خشک ہو جاویگی اور کھانے سے مجبور ہو جاویگا آخر مر جاویگا علاج اوسکا یہ ہے علاج خصیہ کے نزدیک پانون کی رگ مین فصد لین اور خصیہ مین تیل ملکر سرگین اور پیشاب گاو اور نمک جوش دین اور خصیہ کو اوسی سے تبخیر کرین اور کاھب اور پوست درخت کنار ہر ایک پاؤسیر۔ دھمول آدھ سیر باہم کوٹکر ساڑھے بارہ سیر پانی مین جوش دین جب ایک نیم سیر باقی رہے سرد کرین اور تین پاؤ و نودرم روغن کنجد ملاکر حقنہ کرین نوعدیگر ایلوت پاؤسیر نودرم۔ فلفل دراز ہر ایک پاؤ سیر جواکھار۔ ہینگ ہر ایک نودرم کوٹ چھانکر سات حصہ کرین ہر روز پاؤسیر۔ نودرم روغن کنجد ملاکر کھلاوین اور دوبہ اور کنوین کا پانی دین۔

اگر گھوڑے کا سم گھس گیا ہو اور زمین پر پانون نہین رکھ سکتا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ اگر سم پر اوسکے ہاتھ رکھین سرد معلوم ہو اور حرارت مطلقاً محسوس نہ ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج سم کو خوب دھوئین اور اگر کنکری وغیرہ چبھی ہو نکالکر تین روز ہلیلہ کیسیس لودا بلا تخم۔ کودھن ہر ایک پاؤسیر۔ کوٹکر شہد ملاکر سم پر ضماد کرین اور کپڑے سے باندھین نوعدیگر لاکھ۔ شہد قند ہر ایک پاؤسیر باہم ملاکر نعل کے مقام پر رکھین اور آگ سے گرم کرین جب پگھل جاوے سرد کرین کہ ادویہ سم مین چسپان ہو جاوین اور چمڑہ مثل نعل کے بناکر اور آملہ کوفتہ اوسپر چھڑک کر سم پر رکھین اور نعل آہن باندھین۔ اگر خردگاہ مین سدہ پڑ جاوے اور باد سے آماس کرے علامت اوسکی یہ ہے کہ پانون زمین پر بعادت معہود نہ رکھ سکی اور سم کے بھل چلے علاج یہ ہے علاج خردگاہ پر روغن ملین اور برگ سنبھالی

برگ انگل ۔ برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین نوع دیگر نمک ہگ پاؤسیر ۔ قدرے وتر باہم ملا کر باندھین اور اگر فائدہ نہ ہو فصد دین اور اگر زانو اور علم پانوٗن کے آماس کرین یہ علاج مفید ہے اگر نیچے زانو کے بندگاہ کی ہڈی بڑھ جاوے اور مثل پتھر اسکے سخت ہو اور گھوڑا لنگ ہوجاوے تو یہ علاج کرین علاج نمک سنگ ۔ ساجی ۔ نمک طعام ۔ ہیرا کسیس ۔ تومری ۔ زنجبیل فلفل دراز گرد ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر آب برگ سرکھوار مین مخلوط کرکے باندھین اور اگر فساد خون سے دم مین خارش ہو اور استخوان دم مین گرمی سے دانے نکل آوین تو استخوان دم سے خون فاسد نکالین اور دم مین روغن ملین اور ایک ہفتہ علی الصباح ایک سیر خرما پاؤسیر برگ نیب کھلاوین اگر علاج مین توقف ہوگا تو بال گرجاوینگے ۔

اس مرض کو ہندوان کھار کہتے ہین یہ مرض اکثر ہواے گرم سے پیدا ہوتا ہے اس ہوا کو ہندی مین سالی بر کہتے ہین اس مرض کے بہت اقسام ہین ایک قسم یہ ہے کہ کبھی تنفس آہستہ کرتا ہو اور کبھی جلد جلد اور بدن ہر وقت گرم رہتا ہو اگرچہ شانین اکھین اور بغل کی رگ جنبش کرتی ہو اور اعضا خشک ہوگئے ہون اور پچھلے پانوٗن مین قدرے آماس اور پلک کے اندر درد ہوتا ہو اور خواہش علف کی نہ ہوتی ہو اور بہت آہستہ چلتا ہو اور متواتر جمائی لیتا ہو اور ہر وقت جنبش کرتا ہو اور منھ و ناک سے ہوا گرم نکلتی ہو تو علاج یہ ہے علاج دو من گیہون تین من شراب کہنہ مین تین شبانہ روز تر رکھین بعد ازان گھوڑے کو ہر روز کھلاوین ۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے محمد عبد اللہ عرض پرداز ہے کہ یہ تیسرا رسالہ مسمی بہ مفید الفرس ہے
جسمین بارہ باب ہین پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان ہین دوسرا باب
بھونریون کے بیان ہین تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان ہین چوتھا باب پہلے پہل پھیرنے
اور بچھیڑے پر سواری کرنے کے بیان ہین پانچوان باب گھوڑا خریدنے کی علامتون کے
بیان ہین چھٹا باب ہڈہ و موترہ وغیرہ کے بیان ہین ساتوان باب گھوڑے کی
خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان ہین آٹھوان باب رنگون کے بیان مین
نوان باب بتانے کے بیان مین دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے
بیان مین گیارھوان باب راتب کے بیان ہین بارھوان باب معالجات کے
بیان مین۔ ناظرین سے امید کیجاتی ہے کہ اگر وہ کہین سہو یا خطا پاوینگے تو معاف فرماوینگے

پہلا باب اسپ مادہ کے بچہ جننے کے بیان ہین

اگر ساون کے مہینے کے سوا اور کسی مہینہ مین رات کو پہلے پہر مین بچہ پیدا ہو
بہت نیک ہے اور اصطبل صاحب مادہ کا گھوڑون سے بھر جاوے آور اگر دوسرے
پہر مین پیدا ہو صاحب مادہ کو خداوند تعالی فرزند ارجمند عطا فرماوے اگر تیسرے پہر مین
پیدا ہو صاحب مادہ ہمیشہ باعزت و آبرو رہے اور محتاج خورش و پوشش کا نہو اور اگر
چوتھے پہر پیدا ہو صاحب مادہ کو اللہ تعالی دختر نیک اختر مرحمت فرماوے آور اگر دن کو
پہلے یا چوتھے پہر مین بچہ پیدا ہو منحوس ہے مالک اوسکا بہت جلد مفلس ہو جاوے
آور اگر دوسرے پہر مین پیدا ہو مالک اوسکا مر جاوے یا ہمیشہ بیمار رہے یا اوسکا
حقیقی بھائی مرجاوے آور اگر تیسرے پہر مین پیدا ہو مالک کی زوجہ مر جاوے اور
ساعتون مین رات یا دن کو خواہ جسوقت پیدا ہو بہت منحوس ہے مالک کی نصف عمر
کم ہو جاوے چاہیے کہ کان اوس بچہ کا چاک کر کے خیرات کرین اپنے گھر مین ہرگز نہ رکھین
اور اگر رکھین گے تمام جانور گھر کے مر جاوینگے صرف وہ بچہ تنہا رہجاویگا

دوسرا باب بھونریون کے بیان مین

حلق کے نیچے جو بھونری ہو اوسکو کنٹھمن کہتے ہین کنٹھ ابھرن بھی کہتے ہین
وہ بہت مبارک ہوتی ہے سوار اوس گھوڑے کا ہمیشہ صاحب مال اور مرفہ الحال رہتا ہے
اور جو بھونری گلے کے نیچے بقدر ایک بالشت یا ایک ہاتھ یا ایک انگل کے ہو اوسکو
دیومن کہتے ہین بہت مبارک ہوتی ہے جس گھوڑے کے یہ بھونری ہوتی ہے کوئی
دوسری علامت منحوس اثر نہین کرتی ہے آور اگر سُم پر دو انگل یا ایک انگل بال دراز ہون
اوسکو چنتامن کہتے ہین سوار اوسکا بہت صاحب نصیب ہو اور دنیا مین بہت
نفع پاوے اگر بیٹھ پر پشت استخوان کی داہنی طرف بال ہون اوسکو بھنگنی کہتے ہین
سوار اوسکا ہمیشہ باآبرو اور توانگر رہے آور اگر سر و سینہ و دست راست اور نمایہ اور
بیٹھ اور دُم سفید ہو اوس گھوڑے کو منگل کہتے ہین بہت سعد ہوتا ہے سوار کو چاہیے کہ
پہلے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کر کے اوسپر سوار ہو اور اس گھوڑی کو کیسکی سواری مین نہ دے
اور مثل تعویذ کے نگاہ رکھے اگر گھوڑے کے دونون طرف بیٹھ پر بھونری ہو اوسکے سوار کو

اللہ تعالیٰ فرزند صاحب نصیب ورنہ دختر ماہ طلعت عطا فرماوے۔ ہر گھوڑے کی پیشانی پر ایک بھونری ہوتی ہے اگر حد آنکھ سے نیچے نہین ہے خوب ہے ورنہ نحس اور اگر دو ہین اور دونون برابر ہین اور فاصلہ چار اونگل سے کم ہے اور حد آنکھ سے نیچی نہین ہین نیک ہین اور اگر فاصلہ ہے کہ کان کی نوک بھونری تک پہونچتی ہے اوسکو سنگین کہتے ہین نحس ہے اور اگر بھونری آنکھ سے نیچے لٹکی ہو اوسکو آنسو ڈھال کہتے ہین اور حد اوسکی حد آنکھ سے اوپر کے لب تک ہے اور یہ گدھے اور خچر کے ہوتی ہے نامبارک ہے اور اگر گردن پر سواے دو بھونریون کے کہ برابر کان کے ہوتی ہین ایک بھونری یا تین یا پانچ غرضکہ طاق زیادہ ہون اوسکو ساپن کہتے ہین منحوس ہین اور اگر جفت جیسے دو یا چار زیادہ ہون عیب نہین ہے اور اگر کان پر بھونری ہو اوسکو کرن پھول کہتے ہین منحوس ہے اور اگر کلہ پر بھونری ہو نہ نیک نہ بد اور اگر اوپر کے لب کی نوک پر بھونری یا بال دو اونگل کے یا کم ہون بد ہے اور اگر سینہ پر بھونری ہو اوسکو ہرداول کہتے ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ شانۂ چپ کی نوک سے شانۂ راست تک ایک خط کھینچے اگر بھونری خط کے نیچے ہے ہرداول ہے اور اگر خط کے اوپر ہے دیومن ہے ہرداول ایک سے چار تک منحوس ہے اس گھوڑے کو مفت بھی نہ لینا چاہیے اور اگر پانچ ہین معیوب نہین ہے اور اگر دونون جانب بازو پر بھونری ہو ہنود اوسکو پھچ بل کہتے ہین اور نیک جانتے ہین اور اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر فقط بازوی راست پر ہو نیک ہے اور اگر بازوے چپ پر ہو نہ نیک ہے نہ بد اگر زانو سے پٹھ تک بھونری ہے اور منھ بھونری کا نیچے ہو اوسکو کھونٹہ گاڑ کہتے ہین اور اگر منھ بھونری کا اوپر ہے کھونٹہ اوکھاڑ کہتے ہین جانب راست نیز نیک ہے اور اگر جانب چپ ہے بد ہے اگر بھونری تنگ کے نیچے ہے اوسکو گوم کہتے ہین ہنود کے نزدیک منحوس ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نہ نیک ہے نہ بد اور اگر تنگ کے باہر پیٹ کی طرف ہے اوسکو گنگا پاٹ کہتے ہین ہنود کے نزدیک نیک ہے اور اہل اسلام کے نزدیک نیک ہے نہ بد اگر دونون بغل مین دو بھونریان ہون اوسکو گندہ بغل کہتے ہین شیعون کے نزدیک منحوس ہے اور اگر پشت پر ڈھڈھی سے کمر تک

کسی جگہ بھونری ہو یا جس جگہ سے بال یال کے نکلتے ہین بھونری ہو اوسکو چھپر کھنگ کہتے ہین
بہت منحوس ہے اور اگر سرین پر دونون جانب یا ایک جانب بھونری ہو اوسکو ڈنک اوجھاڑ
کہتے ہین منحوس ہے اور اگر کوکھ مین بھونری ہو اوسکو کوکھارت کہتی ہین ہنود منحوس جانتے ہین
اور اہل اسلام نہ نیک معلوم کرتے ہین نہ بد سوائے ان بھونریون مذکورہ کے دوسری
قسم کی بھونریان نہ سعد ہوتی ہین نہ نحس اگر تالو گھوڑے کا سفید ہے ہندو نیک معلوم کرتے ہین
اور اگر سیاہ ہے بد جانتے ہین اور اہل اسلام ہاتھیون مین یہ عیب دیکھتے ہین
گھوڑون مین عیب نہین معلوم کرتے ہین۔

تیسرا باب دانت وغیرہ کے بیان مین

جس گھوڑے کے معمولی دانتون سے ایک یا دو چھہ تک زیادہ ہون اوسکو ڈیک دنت
کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور معمولی دانتون سے کم ہونا بھی منحوس ہوتا ہے اور اگر نیچے کا
لب اوپر کے لب سے زیادہ ہو منحوس ہے اور جس گھوڑے کے اوپر کا لب مع دانت و
تھوتھنی زیادہ ہو اوسکو طوطی دندان کہتے ہین منحوس نہین ہے مگر بدصورتی ہے اسی وجہ سے
قیمت گھوڑے کی کم ہو جاتی ہے جو گھوڑا بوقت سواری زبان دانتون سے لب نے یرین کی
جانب نکالے اوسکو مار زبان کہتے ہین منحوس ہوتا ہے اور جو گھوڑا سواری کے
وقت زبان ایک طرف باہر رکھے اوسکو سگ زبان کہتے ہین معیوب ہے اور اکثر زیادہ
چلنے سے زبان خشک ہو جاتی ہے اور پھر اندر رجانا مشکل ہوتا ہے اگر گھوڑا سواری مین
دُم ٹیڑھی کرے منحوس نہین ہے مگر قیمت مین کم ہو جاتا ہے اور بدنما معلوم ہوتا ہے اگر
گھوڑا عقرب دُمی کرے یعنے سواری مین دُم مثل بچھو کے پیٹھ کی طرف کج رکھے منحوس ہے
اور قیمت بھی کم ہو جاتی ہے اور اگر گھوڑا سواری مین فوطہ کی طرف دم کج کرے
عیب نہین ہے کم سوار ہونے سے یا بچہ کو یہ عیب ہو جاتا ہے چند روز سوار ہونے سے
دفع ہو جاتا ہے پانچ عیب شرعی کہ اکثر آدمی وقت خریدنے کے شرط کرتے ہین
اول کجروی۔ گھجری۔ شبکوری۔ دندان گیر۔ کہنہ لنگ۔ اگر بعد خریدنے کے
پانچ پہر کے بعد ان عیبون سے کوئی عیب ظاہر ہوا گھوڑا بے تامل واپس کیا جائیگا

اور اگر زیادہ زمانہ گذرا واپس نہین ہو سکتا ہے لیکن اگر حاکم خریدار ہے مجبوری ہوگی اگر گھوڑے کے
مُنھ سے بدبو نکلتی ہے سخت عیب ہے ایسے گھوڑے پر ایک پہر یا زیادہ سوار ہو ایسی بدبو مُنھ سے آتی ہے
کہ دماغ سوار کا پریشان ہو جاتا ہے جس گھوڑے کو بہت دنون سے کھانسی آتی ہو
معیوب ہے جو گھوڑا دہانہ زور یا سینہ زور ہو معیوب ہے اختیار سوار سے باہر ہوتا ہی
جس طرف اوسکا دل چاہتا ہے سوار کو لیجاتا ہے اکثر سواری کے وقت پانی مین جو گھوڑا
بیٹھ جائے اور مرضی سوار کی نہ کرے یا نعل باندھنے مین شرارت کرے یا اصطبل مین بدی کرے
عیب ہے۔ اور جو گھوڑا دن یا رات کو ہر چیز سے خوف کرے یا شور و غل اور آتشبازی
اور آواز توپ و بندوق و باجے وغیرہ سے ڈرے یا لگام کھینچے یا تیز دوڑانے سے
سر اپنا راست یا چپ سے سوار کے پاؤن پر مارے اور اختیار سے باہر ہو معیوب ہے
قابل لڑائی کے نہین ہوتا ہے اس لیے کہ لڑائی مین بہادر و دلاور گھوڑا چاہیے کہ کسی
چیز سے نہ ڈرتا ہو جس گھوڑے کے اوپر کے دانت بڑے اور نیچے کے دانت چھوٹے ہون
اوسکو طوطی دہن کہتے ہین معیوب ہے جس گھوڑے کی زبان مثل طوطی کے باریک ہو اور
علف خوری سے تکلیف ہوتی ہو یا ہمیشہ پیشاب خون کا کرے یا مرض گرگری مین گرفتار ہو یا پانچوین
یا آٹھوین یا ہر روز دورہ ہوتا ہو یا ہر چار پاؤن سے رس جاری ہو یا تھان پر خواہ سواری مین
تنفس کرے یہ سب عیب ہین جس گھوڑے کی گردن مین چمڑا مثل گای کے لٹکتا ہو منحوس و
بدنما ہے جس گھوڑے کا عضو تناسل دراز ہو بد قوم ہے اور اگر کوتاہ ہو خوبی ہے جس گھوڑے کے
فوطہ بڑے ہون خواہ پیدائشی یا عارضہ سے معیوب ہے جو گھوڑا سواری مین بار بار سر زانو کی
طرف لیجاوے عیب ہے جو گھوڑا ایک باگ سے اختیار مین رہے اور دوسری باگ سے
بے اختیار ہو جاوے عیب ہے جس گھوڑے کی پیٹھ بلند ہو اور ڈھلوان پست اوسکو سیعبا کہتے ہین
عیب ہے جس گھوڑے کے ایک کولہ کی ہڈی بلند ہو اور ایک کی پست اوسکو ایک سرین
کہتے ہین عیب ہے اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔

چوتھا باب پہلے پہل پھیرنے اور بچھیڑے پر سواری کرنیکے بیان مین

بچھیڑے کو پہلا ایک سال تھما ایک لمبی میخ مین باندھنا چاہیے کہ دن اور رات اوسکے

گرد پھرا کرے ایک سال کے بعد جب طاقت ہو اور شوخی کرنا شروع کرے تو دو گھڑی بارہ یک
آہنی مین ایک کپڑا نمک آمیز لپیٹ کر بچھیڑے کے مُنھ مین ڈالکر قایفہ کشادہ باندھین
اور دست راست مین پکڑ کر ایک میل یا کم موافق قوت کے لیجاوین اور پھر دست چپ مین پکڑ کر
پھیر لاوین تاکہ دونون باگ سے پہلے ہی روز آگاہ ہو جاوے اور ہر روز نہ پھراوین بلکہ دوسرے
تیسرے روز حسب طاقت بموجب مذکور گشت کراوین بعد اٹھارہ مہینے کے پہلے قدم
پھر دُلکی کرین اور بس کھکر نمک دیکر ہاتھ سے پکڑے ہوی لاوین اور باندھدین تین چار
روز اسی طرح زور کم کرین اور دو سال تک سواری نہ کرین اگر اندر دو سال کے قوت آجاوے
بمجبوری سواری کرین مگر پہلے دس بارہ برس کے لڑکے کو سوار کرکے اور بچھیڑے کو ہاتھ سے
پکڑ کے بدستور سابق گشت کراوین بعد ازان خود سوار ہوں اور چند روز اسی طرح راہ قدم سے
آشنا کرین بعد ازان میدان مین ایک حد زمین کی مقرر کرین اور دست راست مین باگ پکڑ کے
جانب چپ دوڑاوین اور بعد دس بارہ رکھاؤ کے نمک دیکر دوڑانا موقوف کرین رکھاؤ اسکو
کہتے ہین کہ بعد پانچ چھ دورہ کے جس جگہ گھوڑا خوش دہانی اور آہستہ روی اور دم چھوڑ کر
خوش رفتاری کرے چاہیے کہ گھوڑے کو بس کہین اور کھڑا کرین اور نمک کھلاوین اور
شفقت سے آہستہ آہستہ گردن پر ہاتھ مارین اور چند ساعت توقف کرین تاکہ گھوڑا خوبی
اپنی سمجھے اور بعد رکھاؤ کے پھر خوب کام کرے

پانچوان باب گھوڑے خریدنیکی علامتون کے بیان مین

جب خریدار گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا اوسے دیکھکر آواز کرے تو خوب ہے
پسند ہو خرید کرے اگر بر وقت دیکھنے خریدار کے داہنا اگلا پاؤن گھوڑے نے
آگے رکھا نیک ہے اگر بے عیب و پسند ہو خرید کرے کہ طویلہ اوسکا گھوڑون سے بھر جاویگا
یا اگر بوقت دیکھنے خریدار کے گھوڑے نے لید یا پیشاب کیا خرید کرے کہ نفع بہت ہوگا
اگر گھوڑا علف خوری مین مشغول تھا اور خریدار کو دیکھکر ٹھہر گیا خوب ہے اور اگر بعد خریدکے
خریدار کے یہان تھان پر پہلے لید کی ضرور نفع ہوگا اور اگر پیشاب کیا نفع نہوگا
اور اگر سواری کے واسطے یا نوکری کے لیے گھوڑے کو پکڑا خواہ لید کری یا پیشاب

نفع ہوگا - اگر خریدار واسطے خریدنے کے گھوڑے کے پاس جاوے اور گھوڑا بروقت دیکھنے خریدار کے
پیٹھ یا سر کو جنبش دے یا چھینکے بہت بد ہے ہرگز نہ خرید کرے

چھٹا باب ہڈہ موترہ وغیرہ کے بیان میں

اگر درمیان زانو گھوڑے کے خواہ اندر کے جانب یا باہر مواد سنگین آجاوے
اوسکو زانوہ کہتے ہین جبتک ملائم رہیگا چلنے سے مجبور نہ کریگا اور جب سخت ہو جاویگا
گھوڑا چلنے سے بیکار ہو جاویگا شروع مین علاج کرنا چاہیے جب کہنہ ہو جاوے گا
علاج پذیر نہ ہوگا اگر لنگ ہوا ہو داغ دین تمام عمر سواری دیگا اور اگر لنگ ہو گیا داغ بھی
مفید نہین ہے - اگر بیچ زانو سے پٹھ اسپ تک دونون پانون کی ہڈیون کو توڑ کر مواد آتا ہے
اوسکو بیر ہڈی کہتے ہین اگر بیچ زانو مین مواد بیر ہڈی زیادتی پر ہو گھوڑا بیکار ہو گیا
اور اگر بایئن زانو اور پٹھ مین ہو ہرج نہین ہے قیمت گھوڑے کی کم نہ ہوگی اگر کثرت
سواری سے زانو کے نیچے سے پٹھ تک پٹھون مین مواد آتا ہے اوسکو بی کہتے ہین بہت جلد
گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے علاج مین جلدی کرنا چاہیے اور گھوڑے کو اپنی جگہ سے جنبش
نہ دینا چاہیے اگر علاج مین دیر کیجاویگی صحت مشکل سے ہوگی - اگر دونون یا ایک مین
کثرت سواری سے مواد جمع ہونے سے ورم ہو گیا ہو علاج پذیر نہین ہے اور اگر ہڈی
گامچی کے بڑھنے سے مواد اور ورم ہو جلد علاج کرنا چاہیے جس گھوڑے کی ہڈی گامچی
بڑی اور زمین کیطرف کج ہوگی کثرت سواری سے ضرور لنگ ہو جاویگا اور اگر چھوٹی ہوگی
تمام عمر کچھ نقصان نہ ہوگا - اگر دونون ہاتھون کی گامچی مین مواد آگیا ہو اوسکو چکاول
کہتے ہین بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ صحت پذیر نہ ہوگا لیکن اگر قبل لنگ ہونیکے
چکاول کو داغ دین تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر بعد لنگ ہونے کے داغ دین تمام عمر
لنگ رہیگا جس گھوڑے کے سم مین خشکی آگئی ہو تمام عمر فربہ نہ ہوگا اور خشکی سم مین
کئی وجہ سے آتی ہے اول زیادہ راتب کھلانے سے جب فربہ زیادہ ہو جاتا ہے لاچار سم مین
خشکی پیدا ہوتی ہے اور گھوڑا کفگیرہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے تجربہ کار برابر راتب
نہین دیتے ہین بلکہ کبھی موقوف کر دیتے ہین اور کبھی زیادہ دیتے ہین کفگیرہ اوسکو کہتے ہین

کہ کثرت راتب و زیادتی فربہی اور بہت سونے سے مواد گرم سُم مین آجاتا ہے اور گھوڑا کھڑے
ہونے سے مجبور ہو جاتا ہے اس حالت مین گھوڑے کو فاقہ کرانا چاہیے اور مصالح بادی مصفی خون
کھلاوین اور خون بھی لین اور اگر نادانستگی سے خوگیرہ یا سینہ بند سمجھکر مصالح گرم دینگے مرض
زیادہ ہو جاویگا اور صحت دشوار ہوگی اور اکثر گھوڑا کفگیرہ نعلبندی کی اُستادی سے راہ چلنے مین
لنگ کرتا ہوا نہین معلوم ہوتا ہے شناخت اوسکی یہ ہے کہ سُم مین اوسکے خطوط مثل سیڑھی کے
ہو جاتے ہین اور کاسہ سُم کے اندر چھالے تازہ یا سوختہ سُرخ یا گلابی سُم تراشنے سے معلوم
ہوتے ہین اور سُم اندر سے بلند اور کاسہ پست ہو جاتا ہے جب تک چھالے تر رہتے ہین
گھوڑا چلنے سے مجبور رہتا ہے اور جب معالجہ سے خشک ہو جاوین اوسوقت اگر چارون
پانوون مین نعل ایک آثار کسی اُستاد نعلبند سے بندھوالین بلا تامل چلے گا اور اندر ابرو سُم
خالی کے کفگیرہ ہوتا ہے اور ابرو سُم چارون طرف سے بلند ہوتے ہین اور سم روز بروز پست اور
آگے سے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا چارون ہاتھ و پانوون سے کفگیرہ ہوتا ہے اور کبھی اور وجہون سے
خشکی ہو جاتی ہے جیسے کبھی چارون ہاتھ و پانوون سے رس جاری ہوتا ہے اس وجہ سے
سُم مین خشکی آجاتی ہے جب رس موقوف ہوگا بعد چند روز کے سُم مین رطوبت آویگی اور خشکی
دفع ہو جاویگی اس وجہ سے خشکی ہونا مضر نہین ہے ہڈہ دونون پانوون مین شکم مادر سے گھوڑی کے
ہوتا ہے مگر بعد دو چار سال کے یا جوانی مین فربہی اور راتب وغیرہ کھلانے سے اور سواری کرنے سے
زیادہ ہو جاتا ہے اور گھوڑا چلنے مین پانوون خم نہین کر سکتا ہے اور درد ہوتا ہے اسی وجہ سے گھوڑا
لنگ کرتا ہے اور ہڈی کی کئی قسم ہین چپٹہ ہڈہ پانوون کے اندر پیچھے کی جانب جس جگہ گاوے ہوتے ہے
گھوڑے کے بھی ہوتا ہے کم اور زیادہ یکسان ہے طریقہ شناخت کمی اور زیادتی چپٹہ ہڈہ کا یہ ہے
کہ درمیان دونون اگلے پانوون کے بیٹھکر دونون پچھلے پانوون کو چپٹہ کے مقام پر نظر کرین اگر برابر
کاغذ کے بھی نشیب و فراز ہوگا معلوم ہو جائیگا اگر ہفت یا ہشت سالہ گھوڑے کے دونون پانوون مین
چپٹہ خواہ جسقدر کلان ہو مگر گھوڑا لنگ نہ کرے تمام عمر لنگ نہ ہوگا اور اگر رفتار مین پانوون کشادہ
رکھتا ہو تو تھوڑے دنون مین خراب ہو جائے گا بیش ہڈہ اندر دونون پانوون کے اگلے
جانب جس جگہ رگ موترہ ہوتی ہے ہوتا ہے اگر یہ ہڈہ بند گھوڑے سے ہو اور گھوڑا

راہ چلنے مین برابر پانٔون رکھتا ہے تجارت کے واسطے خرید کرے کیونکہ کوئی شناخت نہ کرسکیگا
اور اپنی سواری کے واسطے نہ خرید کرے ورنہ ایک وز خطا کریگا اور اگر دونون پانٔون مین
ہڈہ تخم تمرہندی یا فلوس کے برابر قابل خرید و فروخت کے نہین ہے اور اگر دونون ہڈہ
برابر نہ ہون بلکہ کم و زیادہ ہون عنقریب لنگ ہوجائے گا اور بعض گھوڑون کے ہڈہ تخم تمرہندی سے
کم اور رگ اور گوشت مین چھپا رہتا ہے اسی وجہ سے معلوم نہین ہوتا ہے اور گھوڑا لنگ کرتا ہے
ہاتھ سے دیکھنا چاہیے اگر بند سے بلند کوئی چیز معلوم ہو ہڈہ سمجھنا چاہیے اور بعض گھوڑون کے
دونون پانٔون یا ایک پانٔون مین درمیان بند گھوڑے کے تخم تمرہندی کے برابر ہوتا ہے
اور اگر رگ موترہ ہوتی ہے تو اوسمین چھپا رہتا ہے اور اس ہڈے کو بغیر تجربہ کار کے کوئی نہین
پہچان سکتا ہے بلکہ جاننے والے اسکے بتانے مین تامل کرتے ہین مگر مولف رسالہ نے
اوسکے لکھنے مین دریغ نہین کیا بجز ہڈہ اسکی دو قسم ہین ایک چیٹہ کے مقام پر ہوتا ہے
مگر چیٹہ اندر کے جانب ہوتا ہے اور بجز ہڈہ باہر کی جانب اور دوسرا مابین بند کے اس سے
بہت جلد گھوڑا خراب ہوجاتا ہے اور موترہ اندر ہوتا ہے اسکی تین قسم ہین۔ آبی۔ بادی
لحمی۔ اور شناخت اسکی بہت آسان ہے۔ آبی اور بادی دوا سے موقوف ہوجاتا ہے اور
لحمی کسی دوا سے نہین موقوف ہوتا ہے دیڑہ یہ مواد شکم مادر سے جو گھوڑا مرغ پا یعنے
دونون پانٔون سیدھے ہوتے ہین اوسکے برابر تخم تمرہندی کے اگلے جانب دونون پچھلے
پانٔون مین مابین بند کے مثل ہڈی کے بلند ہوتا ہے اور گھوڑا بہت جلد اس سے بیکار ہوجاتا ہے
اور شناخت اسکی بہت سہل ہے اور جب گھوڑے کے دونون پانٔون مین خم مناسب ہوتا ہے
یہ مرض ہرگز اوسکو نہین ہوتا ہے۔ گابھہ یہ دونون پچھلے پانٔون مین بمقام دیڑ دسوت کی
گگڑی کے برابر چار پانچ اونگل اوپر کی جانب اور چار پانچ اونگل نیچے کی جانب ہوتا ہے
اور گھوڑے کو چلنے سے مجبور کردیتا ہے اور یہ مرض موادی ہے علاج سے دفع ہوجاتا ہے
موصلی اگر گھوڑون کے ایک یا دونون پچھلے پانٔون مین ہمیشہ ورم رہتا ہے اوسکو خام باد
کہتے ہین اور ہر روز سواری کرنے سے موقوف ہوجاتا ہے اور چند روز سوار نہونے سے
پھر ورم عود کرآتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ ورم موصلی ہوجاتا ہے اور پھر سواری اوسکی کچھ واسطے

نہین دفع ہوتا ہے پشتک مرض موادی ہے دونون گامچی مین ہوتا ہی شناخت اوسکی یہ ہے
کہ ابرو سُم سے ایک و انگل سے دو انگل تک چھوڑکر مواد سختگی کی جانب بڑھ جاتا ہی اور شروع
مین مثل حلقہ کے گامچی مین ہوتا ہے اوسکو گانپی کہتے ہین اور بعد اوسکے وہی مواد پھیل کر
ابرو سُم تک پہونچ جاتا ہے اوسکو پشتک کہتے ہین اور حقیقت مین دونون ایک ہین شروع مین
بہت جلد علاج کرنا چاہیے ورنہ پھر کسی دوا سے صحت نہ ہوگی مگر قبل لنگ ہونیکے داغ دین
تاکہ تمام عمر لنگ نہ ہو بیضہ یہ مواد رقیق ہے چار دن پانون مین پڑ جاتا ہے اور درد اسے
دفع ہو جاتا ہے اور فقط بیضہ سے گھوڑا لنگ نہین ہوتا ہے مگر جب مواد سنگین اور گامچی اور
پی اور ردے جمع ہوتا ہے لامحالہ گھوڑا لنگ ہو جاتا ہے اور اس مرض کو قوکی کہتے ہین

ساتوان باب گھوڑے کی خوبصورتی اور بدصورتی کے بیان مین

گھوڑے کی خوبصورتی یہ ہے کہ سر سے دم تک لمبا اور بلندی سے لمبائی زیادہ ہو اگر
لمبائی اور بلندی برابر ہوگی ایک پیسہ کا بھی گران ہی اور گردن لمبی اور خمدار اور سر بلند ہو
سرنگون نہ ہو اور چلنے مین گردن بلند استادہ مثل گردن لقہ کبوتر یا طاؤس یا مرغ کے
رہے اور شانہ سے گردن چوڑی اور فربہ ہو اور حلقوم باریک ہو تاکہ خوب گندہ کرے
اور دو جانب گردن مثل مچھلی کے ہو اور بال ایال دُم اور کاکل یعنے بال پیشانی لمبے اور
زیادہ ہون کم بال ہونا معیوب ہے اور موصلہ دم سخت اور گندہ ہو جس گھوڑے کا موصلہ دم
سخت اور فربہ ہوتا ہے موصلہ کی جڑ سے بال لمبے اور بہت نکلتے ہین مالک کو اختیار ہے
کہ جسقدر چاہے چھوٹے یا بڑے رکھے اور جس گھوڑے کا موصلہ باریک ہوتا ہے بال کم
اور چھوٹے نکلتے ہین جس طرح گدھے کی دُم ہوتی ہے اسی وجہ سے اوسکو خردمہ کہتے ہین
اور دُم گھوڑے کی چاہیے کہ دونون پٹھ سے ظاہر ہو اور نیچے پوشیدہ ہو اگر پوشیدہ ہوگی
معیوب ہے اور کان چھوٹے اور باریک اور راستادہ مثل پیکان تنے ہوے ہون اور کان کی نوک
گول مثل برگ انبہ کے ہو اور دونون کان قریب ہون کہ سواری یا قایفہ کے وقت
دو یا چار او نگل کا فاصلہ دونون کانون مین رہے زیادہ فاصلہ بدصورتی ہی مگر افتادہ ہوں تو کچھ
فاصلہ ہونا بہتر ہے اگرچہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور اگر کان بڑے اور گندہ اور افتادہ ہو

گدھا اوس سے بہتر ہے کانون کی خوبصورتی سے قیمت گھوڑی کی دونی ہوجاتی ہی اور بدصورتی سے
نصف قیمت کم ہوجاتی ہے اور پیشانی چوڑی اور پست اور کلہ خشک ہو اور اگر کلہ باریک اور
دونون جانب کلہ کے گالش ہونگے اور مقام گال کا پست ہوگا اور پیشانی چوڑی ہوگی اس گھوڑے کو
مادہ رو کہتے ہین اور اگر کلہ نہ دراز ہو اور نہ کم بلکہ متوسط ہو اور جلد کلہ کی باریک ہو اور دونون
آنکھ کے نیچے چار انگل تک باریک اور چھوٹے بال ہون ایسے کہ معلوم نہ ہوتے ہون اور
اگر دراز بال ہونگے بدصورتی ہے - اور آنکھ بڑی اور گلرنگ ہو چھوٹی اور سفید نہ ہو اگر سفیدی
دونون آنکھون مین ہوگی اوسکو آدم چشم کہتے ہین اور اگر ایک آنکھ مین ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین
اور آدم چشمی معیوب ہے اور اگر دونون آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو حقیر کہتے ہین اور اگر
ایک آنکھ کی سیاہی مین سفیدی ہوگی اوسکو طاقی کہتے ہین ان سب عیبون سے قیمت گھوڑی کی
کم ہوجاتی ہے اور اگر نقرہ یا خنگ ہوگا مضائقہ نہین ہے اور چاہیے کہ اوپر کا پردہ چشم
جسکو بوٹی کہتے ہین باریک ہو بلند اور گندہ نہ ہو اگر بلند اور گندہ ہوگا وہ گھوڑا ضرور شریر ہوگا
اور اُستادان فن نے تجربہ شرارت اور غربت کا بوٹی سے کیا ہے کہ آنکھین شبرنگین ہون
اور جب کوئی اوسکے پاس آوے آنکھ بند نہ کرے اور آدمی کو اپنے پاس آنے دے اور تیز
اور گرم نگاہ نہ ہو اور شیر چشم یعنے زرد چشم نہ ہو ورنہ قیمت کم ہوجاویگی اور کل کلہ پر سفیدی مطلق ہو
اگر سفیدی ہوگی قیمت کم ہوجاویگی اور تھوتھنی چھوٹی اور دونون لب مع اوپر اور نیچے کے
دانتون کے برابر ہون اور سوراخ ناک کے کشادہ ہون اور پردہ ناک کا بلند ہو اور
وقت لگام دینے کے لگام کو چابے اور کوڑا مارنے سے دونون سوراخ ناک اور چاک
دہان کو دونا کشادہ اور پردہ بینی کو بلند کرے اور لگام جلد جلد چابے اور خلاف اسکے معیوب ہے
اور چاک دہان زیادہ ہو تاکہ لگام دینے سے خندہ دہانی کرے اور خوشنما معلوم ہو
اور نیچے کو زور نہ کرے اور اگر چاک دہان کم ہوگا بوقت لگام دینے کے خندہ دہانی نہ کریگا
اور لگام چابنا اوسکا بدنما معلوم ہوگا اور گھوڑا ہر دندان ہو کہ سواری مین جب خندہ دہانی کرکے
اور لگام چابے کل دانت سفید اور خوشنما معلوم ہون اور شتر دندان نہ ہو کہ وقت سواری کے
خوش دہانی اور لگام چابنے سے دانت بڑے اور زرد بدنما معلوم ہونگے اور قیمت

کم ہو جاویگی اور بعض گھوڑون کی اوپر کی تھوتھنی مع دانتون کے دو چار انگل دراز ہوتی ہے
اور نیچے کی تھوتھنی مع دانت تین چار انگل چھوٹی ہوتی ہے اوسکو طوطی دندان کہتے ہین
سخت عیب ہے اور قیمت کم ہوجاتی ہے اور اگر نیچے کا لب مع دانتون کے یا بغیر دانتون کے
اوپر کے لب سے زیادہ ہو معیوب و منحوس ہے اور جلد گھوڑے کی باریک مو اور چھوٹے
چھوٹے اور ملائم بال ہون اور رگین سب نمودار ہون اور اگر جلد موٹی ہوگی ضرور بال بڑے
سخت ہونگے اور وہ گھوڑا مٹھا اور بدنما ہوگا اور سینہ چوڑا اور اونچا مثل سینہ مرغ کے ہو
اور دونون ہاتھ فاصلہ سے چسپیدہ ہون اور گوشت جسم سے جدا معلوم ہو اور سینہ کے نیچے
اسقدر کشادگی ہو کہ دس بارہ سال کا لڑکا بخوبی نکلجاوے اور بازو فربہ اور مثل
ماہی کے ہون اور اگر بازو باریک اور مثل ماہی کے نہ ہون اور چسپیدہ ہون یا شانے
بے گوشت اور پست اور بے فرد ایسا ہو یا سک دست یعنے سینہ تنگ اور پست اور
بازو چسپیدہ ہون معیوب ہے اور زانو سبک اور بے گوشت اور چھوٹے ہون اس قسم کے
گھوڑے کو زانوہ وغیرہ کم ہوتا ہے اگر شتر بند یعنے مثل شتر کے زانو دراز اور گوشت دار
ہونگے معیوب ہے اور بہت قباحتین ہوتی ہین۔ اور کمنہ لنگ ہے یعنے زانو کے نیچے سے
ابروے سم تک تمام عضو چھوٹے ہون اور گامچی چھوٹی خم زیادہ نہ کم ہو اور پٹھے دونون
ہاتھ کے چھوٹے اور خشک بے گوشت ہون اور سم گول اور بڑے اور کونی سے استادہ ہون
اگر سم پست ہونگے اوسکو چپانی سما کہتے ہین راہ روی سے مجبور رہتا ہے اور راتب
زیادہ کھلانے اور فربہی سے نہین چل سکتا ہے کم راتب کھلانے اور گوٹے دار نعل بندھوانے
سے سواری کے قابل ہوتا ہے۔ اور کمر چھوٹی کیسقدر کج اور پیٹھ بلند ہو اگر کمر بلند ہو اوسکو
شترکمان کہتے ہین معیوب ہے مگر مضبوط ہوتا ہے اور پیٹ بڑا اور قدرے آویزان ہو
جسقدر پیٹ بڑا ہوگا جلد فربہ ہوگا سوداگری کے واسطے بہت خوب ہے اور اگر زیادہ
پیٹ بڑا نہ ہو تو موافق بدن کے ضرور ہونا چاہیئے اور جو گھوڑا آہو شکم ہوگا معیوب ہے اور
سوداگری کے واسطے نامفید ہے۔ اور دونون پٹھے چوڑے اور بڑے اور کمر سے
دُم تک دراز اور برابر ہون۔ اور سر دال گندہ اور عریض اور مثل ماہی کے ہون اور

اگر باریک ہونگے معیوب ہے اور دونون کولون کی ہڈیان پست برابر پیٹھ اور شکم کے ہون
اوسکو سنگھاڑہ کولہ کہتے ہین اگر پیٹھ اور شکم سے بلند ہونگی اوسکو گاؤ کولہ کہتے ہین معیوب ہے
اور بعض گھوڑون کا ایک کولہ بلند اور ایک کولہ پیٹھ اور شکم سے بھی دو چار انگل پست ہوتا ہے
اوسکو ایک سُرین اور کم کولہ کہتے ہین معیوب ہے اور قیمت گھوڑے کی کم ہوجاتی ہے
اور لنگوٹ گھوڑی کا دو چار انگل کشادہ اور فوطہ اور نائزہ چھوٹا اور دونون پچھلے پانون کی
کنوتی چھوٹی اور بند پانون کے بے گوشت اور خشک اور خم دونون پچھلے پانون کا مناسب جو
نہ پست ہو نہ استادہ نہ تنگ ہو نہ کشادہ کمان یا ہو - اور جس گھوڑے کا فوطہ اور نائزہ بڑا
اور کہنی پچھلے پانون کی بڑی ہو اوسکو گوڈ کہتے ہین گوشت دار ہو معیوب اور بدقوم ہے

آٹھوان باب رنگون کے بیان مین

گھوڑے کے رنگ کئی قسم کے ہوتے ہین - اول ایک رنگ کہ تمام جسم سفید بیداغ ہو
کمیت کشمشی بیداغ نہایت خاکسار بہر امیر اور غریب کو مرغوب واسطے سوداگری کے
خوب ہے کمیت خرمئی سُرخی اوسکی کشمشی سے تیز برنگ خرمہ اور ہر چار پانون اور ایال
اور دُم سیاہ کمیت لاکھوری رنگ اوسکا مائل بسیاہی سُرخی نہایت کم ایسا کہ صرف سیاہ
معلوم ہوتا ہو اور نیچے پیٹ کے اور دونون پہلو اور سر دال قدرے سُرخ اور ہر چار پانون
اور یال اور دُم اور کاکل سیاہ نہ ہو کمیت گھر شکم اگر اندر ران اور کوکھ سفید ہو اور تھوتھنی کے
گرد حلقہ اور یال اور دُم اور کاکل اور چارون پانون سفید بد رنگ مثل خچر کے ہون یہ رنگ
بہت خراب ہوتا ہے سوداگری کے واسطے ہرگز نہ خرید کرے کمیت چینیہ پیشانی پر قشقہ اور
چارون پانون سفید اور باقی جسم کمیت رنگ ہو کمیت ابلق تمام بدن زرد مثل سونے کے اور
چارون پانون اور یال اور دُم اور کاکل سیاہ ہو یہ رنگ بہت خوب ہے سمند دودھیا
جسکا تمام جسم سفید مائل بزردی اور چارون پانون اور یال اور دُم اور کاکل سیاہ ہو
سمند تیلیہ جس گھوڑی کا تمام جسم زردی اور سیاہی آمیز بلکہ سیاہی زیادہ اور چارون پانون
اور یال اور دُم سیاہ ہو اوسکو سمند قانون بھی کہتے ہین مگر اسمین زیادہ سیاہی بہ نسبت
بجلے کے ہوتی ہے سُرنگ کشمشی کل جسم اس گھوڑی کا سُرخ برنگ کشمش ہوتا ہے سُرنگ خرمی

تمام بدن مع بال و دُم برنگ خرمے کے ہوتا ہی سرنگ جگھر اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ ہر چہار طرف
تھوتھنی کے حلقہ سفیدی کا ہوتا ہے اور نیچے بغل اور پیٹ اور اندر ران کے سفیدی اور ایال
اور دُم مائل بسفیدی ہو یہ بھی رنگ خچر کا ہے سرنگ مھوہ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ کل
اعضا سُرخ مائل بسیاہی بلکہ سیاہی غالب ہو شرغہ طلائی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن گھوڑے کا زرد مثل سونے کے ہو اور ایال اور دُم سفید ہو شرغہ حنائی اوس گھوڑی کو
کہتے ہین کہ کل جسم زرد مائل بہ سُرخی اور ایال اور دُم اور کاکل سفید ہو اور اگر گل بھی ہون اوسکو
شرغہ حنائی گل دار کہتے ہین شرغہ دودھیا اُسکو کہتے ہین کہ سفید مثل شیر کے مائل
بزردی ہو اور ایال اور دُم سفید ہو شرغہ تیلیہ جس گھوڑے کا تمام بدن سیاہ زردی آمیز ہو
اگر گل ہونگے شرغہ تیلیہ گل دار کہتے ہین یہ رنگ واسطے سوداگری کے خوب ہے
تیلیہ سبزہ جسکا تمام بدن مع ایال و دُم غرقیدہ بدن ہو اوسکو تیلیہ کہتے ہین اور اگر تمام بدن پر
گل ہون اوسکو سبزہ تیلیہ گلدار کہتے ہین سبزہ ہٹر اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سفیدی
اور سیاہی برابر آمیختہ ہو اور اگر گل بھی ہونگے اوسکو سبزہ ہٹر گلدار کہتے ہین تجارت کیواسطے
خوب ہے گل بادام اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ سبزہ مائل بسرخہ لال ہو اور کسی قدر زردی
مائل ہو اور گل مائل بزردی ہون لال سرخہ اوسکو کہتے ہین کہ بال سُرخ اور سفید
ملے ہوے ہون اور اگر گل ہونگے اوسکو لال سرخہ گلدار کہتے ہین لال سُرخہ عبیریہ
اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن مین بال سُرخ بدرنگ اور سفید بدرنگ مثل رنگ سفال کے ہون
اوسکو لال سُرخہ منتھیہ کہتے ہین بہت خراب رنگ اور قیمت گھوڑے کی کم کر دیتا ہے
سفید سُرخہ جس گھوڑے کا کل جسم سفید ہو اور ایال اور دُم اور زانو اور پیٹھ قدرے سبز
اور تھوتھنی اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اور اگر داغ سفید آنکھ اور تھوتھنی اور فوطہ پر
ہون اوسکو بیشہ کہتے ہین سُرخہ اور بور کو اکثر ہوتا ہے بہت معیوب ہے بور
جس گھوڑے کا کل بدن سفید ہو اور ایال سفید اور سُرخ یا سیاہ آمیختہ ہون اور سیلی سرے
دُم تک دو انگل عریض سیاہ ہو اور جس گھوڑے کے بازو سے زانو تک ببر ہو اور آنکھ
اور کان اور فوطہ سیاہ ہون اوسکو بوریہ کہتے ہین اور بعض گھوڑون کے بال اور دُم اور

چارون پانون سیاہ ہوتے ہین قلعہ جو گھوڑا سر سے پانون تک مع یال اور دُم مثل سونے کے ہو
اور سیلی دو او نگل عریض سر سے دُم تک سفید ہو اور دونون بازو پر بیر ہو لیکن شرغہ کی یال
اور دُم سفید ہوتی ہے جس سبزہ یا سُرخہ کی سیلی سیاہ اور دونون بازو پر بیر ہو اوسکو بھی بعونیہ
کہتے ہین اور اگر بیر نہ ہون اوسکو قراقور کہتے ہین جس گھوڑے کا بدن سفید اور جلد مع کان
اور فوطہ اور آنکھ کے سفید ہو اور جسم پر داغ ہون اوسکو بھی بور کہتے ہین اور اگر آنکھ اور تھوتھنی
اور فوطہ اور ساغری بلکہ تمام بدن پر داغ ہون معیوب ہے نقرہ وہ ہے کہ تمام بدن مع آنکھ اور کان اور تھوتھنی اور فوطہ
اور دُم سفید ہون اور تل سیاہ تمام بدن پر ہون اور اگر تمام بدن سفید اور آنکھ اور کان اور فوطہ سیاہ اور
تمام جلد بدن پر تل سیاہ و سُرخ ہون مع بال اور جلد کے اوسکو بھی نقرہ کہتے ہین نقرہ پلنگی جس
گھوڑی کا تمام بدن سفید ہو اور جا بجا دھبی برابر پان کے یا زیادہ یا کم تر ہون اور آنکھ اور کان
اور فوطہ سیاہ ہون یا سفید جس گھوڑی کا کل بدن اور آنکھ سفید بہ رنگ زردی بدرنگ آمیز ہو اور
یال اور دُم بہ رنگ خاک بدرنگ ہو اوسکو خنگ کہتے ہین تجارت کیواسطے خراب ہے اور امرا بھی
نہین پسند کرتے ہین اور جس گھوڑی کے تمام بدن مین بال سُرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دُم
ہمرنگ ہو اوسکو خنگ کہتے ہین گرہ چال اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام
بدن مین بال سُرخ اور سفید ملے ہون اور یال اور دُم اور چارون پانون قدری سیاہ ہون
گرہ کمیت اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ دراز عریض پیشانی پر ہو اور چارون پانون اور
گلا اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو گرہ چمٹہ اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن مع یال اور
دُم سُرخ ہو اور گلے اور سینہ اور پیٹ کے نیچے سفید ہو اور ہر چہار پا و دست سفید ہون
اور پیشانی پر قشقہ عریض دونون آنکھون تک ہو سُرنگ چمٹہ اوس گھوڑی کو کہتے ہین کہ قشقہ
عریض پیشانی پر ہو اور گلے اور دونون رانون کے نیچے سفید ہو اور کل بدن سفید اور
جا بجا بال سُرخ اور پیشانی سُرخ اور خال سُرخ ہون بلوری اوسکو کہتے ہین کہ تمام بدن کے
یال سیاہ بہت اور سفید کم ملے ہون اور یال اور دُم ہمرنگ بدن کے ہو سنجاب
اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ کل جسم برنگ نقرہ ہو اور فوطہ خواہ سیاہ ہون یا سفید اور
گردن یا چہرہ یا پیٹھ پر خال برابر ایک ہاتھ کے یا کچھ کم یا زیادہ برنگ بلور یا برنگ سبزہ ہو

اور جس گھوڑے کے تمام بدن پر خال سفید اور سرخ بڑی بڑی ہون اوسکو ابلق سیاہ کہتے ہین اور
اگر خال صندلی ہون اوسکو صندلی ابلق کہتے ہین ابرسی اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن
برنگ گرہ ہو اور تھوتھنی اور آنکھ اور فوطہ اور ساغری اور گردن اور پیٹ اور پیٹھ پر داغ سفید رنگ
ہون اور اگر داغ بڑے مع جلد سفید ہون معیوب ہے اوس سے پرہیز کرنا چاہیے سوران
اوس گھوڑے کو کہتے ہین کہ تمام بدن برنگ سرمہ کرنجہ ہو اور سبلی سیاہ اور سیر بھی ہو۔
علاوہ اسکے بہت رنگ طبعی ہین ہر شخص بلا سند اپنی طرف سے نام رکھتا ہی

نوان باب بطانے کے بیان مین

بطانہ آنکھ کے اندر کا رنگ دیکھنے کو کہتے ہین وہ بمنزلہ نبض اور قارورہ کے ہی اوسکے
دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ کلمہ کی اونگلی کوئے کے اندر کرکے انگوٹھے سے نیچے کا پردہ
کھولکر بطانہ کشادہ کرکے رنگ دیکھین۔ اگر رنگ مثل گلاب کے صاف ہو علامت
صحت کی ہے اور خلاف اسکے علامت بیماری کی۔ اگر رنگ گلابی مائل بہ سفیدی ہے غلبہ بلغم ہے
اور اگر سرخ مائل بہ زردی ہے غلبہ خون اور صفرا ہے اور اگر سرخ فقط ہے زیادتی
خون اور حرارت مزاج ہے خواہ زیادتی سواری سے ہے یا مصالح گرم یا دیر ہضمی سے موافق
اوسکی مصالح دینا چاہیے۔ اور اگر زرد مثل ہلدی کے ہے شدت صفرا کی ہی تالو اور زبان
اور منھ بھی زرد ہوگا اور جلد بدن بھی زرد ہو گی مگر بسبب بالون کے معلوم نہین ہوتا ہے
مصالح صفرا کا دینا چاہیے۔ اور اگر سفید مائل بہ زردی ہے غلبہ صفرا اور بلغم ہے اور اگر
فقط سفید ہے غلبہ برودت ہے مصالح گرم دینا چاہیے۔ اور اگر رنگ بطانہ کا سیاہ ہو
غلبہ سودا ہے۔ اور اگر بہت سرخ ہو درد شکم اور ہیضہ اور جوگیرہ اور سینہ بندی ہی موافق
اوسکے علاج کرنا چاہیے۔ اور اگر بے رنگ مین ہو مواد صفرا اور سودا اور بلغم جمع ہوا ہے
علف اور پانی سے رغبت نہین کرتا ہے موافق مزاج کے مصالح دینا چاہیے اور اگر بطانہ مین
ورم ہو غلبہ باد ہے ورم نہین ہے اور پیٹ مین آنون ضرور ہوتی ہی مصالح مین اوسکی
رعایت ضرور کرنا چاہیے اور علامت آنون کی یہ ہے کہ گھوڑا اکثر دن کو بیٹھا رہتا ہے

دسوان باب گھوڑے کی سوداگری کے بیان مین

اگر کوئی دو چار سو روپیہ لیکر تین چار راس گھوڑے کے خریدنے کو میلہ وغیرہ جاوے
تو اوسے چاہیے کہ خوبصورت گھوڑا خرید کرے جو آگے اور پیچھے سے درست ہو اور اگر آگے درست ہو
اور پیچھے درست نہ ہو ہرگز نہ خرید کرے ورنہ نقصان ہوگا اور سوداگران کے پاس نجاوے
اور گھوڑے بیش قیمت نہ دیکھے کیونکہ نگاہ خراب ہوجاویگی اگر بعد خرید کرنے گھوڑون کے
سیر گھوڑون کی کرے مضائقہ نہین نگاہ بڑھ جاویگی اور تجارت کے واسطے سوداگرون سے
گھوڑا نہ خرید کرے کیونکہ نفع نہ ہوگا اور امیرون کے واسطے سوداگرون سے خرید کرنا
مضائقہ نہین ہے اور تجارت کے واسطے اسپ بدرنگ اور بدصورت استادہ گوش
نہ خرید کرے اور بچہ خرید کرے جوان اور پیرانہ سال اور لگدزن اور رندانگیر اور چراغپا
اور مشکی نہ خرید کرے اور اگر جوان بیش قیمت قابل حصول نفع کے ہو خرید کرے اور اگر
کسی طرح کا شک ہو یا نگاہ مین بد معلوم ہو ہرگز نہ خرید کرے اور گھوڑا چالاک اور خوبصورت
خرید کرے سُست اور بدصورت نہ خرید کرے اور میلہ مین گھوڑون کے خریدنے مین پست حوصلگی
نہ کرے بلند حوصلہ رہے مثلاً پچاس روپیہ کا گھوڑا خرید کیا اور پست حوصلگی سے تھوڑے نفع پر
بیچنے کا قصد کرے اور گھوڑا آہو شکم نہ خرید کرے اور جس گھوڑے کا پیٹ چوڑا اور مینگی بڑی
اور سر سے دُم تک دراز اور کمر چھوٹی اور پیٹھ اور گردن دراز اور ہاتھ و پاؤن چھوٹے
اور نہ تنگ اور نہ کشادہ اور گلبھی خمدار اور سُم بڑے اور قدم یاد اور خوش رفتار
اور بروقت خریدنے کے سوار ہو کر اور پویہ اور قدم اور دونیم چلا کر اور چابک
راست و چپ مار کر دیکھے اگر چالاک ہے خوب دوڑیگا اور اگر سُست ہے
ہرگز نہ چلیگا اور چابک سوار کے سوار ہونے سے ہرگز اعتبار نہ کرے اسلیے کہ سوار اپنی چالاکی سے
گھوڑے کو چلاتا ہے اور گھوڑا تیز نہین ہے اور دونون طرف چابک مارنے سے بخوبی
حال معلوم ہوجاویگا اگر گھوڑا بددل ہے کچھ حرکت کریگا اور اگر صاف دل ہے شگفتہ ہوگا۔

گیارھوان باب راتب کے بیان مین

خوید کی فصل مین چالیس روز یا ساٹھ روز گھوڑے کو خوید کھلانا چاہیے خوید سے
بہتر کوئی راتب گھوڑے کو فربہ نہین کرتا ہے اور ترکیب کھلانے کی یہ ہے کہ پہلے

ایک یا دو روز گھوڑے کو فاقہ سے رکھین بعد ازان تاریک مکان مین رکھکر خوید کھلانا شروع کرین اس طور سے کہ پہلے سے کھیت خرید کر لین جب بمقدار ایک بالشت جوار زمین سے اوگے اوسی وقت سے کھلانا شروع کرین بعد چالیس یا پچاس روز کے خوید سخت ہو جائیگی اور گھوڑا مشکل سے کھا سکے گا اور ہضم بھی مشکل سے ہوگا چاہیے کہ پھر دوسرا کھیت کہ ایک بالشت سے کم جوار زمین سے نکلی ہو خرید کر کے کھلاوین اور بمقدار کھا سکنے ہر وقت تازہ کھیت سے منگاوین اور چار آدمی گھوڑے کی خدمت کے واسطے مقرر کرین کہ ہر شخص باری باری کھلاتا رہے اور ہر دن اور رات مین پانچ سیر سے دس سیر تک قند سیاہ پانچ چھہ مرتبہ کر کے کھلاوین اس سے زیادہ اور کم نہ کرین اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ نمک سانبھر اور ایک سیر یا آدھ سیر یا تین پاؤ ادرک اور ہینگ اور لہسن مع برگ سبز سات آٹھ مرتبہ کر کے کھلاوین تاکہ دانت گھوڑے کے تیز رہین اور خوید کھانے سے ترش نہ ہون اور گھوڑے کو سونے نہ دین اور اگر راتب کھاتے کھاتے گر پڑے اور سو جائے چار پانچ گھڑی سونے دین اور پھر بیدار کر کے کھلانا شروع کرین اور گھوڑے کو اس مدت مین باہر نہ نکالین اور جب زمانہ باہر لانے کا قریب ہو راتب تھوڑا تھوڑا کم کرین جب مدت ختم ہو جائے ہر روز تھوڑی دیر آفتاب مین باندھین اور راتب آہستہ آہستہ موقوف کر دین اور ہلیلہ نصف سیر کھلانا شروع کرین اور آہستہ آہستہ پانچ سیر تک زیادہ کرین اور شکر دو سیر یا ڈھائی سیر سے تین سیر تک اور مصالح ہر روز کھلاوین راتب دیگر متوسط گھوڑے کو پانچ سیر ہلیلہ اور دو سیر قند سیاہ کھلانا کافی ہے اور بڑے گھوڑے کو چھہ سیر ہلیلہ اور دو سیر سے تین سیر تک قند سیاہ کھلاوین جب گھوڑا فربہ ہو جاوے پس اگر فروخت ہو بہتر ورنہ راتب موقوف کرین جب تین چار مہینہ راتب اور قند سیاہ کھلانے سے گھوڑا خوب تیار ہو جاوے قند سیاہ موقوف کر دین اور ایک سیر یا ڈیڑھ سیر شکر ہر روز کھلاوین اور موسم جاڑے مین قند سیاہ کھلاوین اور گرمی اور برسات مین نہ کھلاوین مگر جب گھوڑا لاغر ہو خواہ جوان ہو یا سالخوردہ اور کم قیمت ہو اور بخار شت وغیرہ نہ ہو کھلانا چاہیے۔ اور اگر گھوڑا بیش قیمت ہو پانچ سیر ہلیلہ اور ایک سیر سے تین سیر تک شکر اور ایک پاؤ سے آدھ پاؤ تک روغن زرد ہر روز کھلاوین اور مصالح

موافق مزاج کے دین اس سے زیادہ ہرگز نہ کھلاوین ورنہ مضر ہوگا۔
جاڑے کے موسم مین گھوڑے کو حلوا کھلانا چاہیے اوسکے تیار کرنیکی ترکیب یہ ہے
ترکیب پانچ سیر ہلدی باریک پانی مین پیسکر پانچ سیر روغن زرد مین بریان کرکے دس سیر
شکر ملاکر پکاوین بعدازان پانچ سیر ادرک باریک کوٹکر اور پانچ سیر مغز گھیکوار ملاکر
کفگیر سے چلاوین پھر چولھے سے اوتار کر آدھ سیر مرچ سیاہ اور آدھ سیر کٹکی باریک کوٹکر
اوسمین ملاوین اور بیس روز تک بوقت صبح کھلاوین بعدازان اسی طرح پھر تیار کرکے
کھلاوین غرضکہ چالیس روز یا ساٹھ روز یا اسّی روز استعمال کرین اور اگر گھیکوار
نہ ملے مضائقہ نہین اور اگر زیادہ فربہ کرنا منظور ہو ایک سیر خواہ آدھ سیر شکر جھیلہ مین
ملاکر بوقت دوپہر ہر روز کھلاوین اس حلوے سے جو فربہی اور طاقت گھوڑے کو
ہوگی تحریر سے باہر ہے ترکیب دیگر آدھ پاؤ ہلدی باریک پیسکر اور ایک پاؤ آرد موٹھ
دونون کو ایک سیر بھینس کے دودھ مین ترکرین پھر ایک پاؤ گھی مین بھونکر آدھ سیر
شکر ملاکر بطور حلوے کے پکاوین بعدازان آدھ پاؤ ادرک اور آدھی چھٹانک مرچ سیاہ
اور اسی قدر کٹکی باریک کوٹکر اوسمین ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر زیادہ
تیاری منظور ہو ڈیڑھ سیر شکر جھیلہ مین ملاکر اوسی وقت کھلاوین اسی طرح ہر روز حلوا اور
جھیلہ تازہ پکاکر کھلاوین اور اگر ہر روز تازہ پکاکر کھلانا دقت ہو بمقدار دو تین روز کے تیار
کر لیا کرین ترکیب دیگر ڈیڑھ سیر آرد گندم یا آرد موٹھ یا آرد نخود یا آرد باجرہ خمیر کرکے
روٹیان موٹی پکاکر اور ایک پاؤ روغن زرد اور ایک سیر شکر ڈالکر مالیدہ بناوین اور
نیم چھٹانک مرچ سیاہ اور اسی قدر کٹکی اور ایک پاؤ ادرک باریک کوٹکر اوسمین مخلوط کرین اور
صبح یا دوپہر کو ہر روز کھلاوین اور اگر زیادہ تیار کرنا منظور ہو دوسرے وقت ایک سیر
شکر جھیلہ مین ملاکر کھلاتے رہین اور موسم گرمی مین یہ مالیدہ بہت مفید ہے اور جاڑے
مین باجرہ کا مالیدہ بہتر ہے ترکیب دیگر دو سیر کھچڑی مونگ کی اور دو سیر گوشت گاؤ یا
گاؤمیش یا تیتر اور آدھ پاؤ ہینگ باہم پکاکر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور تین تولہ
کٹکی ڈالین اور بعد دوپہر کے کھلاوین اسی طرح ہر روز استعمال کرین ترکیب دیگر

برنج کہنہ ایک سیر گوشت بکری خواہ گاؤمیش دو سیر پہلے گوشت پکاوین بعد ازان
چانول اوسمین ڈالکر دم کرین بعد ازان ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک چھٹانک
نمک سانبھر ڈالین اور ایک پاؤ ادرک اور چار تولہ مرچ سیاہ اور پانچ تولہ گلکی باریک کوٹکر
ملاوین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب اتپ پلاؤ شیرین ایک سیر برنج کہنہ دو سیر
گوشت خواہ جسکا ہو اور ایک سیر شکر اور ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک پاؤ ادرک
گرمی مین اور آدھ پاؤ جاڑے مین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ گلکی بدستور پلاؤ
تیار کرکے دوپہر کے بعد ہر روز کھلاوین ترکیب راتب کلہ ایک کلہ سے پانچ کلہ تک
تمام رات پکاوین صبح کو ہڈی نکالکر ہلدی اور مرچ سُرخ اور نمک اور دیگر مصالح گوشت
اور ایک پاؤ روغن زرد ڈالکر تیار کرین اور چار تولہ مرچ سیاہ اور تین تولہ گلکی باریک کوٹکر
ملاوین اور ایک سیر یا نیم سیر نان گندم اوسمین تر کرین اور بعد دوپہر کے کھلاوین ترکیب دیگر
دو سیر گوشت کلہ خواہ جسکا ہو یا تین سیر اور اگر بڑا گھوڑا ہو چار سیر گوشت ایک پاؤ روغن زرد
اور بقدر ضرورت ہلدی اور مرچ مصالح اور ادرک ملاکر پکاوین اور چار تولہ
مرچ سیاہ اور پانچ تولہ گلکی باریک کوٹکر ملاکر بعد دوپہر کے ہر روز کھلاوین اور
اگر نان گندم ایک سیر خواہ نیم سیر اوسمین تر کرکے کھلاوین بہتر ہے ترکیب راتب دیگر
ہلدی پانچ سیر ہالون پانچ سیر میتھی اور رائی ہمونان علیحدہ ہر ایک کو باریک پیسین
اور ہر روز ایک سیر یا آدھ سیر جسقدر گھوڑا کھاسکے ایک سیر قند سیاہ کے
شربت مین چار پہر تر رکھین اور بعد دوپہر کے پلاوین اور اگر قند سیاہ گرمی کرے شربت شکر
استعمال کرین اور اگر شکر بھی گرمی کرے شیر گاؤمیش مین شربت بناکر استعمال کرین
کریہ راتب سرد فصل مین دینا چاہیے ترکیب راتب گرمی اور برسات ایک سیر
یا دو سیر آٹہ نخود خمیر کرکے روٹی پکاوین اور دو سیر بھینس کے دودھ مین تر کرکے ہر روز
بعد دوپہر کے کھلاوین اور اگر منظور ہو ایک سیر شکر بھی مخلوط کرین دودھ پلانیکی
ترکیب اول ایک روز گھوڑے کو پیاسا رکھین اور ایک سیر دودھ پلاوین بعد ازان
پانی دین پھر اسقدر پیاسا رکھین کہ پانچ چھ سیر دودھ پی جاوے اسی طرح ہر روز

پیاسا رکھین اور دودھ پلاوین اور مقدار دودھ کی زیادہ کرتے جاوین اگر توفیق ہو پندرہ سیر تک
دودھ زیادہ کرین نہایت مفید ہے **شیر برنج کھلانیکی ترکیب** پانچ یا چھ سیر
دودھ مین دو سیر دلیہ گندم بریان بطور کھیر کے پکا کر ایک سیر یا دو یا ڈیڑھ سیر شکر
ملا کر بعد دوپہر کے کھلاوین اور دودھ پانچ سیر سے کم اور دس سیر سے زیادہ نہو اور دلیہ
گندم گھوڑے کو نہایت مفید ہے مگر آنون پیدا کرتا ہے چاہیے کہ مصالح بھی ہر روز
کھلاوین یا چھیلہ موٹھ مین کھیر پکا کر کھلاوین **ترکیب راتب جغرات** موسم
گرمی مین دہی بالائی دار دو سیر اسپ تازی کو اور چار سیر اسپ ترکی کو ہر روز پیلی مین
ملا کر بوقت دوپہر کھلاوین خارش اور سوزش قلب اور جگر کو مفید ہے اور اگر
اسپ ترکی کو خارش ہو ہمراہ جغرات کے ایک پاؤ روغن تلخ بعد فصد کے کھلاوین
ضماد خارش کا بھی استعمال کرین اور مصالح زہرباد روغن زرد یا روغن تلخ کے
ہمراہ بھی ضرور دینا چاہیے - اور اسپ تازی کو ہمراہ جغرات کے روغن تلخ ہرگز نہ دین
اور اگر خارش ہو بعد فصد کے ایک پاؤ روغن تلخ کے ہمراہ بوقت دوپہر ہر روز
کھلاوین اور مصالح زہرباد دین **نوع دیگر** پانچ سیر چھیلہ موٹھ پکا کر دو سیر یا تین سیر جو
او سمین بطور چھیلہ کے پکاوین اور ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** ایک سیر خواہ ڈیڑھ سیر
سرسون باریک پیسکر پانی مین تر کرین اور ہر روز کھلاوین اور مصالح زہرباد کا
استعمال کرین **نوع دیگر** کنجد سیاہ کا تیل نکلوائین اور پھر تیل کو اوسی کی کھلی مین ملاوین
اور حل کر کے نگاہ رکھین اور ایک سیر قند سیاہ یا ڈیڑھ سیر ملا کر ہر روز کھلاوین اور مصالح
زہرباد بھی دین **نوع دیگر** موسم گرمی یا برسات مین پانچ سیر دانہ موٹھ اور پانچ یا دس سیر
گاجر باہم چھیلہ پکا کر ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** پانچ سیر دانہ موٹھ رس نیشکر مین
پکا کر کھلاوین اور مصالح زہرباد بھی دین **نوع دیگر** اگر مالک اسپ مفلس ہو چار سیر
چھیلہ موٹھ مین تین سیر کھلی السی کی ملا کر تین وقت کھلاوے **نوع دیگر** اگر بدن راتب کے
گھوڑے کو فربہ کرنا چاہین پہلے پیٹ کو اوسکے مصالح سے خوب صاف کرین
بعد ہوسکے پانچ سیر چھیلہ شروع کرین اور آٹھ سیر تک زیادہ کرین مگر جسقدر ہضم ہوسکے

زیادتی کرنا چاہیے دیگر راتب موسم گرمی ہلدی چار سیر ایک سیر روغن زرد مین بریان کرین اور ہر روز آدھ پاؤ ہلدی دو سیر چکنہ دہی اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر علی الصباح کھلاوین مگر یہ راتب اسپ ترکی کو دینا چاہیے اور اسپ تازی کو تین چھٹانک ہلدی آدھ سیر شکر خیسادہ گاؤ مین تر کر کے ہر روز کھلاوین اور یہ راتب گھوڑے تازی کو جاڑے مین دینا چاہیے دیگر السی چار سیر ہلدی چار سیر کنجد سیاہ چار سیر میتھی چار سیر ہر ایک کو علیحدہ کوٹ کر قیمہ آتا کرکے اور ادویہ مذکورہ اور نیم سیر مہوہ کوٹ کر اور ایک سیر قند سیاہ باہم ملا کر تین سیر بھینس کے دودھ مین سب کو پکا کر صبح کو کھلاوین اور دوپہر اور شام کو چھیلہ دین ترکیب راتب دیگر چار سیر روغن پندرہ سیر قند سیاہ۔ پینتالیس سیر بھینس کے دودھ مین قوام کرین بعد اوسکے ہلدی اور میتھی اور السی اور کنجد سیاہ ہر ایک پانچ سیر باریک پیسکر ایک سیر روغن زرد مین ایک سیر روغن کنجد ایک سیر چربی گاؤ آدھ سیر صابون مین باہم جوش دیکر خوب بریان کرین اور قوام مذکورہ ڈالکر حلوا بناوین اور مقدار خوراک موافق طبیعت اسپ کے مقرر کرکے ہر روز صبح دوپہر کے کھلاوین اور اگر مزاج گھوڑے کا بادی یا بلغمی ہو ایک سیر ادرک کو ٹکر اور ایک سیر مغز گھیکوار حلوے مین ڈالدین

بارھوان باب معالجات کے بیان مین

تپ گھوڑے کی کئی قسم پر ہوتی ہی بعضون نے چار قسم پر لکھا ہے اور بعضون نے چھ اور بعضون نے آٹھ اور بعضون نے بارہ مگر تجربے سوا دو قسم تپ کے اور کوئی تیسری قسم تپ کی نہین دیکھی گئی لہذا وہی دونون قسمین بیان کیجاتی ہین قسم اول یہ ہے کہ جب گھوڑے کو کنار کی آمد ہوتی ہے لامحالہ تپ آتی ہے حالانکہ شناخت آمد کنار کی بہت مشکل ہے مگر جو علامت لکھی جاتی ہے اوس سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے علامت اوسکی یہ ہے گھوڑا مخمور اور سرنگون رہے اور دانہ اور گھاس نہ کھاوے البتہ قدرے پانی پیوے اور زبان اور تالو اور منہ مین مثل آگ کے سوزش ہو اور بدن ہر وقت گرم رہے اخراج کنار کا مضلح دینا چاہیے گرم مصالح بہت مضر ہوگا اور دو تین فاقہ دین بعد ازان دانہ موٹھ خام ایک سیر سے تین سیر تک کم پانی مین تر کر کے دین اگر اس سے زیادہ چھیلہ دینگا مرض

زیادہ ہوجاویگا اور اگر گھوڑا راتب خوار ہے راتب موقوف کردین اور دانہ نصف کم کرین اور اگر
فصد سیاہ اور راتب موقوف نہ کیا اور مصالح بھی دیا گھوڑا شیر دمی مین مبتلا ہوجائیگا اور
پھر کام کا نہ رہیگا بعض لوگ آمد کنار نہین شناخت کرسکتے ہین اسواسطے کہ گھوڑے کو
کھانسی اور دماغ سے پانی نہین آتا ہے بلکہ ناک سے پانی اور منھ سے لعاب آتا ہی اسوجہ سے
سردی جانکر گرم مصالح اور گاڑھا دیتے ہین آخر کو کنار بند ہوجاتا ہے اور اکثر گھوڑے
خشک سیل یا تر سیل مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین — اور جب آمد کنار کی شناخت کرکے مصالح
اخراج کنار کا دینگے اور کنار دو چار روز جاری ہوگا گھوڑا دانہ گھانس کھانا شروع کریگا
اور صحت پاویگا اور کنار بند ہونے مین شاہرگ سے موافق طاقت گھوڑے کے خون بھی
لینا چاہیے اور کوئی مصالح نہ دین خود مرض دفع ہوجائیگا اور کنار جاری ہوگا اور اگر چند روز
کنار جاری رہا اور بسبب کم فہمی کے مصالح گرم بلغم پکنے کیواسطے دیدیا کنار بند ہوجائیگا اور دماغ سے
بدبو نکلیگی کہ کوئی تحمل نہ کرسکیگا اور بعض کے خون بھی آتا ہے اور منھ سے تنفس کریگا اور
ناک سے نہ کریگا اور آواز غرغر کی سو قدم سے سنائی دیگی پھر گھوڑا کسی طرح زندہ نہ رہیگا اور
اگر شروع مین علاج کیا گیا اور صحت کامل ہوگئی تو بہت بہتر اور اگر کچھ کسر باقی رہی ہمیشہ گھوڑا
کم خوار رہیگا اور فربہ نہ ہوگا اور گردن سخت اور آہو شکم اور کمزور اور سست ہوجائیگا
اور دوسری پہچان آمد کنار کی یہ ہے کہ لعاب غلیظ مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور کنار بند ہونے سے
آواز غرغر دماغ اور منھ سے نکلتی ہے اور لعاب غلیظ اور نہایت سرخ ہوجاتا ہی اور
تل سرخ مثل خون کے پڑجاتے ہین اور یہ تل جبتک سرخ رہتے ہین امید زیست کی ہوتی ہے
اور جب سیاہ ہوجاتے ہین مرض خشک سیل یا تر سیل ہوجاتا ہے پھر کوئی دوا فائدہ نہین کرتی ہے
اور گھوڑا مرجاتا ہے **قسم دوسری** تپ کی یہ ہے کہ غلبۂ خون اور منزل چلنے سے گھوڑا تپ مین
مبتلا ہوتا ہے اور دانہ اور گھانس بالکل چھوڑ دیتا ہے اور خواہش پانی کی زیادہ کرتا ہے
اور مخمور اور سرنگون رہتا ہے لعاب سرخ مثل خون کبوتر کے بلکہ زیادہ مائل بسیاہی ہوجاتا ہے
تالو کی فصد لین اور مصالح سرد مصفی خون دین اور بعد تین چار روز کے شہرگ کہ
گلے کے برابر ہوتی ہے تین سیر خون لین اور اگر گھوڑا فربہ اور راتب خور ہے چار سیر تک

مضائقہ نہین ہے۔

کناہ خواہ بند ہو یا قدرے جاری ہوا ہو یہ مصالح دینا چاہیے مصالح سونف ایک پاؤ
مکوے خشک ایک پاؤ۔ ملٹھی ایک پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ پوست ہڑ کلان ایک پاؤ۔ نمک لاہوری
ایک پاؤ۔ تخم بہتوا ایک پاؤ۔ تخم مولی ایک پاؤ۔ تمام ادویہ ہموزن اور تخم بکائن دونا
باہم کوٹکر نگاہ رکھین اگر کناہ بند ہے صبح کو نہار منھ اور شام کو ایک پاؤ کھلاوین اور اگر جاری ہے
ایک وقت دین اور پانی گرم ایک وقت پلادین اگر گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کرین
اور رحیلہ ایک سیر یا زیادہ کردین بلکہ حیلہ موقوف کرکے دانہ خام دو تین سیر کھلادین جلد صحت
ہوجاویگی ورنہ گھوڑا بیکار ہوجاویگا اور اگر دو ماہ یا زیادہ تک صحت نہوئی کچھ خوف
نکرین یہی مصالح دیتے رہین اور جب دماغ سے رطوبت اور مواد آنا موقوف ہوجاوے
تخم بہتوا اور تخم مولی کم کرکے بجاے اوسکے تخم سویہ مساوی الوزن یا کم بیسکر مصالح مین
شامل کرین اور قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلاوین بعد صحت مصالح کا ختم دین اور دانہ اب
شروع کرین اور اگر اس حالت مین گھوڑے کو خوبکہ ہو برگ نیب اور برگ بکائن بھرتہ کرکے
خوبکہ پر باندھین مواد صاف ہوجاویگا اور اگر مواد زخم مین باقی رہا برگ نیب پیسکر اور قدرے
نمک ڈالکر زخم مین بھر دین اور اوپر بھی باندھین جلد صحت ہوجاویگی اور جب کناہ موقوف
ہوجاوے اور دوحالس باقی رہے سونف ایک چھٹانک ادرک آدھ پاؤ اور دونون نمک
ایک تولہ باہم کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نوعدیگر جب کناہ بند ہوجاوے اور
کف منھ سے جاری ہو اور شدت حرارت ہوا اور آواز غرغر دور سے آوے یہ مصالح دین
سونف آدھ پاؤ۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ ملٹھی آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ
پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ تخم لسوڑہ۔ آدھ پاؤ تخم خطمی آدھ پاؤ۔ تخم کاہو آدھ پاؤ نمک لاہوری
آدھ پاؤ۔ تخم مولی آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر نگاہ رکھین اور بہودانہ
آدھ پاؤ برگ سبز لسوڑہ کوٹکر سفوف ادویہ مذکورہ آدھ پاؤ۔ ملاکر علی الصباح
کھلاوین اور شام کو آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کھلادین جب کناہ جاری ہوجاوے
بعد دس پندرہ روز کے فقط صبح کو مصالح مذکورہ آدھ پاؤ بدون برگ لسوڑہ کے کھلادین

اور دانہ اور حیلہ ہرگز نہ دین بعد تین چار فاقہ کے ایک سیر یا زیادہ جسقدر گھوڑا کھا سکے کھلا دین
اور پانی گرم دو پہر کو پلا دین اور اگر موسم سردی ہو ایک پہر یا کچھ زیادہ رہو کہ گھین زیادہ
نہ رکھین ورنہ کنار خوب جاری نہ ہوگا اور جب گھوڑا کنار سے صاف ہو اور بطانہ بھی
صاف ہو جاوے مصالح مذکور سے تخم لسوڑہ تخم خطمی تخم کاہو - تخم مولی کم کردین اور باقی مصالح
آدھ پاؤ قبل پانی پلانے کے یا علی الصباح کھلا دین - اور اگر کنار بند ہو یا قدرے جاری ہو
یہ مصالح دین مصالح سونف آدھ پاؤ - مکوے خشک آدھ پاؤ - ملٹھی آدھ پاؤ - شاہترہ آدھ پاؤ
تخم کاسنی آدھ پاؤ - پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ - نمک لاہوری آدھ پاؤ - کل ادویہ
باریک کوٹین اور صبح اور شام آدھ پاؤ ہر روز کھلا دین اور اگر کنار جاری ہو اور گھوڑا سینہ بند ہو
اور ہر چہار دست و پا یا فقط دونون پاؤن ورم کیے ہون تخم سونٹھ - آدھ پاؤ مصالح مذکورہ مین
زیادہ کردین اور بدستور استعمال کرین اس حالت مین اگر مصالح سینہ بندی اور بلادی
دینگے گھوڑا ہلاک ہو جاویگا -

ایام سرما مین یہ دھانس کے مصالحہ دینا لازم ہے نسخہ پیپلا مول - تخم سویہ - ادرک ہر یک ۵ ماشہ
ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر رات کو سونے کے وقت کھلاوین بعد چند روز کے اگر مناسب ہو
آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کرکے نمک سانبھر اور دونون دوا مذکور باریک باہم ملا کر ہر رات کو کھلاتے رہین -
نوع دیگر آدھ پاؤ ادرک بھرتہ کرین اور نمک سانبھر ہموزن اسکا باریک کوٹکر ملا دین اور
شام کو بعد دانہ کھلانیکے چار گھڑی کے بعد کھلایا کرین نوع دیگر پیپلا مول - مرچ سیاہ - نمک سیاہ
سونٹھ - اجوائن جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹکر گولیان بمقدار آدھی چھٹانک کے
بناوین اور ہر روز گولی قبل پانی کے کھلاوین اور سونٹھ آدھ پاؤ - تخم سویہ پانچ تولہ - باہم
کوٹکر وقت شب ہر روز کھلا دین نوع دیگر مرچ سیاہ - پیپل - باریک کوٹکر پانی مین پکاوین
اور شام کو قبل چار گھڑی دانہ دینے کے کھلا دین نوع دیگر آنبہ ہلدی - اجوائن باریک
کوٹکر بھرتہ بناوین اور وقت شب بعد دانہ کھلانے کے دین دھانس اور کنار دونونکو
مفید ہے نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ - اجوائن خراسانی - کائفل - قند سیاہ کہنہ
باہم باریک کوٹکر سات گولی بناوین اور ہر روز ایک گولی علی الصباح دین نوع دیگر

اجوائن آدھ پاؤ۔ پیپلامول۔ سجی سیاہ۔ ہر سہ ادویہ باریک کوٹکر آدمی کے پیشاب مین پکاکر ہر روز
علی الصباح کھلاوین اور گرم پانی پلاوین **نوع دیگر** آنولہ چار تولہ۔ بابرنگ چار تولہ نمک سانبھر
چار تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ کہنہ ملاکر علی الصباح ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** پیپل مرچ سیاہ
نمک لاہوری ہر ایک مساوی الوزن باریک کوٹکر نگاہ رکھین ہر روز قدری سفوف
مذکور پانی مین حل کرکے ناک مین ڈالین **نوع دیگر** تخم بھٹکٹیا سات عدد آدھ پاؤ دودھ مین
حل کرکے ہر دو سوراخ ناک مین دفعہ دفعہ ڈالین اور تین روز ماش دین **نسخہ ناس**
شنگ کوئلہ کی آگ پر رکھکر دھوان اوسکا ناک مین پہونچاوین بلغم دفع ہوجاویگا **نوع دیگر**
برگ سنبھالو باریک کوٹکر گولی بناوین اور دونون سوراخ ناک مین رکھین **نوع دیگر**
برگ تمباکو۔ لونگ۔ نمک طعام۔ ہر ایک باریک کوٹکر قدری سفوف نالی مین رکھکر دونون سوراخ
ناک مین پھونکدین کہ دماغ مین پہونچ جاوے **نسخہ دیگر دھانس** پیپلامول اجوائن اطریلال اصلی
کائفل۔ آنبہ ہلدی۔ پوست خشخاش۔ پیپل۔ سونٹھ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ افیون
دو تولہ۔ باہم کوٹکر قند سیاہ تین سال کا مخلوط کرکے نو گولی بناوین ہر روز ایک گولی چار گھڑی
قبل دانہ دینے کے کھلاوین **نوع دیگر** بھٹکٹیا ایک پاؤ مع جڑ و شاخ باریک کوٹکر نمک دو تولہ
باہم کسی ظرف گلی مین قدرے پانی ڈالکر پکاوین بوقت شب بعد دانہ کے کھلاوین
نسخہ دھانس بعد ریزش برگ بانس۔ بھٹکٹیا۔ ہر ایک آدھ سیر باریک کوٹکر نمک سانبھر
دو تولہ باہم ہانڈی مین پکاکر بعد دانہ کھلانے کے کھلاوین **نسخہ دھانس و کنار بعد ریزش**
ملھٹی دو تولہ۔ ادرک چار تولہ۔ مکوے خشک چار تولہ۔ سونف دو تولہ۔ شاہترہ دو تولہ
نمک سانبھر ایک تولہ۔ بنفشہ دو تولہ کل دواکو ملکر ظرف گلی مین پکاکر بوقت شب کھلاوین **نسخہ
دیگر دھانس و کنار بعد صفائی دماغ** السی و ادرک ایک سیر۔ لہسن مع برگ و
بیخ ڈیڑھ سیر۔ مرچ سرخ آدھ سیر۔ اجوائن آدھ سیر۔ کلونجی ڈیڑھ پاؤ۔ نمک سانبھر ڈیڑھ پاؤ
جملہ ادویہ باہم کوٹکر بتیس گولی بناوین ہر روز ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو
بعد چار گھڑی دانہ کھلانے کے دین اور اگر گرمی کرے ایک وقت کھلاوین
اور پانی گرم یا تازہ پلاوین۔

ایام گرما مین دھانس کے یہ مصالح دینا چاہیے نسخہ برگ بانس آدھ پاو - نمک لاہوری
باہم ملا کر علی الصباح ہر روز کھلاوین نوعدیگر ادرک ایک چھٹانک - سونف آدھ پاو
[illegible] باہم کوٹ کر رات کو شبنم مین رکھین علی الصباح کھلاوین نوعدیگر ملیٹھی - گوند
لسا سہ پانچ ماشہ باہم باریک کوٹ کر شب کو سوتے وقت کھلاوین نوعدیگر مرچ سیاہ
گل کاسنی - باہم باریک کوٹ کر ہر روز علی الصباح کھلاوین نوعدیگر خوبہ قلمی - نبات سفید
گوند ببول باہم باریک کوٹ کر علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس خشک - الی میٹھی مادہ
آدھ پاو - کاہو ایک چھٹانک - کتیرا پانچ درم - تخم خشخاش - مصری ایک چھٹانک باہم باریک
کوٹ کر علی الصباح کھلاوین مصالح دھانس ہلدی - زیرہ سفید - نمک سیاہ - سجی سیاہ
ہر ایک ڈیڑھ تولہ - پیپلا مول - اجوائن ہر ایک ڈھائی تولہ - باہم جملہ ادویہ کو ٹکڑا کر لڑکون کے
پیشاب مین تر کرین اور روز رات کو کھلاوین نوعدیگر ہلدی - برگ نیب - لونہ سجی باہم
کوٹ کر ہر روز شب کو کھلاوین اگر آنکھ مین لوٹتے وقت کوئی چیز پڑ گئی ہو یا چوٹ لگی ہو
اور آنکھ مین ورم بھی ہو اور آنکھ سفید ہو گئی ہو تو یہ علاج کرین علاج ایک تولہ ہلدی
باریک پیسکر حلوے مین ملاوین اور گرم کر کے برگ ارنڈ پر رکھکر چھہ ماشے پھٹکری باریک
اوسپر چھڑک کر ہر روز صبح اور شام یا ایک وقت آنکھ مین باندھین چار پانچ روز مین صحت
ہو جاویگی اور اگر سفیدی قدرے باقی رہے یہ انجن استعمال کرین انجن پھٹکری - پارہ تجرابی
چاکسو - پٹھانی لودھ - پوست ریٹھہ - افیون - رسوت - ریگی ہڑ - چوری - کاجہ - زعفران
افیون اور رسوت پانی مین تر کرین اور پھٹکری اور پارہ کو کسی ظرف آہنی مین بریان کر کے
مع دیگر ادویہ باریک پیسکر زلال افیون اور رسوت ڈالکر ایک پہر کھرل کرین بعد از ان
گولیان بناوین بوقت ضرورت ایک گولی پانی مین پیسکر ہر روز دو تین مرتبہ گھوڑے کی آنکھ
مین بطور سرمہ کے لگاوین نوعدیگر سیندور گجراتی - نمک لاہوری - تخم پھٹکیا سبز چار عدد
کل ادویہ عرق ادرک مین باریک پیسکر ہر روز چند مرتبہ آنکھ مین لگاوین نوعدیگر نان
گندم سوختہ پھٹکری - رسوت - افیون - چاکسو کل ادویہ مساوی الوزن باریک سفوف
کرین وقت ضرورت قدرے سفوف پانی مین حل کر کے آنکھ مین اونگلی سے لگاوین

نوع دیگر تخم کرنجی - تخم سِرس - کف دریا - مامیران چینی - ہڑ زنگی - بیج مونگا - چوڑی کہود - حب خام - جملہ ادویہ باریک مثل سرمہ کے پیسکر وقت ضرورت قدرے پانی مین حل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** مغز تخم ہلیلہ کلان - مغز تخم ہلیلہ خورد - مامیران چینی کشتہ مجست - سنکہ سوختہ - جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر وقت ضرورت قدرے عرق لیمون کاغذی مین حل کرکے دو تین مرتبہ آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** صابون ولایتی نمک لاہوری - پوست ریٹھہ - پھٹکری - کل ادویہ عرق برگ تنبول مین کھرل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** تخم ریٹھہ - صندل سرخ - عرق لیمون کاغذی مین کھرل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** سرمہ - مامیران چینی - لونگ - سیندور نمک لاہوری جملہ ادویہ عرق گلاب مین کھرل کرکے ہر روز آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** آملہ سوختہ نمک لاہوری مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز دو تین مرتبہ مثل سرمہ کے آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** ملٹھی باریک پیسکر شہد خالص مین حل کرکے چند مرتبہ ہر روز آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** نمک سنگ - پھٹکری - ملٹھی - ہر سہ دوا باریک پیسکر شہد ملا کر ہر روز دو تین مرتبہ آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** نوشادر - پھٹکری بریان - توتیا گلابی - نمک لاہوری ہلدی کا نج - پوست ریٹھہ - سیندور گجراتی پیپل - کشتہ مجست - پارہ بریان - زعفران - کل دوا مساوی الوزن باریک پیسکر عرق لیمون کاغذی مین کھرل کرکے نگاہ رکھین وقت ضرورت قدرے صابون ولایتی کے پانی مین پیسکر صبح اور شام ہر روز آنکھہ مین لگاوین **نوع دیگر** نمک سانبھر اور پانی منہہ مین لیکر گھوڑے کی آنکھہ مین دو تین بار پھوکار دین **نسخہ آماس چشم و نزلہ** افیون - ریسوت - زنگی ہڑ - پارہ گجراتی - سونٹھہ - گیرو - لودھ پٹھانی باہم باریک پیسکر گولیان بناوین اور وقت ضرورت پانی مین پیسکر گرم کرکے لیپ کرین اور اگر عرق ... مین لیپ کرین بہتر ہے **نسخہ پھلی چشم** کشتہ جستہ - کشتہ قلعی - نیلا تھوتھہ - کف دریا ... سوختہ - ریسوت - زنگار - چاکسو - مغز تخم کرنجی - افیون - زعفران - لیمون کاغذی جملہ ادویہ باریک کوٹکر عرق لیمون مین کھرل کرین جب کل عرق جذب ہو جاوے نگاہ رکھین وقت ضرورت چار درم پانی مین حل کرکے آنکھہ مین لگاوین **نسخہ جلا چشم** کو ...

پھٹکری بریان ۱ تولہ - باہ گجراتی بریان ۱ ماشہ - پیپل ۱ ماشہ - مرچ سفید ۱ ماشہ - صابون ولایتی
لودھ پٹھانی - زیرہ سفید ۱ ماشہ - سرمہ سیاہ ۱ تولہ - سرمہ سفید ۱ ماشہ - مامیران چینی
سنگ بصری ۱ ماشہ - شورہ قلمی ۱ ماشہ - لوٹہ سجی ۱ ماشہ - لونگ ۱ ماشہ - لیمون کاغذی ۱ عدد کل ادویہ جو کوب کرکے عرق
لیمون مین چار پانچ روز کھرل کرین عندالحاجت چار درم پانی مین حل کرکے آنکھ مین لگادین نسخہ
براے ضرب و ورم و نزول آب چشم رسوت چھ ماشہ زنگی ہڑ چھ ماشہ افیون ۹ ماشہ
اںبہ ہلدی چھ ماشہ - کتھہ پپڑیا چھ ماشہ - لودھ پٹھانی چار ماشہ - گل خطمی تین ماشہ گیرو تین ماشہ
کل ادویہ باریک پیسین وقت ضرورت قدرے برگ مکوے سبز پیسکر نیمگرم آنکھ پر ہر روز
چند مرتبہ ضماد کرین سفیدی بھی دفع ہوجاویگی نسخہ ضرب چشم سونٹھ - ہلدی - فلفل دراز
گیرو - کل ادویہ مساوی الوزن آب برگ مکوے سبز مین پیسکر نیمگرم ضماد کرین نوعدیگر
زنجبیل شب کو پانی مین ترکرکے وقت صبح پوست دور کرین اور روغن زرد مین حل کرکے
نگاہ رکھین عندالضرورت قدرے نیمگرم ضماد کرین بیان موخجہ یہ ایک کیڑا ہے کہ گھوڑے کی
آنکھ مین پیدا ہوجاتا ہے اور ہر طرف آنکھ مین دوڑتا ہے آخر آنکھ کو بے بصر کرتا ہے
اور پھر گھر مین جاکر گھری کردیتا ہے پس بہت جلد ادویہ نوشتہ ذیل استعمال کرنا چاہیے
نسخہ دفع موخجہ و درہ برگ و شاخ مدار اور پھٹکری باہم حل کرکے اندر آنکھ کے
رکھین اور چند ساعت آنکھ بند کرین جب تک کیڑا نہ مرجاوے اسیطرح عمل مین لاوین
بعد دفع ہونیکے اگر سفیدی آنکھ مین ہو نسخہاے دفع سفیدی استعمال کرین نوعدیگر
سیندور گجراتی - پھٹکری - ہر دو مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ اور
عرق لیمون مین حل کرین اور صبح و شام اندر آنکھ کے ڈالکر اوپر آنکھ کے برگ ارنڈ رکھکر
پٹی سے باندھین جب کیڑا مرجاوے اور سفیدی باقی رہے ادویہ دافع سفیدی استعمال کرین
نوعدیگر گھوڑے کو زمین پر لٹاوین اور چند آدمی سر کو مضبوط پکڑین اور کوئی
بڑا استاد آدمی مقام بینائی چھوڑ کر باریک نشتر دے ہمراہ پانی کے کیڑا نکلجاویگا اگر
منظور ہو کسی کٹورہ مین پانی جمع کرکے کیڑے کو ملاحظہ کرلین نوعدیگر دانہ جمال گوٹہ
دس عدد پوست دور کرکے ایک سیر شیر مادہ گاو مین پکاوین جب نصف دودھ باقی رہے

ضامن دیکر وہی جماوین بعد ازان جما لگوٹہ نکالکر ایک جما لگوٹہ شیر مادہ گاؤ مین پیسکر بطور سرمہ کے آنکھ مین لگاوین اسی طرح چند روز استعمال کرین کیڑا مرجاوے گا اور تب کھلانے اور بدہضمی سے سینہ بند ہوجاتا ہے اور رنگ بطانہ کا سرخ ہوجاتا ہے اوسے جوگیرہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے نسخہ پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ پون پاؤ۔ مکوی خشک آدھ پاؤ۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ پودینہ خشک آدھ پاؤ۔ انار دانہ ترش آدھ پاؤ۔ پھٹکری پون پاؤ۔ نمک سانبھر پون پاؤ۔ عرق ادرک پون پاؤ۔ شہد خالص ڈھائی پاؤ۔ جملہ اجزا باریک کوٹکر شہد مین گیارہ گولیان بناوین اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی ایک وقت دین اور جبتک صحت ہو دانہ نہ دین یہ مصالح ہر فصل مین مفید ہے نسخہ جوگیرہ ایام سرما سونٹھ تین تولہ۔ مالکنگنی تین تولہ۔ عاقرقرحا تین تولہ۔ بابرنگ ایک چھٹانک صابون ایک چھٹانک۔ سہاگہ تیلیہ ایک چھٹانک۔ افیون سات ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر سات حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام کھلاوین۔ اور پانی مین اجوائن ایک چھٹانک عاقرقرحا چھ ماشہ۔ برگ ارتین عدد۔ پوٹلی باندھکر جوش دین نیمگرم ایک وقت پلاوین نوع دیگر پیپل ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ پیپل باریک پیسکر شہد مخلوط کرکے علی الصباح کھلاوین اور اسی قدر شام کو بھی دین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین نوع دیگر ادرک ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ دو تولہ۔ پیپل دو تولہ۔ نمک سانبھر دو تولہ۔ سونف ایک چھٹانک۔ شہد آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرین اور نصف صبح اور نصف شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین بعد چلنے کے بدون توقف کیے اور سرد ہوے اور ٹھہرنے کے فورًا پانی پلایا پس گھوڑا سینہ بند ہوجاتا ہے اوسے آب گیرہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے نسخہ زلال پوست خشخاش ایک پاؤ۔ گڑ ملا ایک پاؤ۔ لوٹہ سجی ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک۔ نمک سانبھر ایک چھٹانک۔ افیون ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ۔ سہاگہ تین تولہ۔ ایلوا ایک تولہ جملہ ادویہ کوٹ چھانکر زلال مذکور مین چھ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم ایک وقت پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین نوع دیگر دانہ اجوائن چار سیر۔ پھٹکری دو سیر

نمک سانبھر دو سیر - توتیا سبز ایک چھٹانک - جملہ ادویہ باریک کوٹ چھانکر ایک پاؤ صبح اور
ایک پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور پانی گرم پلاوین اور جسقدر مناسب ہو فاقہ دین **نوع دیگر**
جوا کھار چار تولہ - پھٹکری چار تولہ - لوٹہ سجی چھہ تولہ - گرج چھہ تولہ - کٹ چار تولہ مالکنگنی
آٹھ تولہ - افیون چھہ ماشہ - آنبہ ہلدی چار تولہ - ہالون ایک سیر - اجوائن خراسانی چار تولہ
سونٹھ چھہ تولہ - کلیجن چھہ تولہ - گیرو چھہ تولہ - قند سیاہ کہنہ ایک سیر - قند سیاہ قوام کرکے جملہ
ادویہ باریک پیسکر مخلوط کرکے چودہ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین
اور بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین **نوع دیگر** آنبہ ہلدی ایک چھٹانک
گوگل ایک چھٹانک - سہاگہ بریان - ایک چھٹانک - قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ - کل ادویہ باریک
کوٹکر قند سیاہ مین مخلوط کرین اور علی الصباح کھلاوین اور قایضہ رکھین اور بوقت دوپہر
پانی گرم پلاوین **نوع دیگر** سینبھل ایک پاؤ - گوگل ایک پاؤ - لہسن مقشر ایک پاؤ - استخوان سر آدم
ہندو سوختہ - قند سیاہ کہنہ ایک سیر - جملہ ادویہ باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے آٹھ گولی
بناوین - بعد ایک پہر دن کے کھلاوین اور قایضہ کرین اور بوقت دو پہر پانی گرم پلاوین
نوع دیگر پیپل آدھ پاؤ - باریک کوٹکر قند سیاہ ایک پاؤ مخلوط کرین اور قبل پانی کے کھلاوین
اور ایک پہر قایضہ کرین بعد ازان پانی گرم پلاوین جبتک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین
نوع دیگر پیپل - شہد باہم مخلوط کرکے قبل پانی پلانے کے ہر روز کھلادین بعد سواری
اور دوڑانیکے سائیس نے گھوڑے کو کھڑا کر دیا یا نشیب و فراز مین کھڑا کر دیا پس بسبب
ہوا کھانے کے خون جم جاتا ہے اور رگ و ریشہ سخت ہوجاتے ہین اوسے **بادگیرہ** کہتے ہین
اگر چھیالیس روز مین صحت ہوگئی بہتر ورنہ پھر صحت مشکل ہے اور کہنہ لنگ ہو جاتا ہے
نسخہ بادگیرہ نمک سانبھر ایک پاؤ - کوپل ارنڈ ایک پاؤ - صابون ایک پاؤ ہر سہ ادویہ
باریک کوٹکر تین روز علی الصباح کھلاوین اور قایضہ ایک پہر کرین اور اول روز
پانی نہ دین دوسرے دن گرم پانی ایک مرتبہ پلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین **نوع دیگر**
سرگین خرچک نمک سانبھر ایک پاؤ باہم کوٹکر کھلاوین اور دو پہر قایضہ کرین اور پوشش گھوڑے پر
ڈالین اور پانی گرم ایک مرتبہ دین اور ہر روز رات کو صابون کھلاوین اور تا صحت دانہ نہ دین

نوع دیگر چھال جھوہ ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ۔ باہم باریک کوٹکر
علی الصباح کھلاوین اور ایک وقت پانی پلادین اور جبتک مناسب جانین فاقہ دین
نوع دیگر آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ کچلون آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ
گوگل آدھ پاؤ۔ سہاگہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔ مالکنگنی آدھ پاؤ۔ عاقرقرحا ایک
چھٹانک۔ ہالم آدھ پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک۔ ہینگ ایک سیر۔ جملہ ادویہ کوٹکر شام کو ایک
چھٹانک ہر روز کھلاوین اور صبح کو یہ مصالح دین۔ لونگ تین عدد۔ برگ تنبول اکیس عدد
پیپل اکیس عدد۔ عاقرقرحا دو ماشہ۔ ادرک آدھ پاؤ۔ باریک کوٹکر استعمال کرین نوع دیگر
ہالم ڈیڑھ پاؤ۔ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ گوگل ایک چھٹانک۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔
پیپل آدھ پاؤ۔ میتھی آدھ سیر۔ اسبند آدھ پاؤ۔ اسگند آدھ پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ ایک چھٹانک
جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ مین چودہ گولیان بنادین ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز
کھلاوین اور پانی گرم مین ایک تولہ پھٹکری اور ایک تولہ نمک سانبھر ڈالکر ہر روز ایک وقت
پلاوین نوع دیگر چھال درخت پیپل ڈیڑھ سیر۔ کوٹکر قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر باہم ملاکر
بارہ گولی بناوین ایک صبح اور ایک شام اور ایک گولی بوقت دوپہر قبل پانی کے
کھلائین اور پانی گرم دین اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین نوع دیگر آنبہ ہلدی
آدھ پاؤ۔ گوگل آدھ سیر۔ پھٹکری آدھ سیر۔ قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ سیر۔ کل ادویہ باریک کوٹکر
قند سیاہ مین بارہ گولیان بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین
اور پانی گرم دین اور جبتک مناسب ہے دانہ نہ دین نوع دیگر توتیا سبز۔ بیگن کے اندر رکھکر
بریان کرین اور بھرتہ بناکر رات کو کھلاوین اسی طرح تین روز استعمال کرین اور پانی
گرم پلاوین اور دانہ نہ دین نوع دیگر گوگل۔ لہسن مقشر ہر ایک ایک چھٹانک نمک کھاری
کوپل رنڈ ہر ایک آدھ پاؤ۔ باہم کوٹکر ایک پہر قبل پانی کے کھلاوین اور قابضہ کرین اور
بوقت دوپہر پانی گرم پلاوین اور دانہ نہ دین نوع دیگر کوپل ارنڈ۔ نمک کھاری ہر ایک آدھ پاؤ
پھٹکری ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی نصف چھٹانک باہم باریک کوٹکر قبل پانی پلانے کے
کھلاوین اور پانی ایک وقت دین نوع دیگر گوگل۔ آنبہ ہلدی۔ پھٹکری۔ سہاگہ چوکھا

لوٹہ سجی گلابی - سونٹھ - اجوائن - اسپند - اسگند - پیپل - ہر ایک آدھ پاؤ - کابجن ایک چھٹانک
عاقر قرحا ایک چھٹانک - نمک سانبھر - صابون - میتھی - بھلانوان - ہر ایک ایک پاؤ - ہالون
ایک سیر - قند سیاہ کہنہ دو سیر - جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ مین تیس گولیان بناوین
ایک گولی صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین اور گرم پانی دین اور جبتک مناسب جانین
دانہ نہ دین **نوع دیگر** سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل - کٹکی - مساوی الوزن باریک کوٹکر شہد مین
مخلوط کرین ایک پہر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور قابض کرین اور بوقت دوپہر
ایک مرتبہ پانی پلاوین اور جب تک مناسب جانین دانہ نہ کھلاوین **نوع دیگر** ایک بوتل
شراب صبح اور ایک بوتل شب کو پلاوین اور گھوڑے کو بند مکان مین پوشش ڈالکر رکھین
اور جبتک مناسب جانین دانہ نہ دین اور بعد ازان نصف بوتل شراب جھیلہ مین ڈالکر
کھلاوین **نسخہ کر کری** سونٹھ ایک پاؤ - باؤبرنگ ایک پاؤ - رائی بنارسی آدھ سیر - مرچ سیاہ
ایک پاؤ - تخم مولی ایک پاؤ - سونف ایک پاؤ - نمک سیاہ ایک پاؤ - زیرہ سفید ایک پاؤ
عاقر قرحا ایک چھٹانک - ہینگ ایک چھٹانک - پودینہ خشک ایک پاؤ - پوست ہڑ کلان
ایک پاؤ - اجوائن ایک پاؤ - نوشادر آدھ پاؤ - شورہ بوزن ایک پاؤ - جملہ ادویہ باریک کوٹکر
تین چھٹانک روز کھلاوین اور قابض کرین یہ نسخہ ہر سہ مرض کو مفید ہے **شافہ**
سونٹھ تولہ بھر - باریک پیسکر قند سیاہ مخلوط کرکے گولی بناوین اور پاخانہ کے مقام مین رکھین
فورًا لید کریگا - اور بال دُم اسپ شورہ یا پنچال کبوتر جنگلی مین تر کرکے تانزہ مین رکھین
فورًا پیشاب کریگا - پس اگر بعد مصالح کھلانے کے گھوڑے نے لید اور پیشاب کیا
اور آثار صحت ظاہر ہوئے بہتر ورنہ پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاوین
اگر دوبارہ کھلانے سے بھی لید اور پیشاب نہین کیا دو سیر شیر مادہ گاؤ گرم کرین اور
ایک پاؤ روغن زرد اور آدھ پاؤ روغن زیتون گرم کرکے اوسمین ملاوین اور ایک
چھٹانک رائی اور تین تولہ بلاس پاپڑہ باریک پیسکر ڈالین اور نل مین بھر کر پلاوین
انشاءاللہ تعالی صحت ہوگی **نوع دیگر** اول نیم پاؤ مصالح کھلاوین اگر گھوڑی کے پسینہ نکلے
اور شکم پھول جاوے قند سیاہ پانی مین جوش دین اور آدھ پاؤ مصالح ملاکر پلاوین

اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو آدھ پاؤ مغز املتاس ایک سیر شیر میں جوش دیں اور صاف
کر کے آدھ پاؤ مصالح ملا کر کھلا دیں **بوغمہ** اگر گھوڑے کے پسینہ آتا ہو اور شکم دونوں طرف
پھولا ہو اور درد شکم بھی ہو تو یہ علاج کریں **نسخہ** سونٹھ ایک چھٹانک مرچ سیاہ ایک
چھٹانک۔ ہینگ دو تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر آدھ سیر شراب پھول ملا کر پلاویں
اگر فائدہ ہوا بہتر ورنہ بعد چار گھڑی کے پھر اسی طرح پلاویں **نسخہ** **سول خشک**
سونٹھ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ سونف ایک پاؤ۔ کچری ایک پاؤ۔ زیرہ سفید ایک پاؤ
مصری ایک پاؤ جملہ ادویہ باریک کوٹ کر تین چھٹانک اول کھلاویں اگر درد موقوف
ہو گیا بہتر ورنہ بعد ایک ایک پہر کے آدھ پاؤ مصالح کھلاتے رہیں اور پانی گرم پلاویں
نوع دیگر سونٹھ۔ بلاس پاپڑہ۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ مرچ سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ کچری
رائی۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ رائی تین چھٹانک ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ
باریک کوٹ کر آدھ پاؤ ہر روز قند سیاہ میں مخلوط کر کے کھلاویں اور گرم پانی پلاویں
اور اگر پیشاب بند ہو شورہ کی بتی نائزہ میں رواں کریں یا دُم کے بال کی بتی میں ہالم کافور
کباب چینی۔ شورہ قلمی۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر لتہ کر کے نائزہ میں رکھیں اور
سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن پیسکر پانی میں گولی بناویں اور مقعد میں رکھیں یا ادرک
اور صابون مساوی الوزن باہم پیسکر گولی بناویں اور مقعد میں رکھیں **نسخہ**
درد شکم کہ بسبب بدہضمی کے ہو اور ایک طرف سے پیٹ پھولا ہو مرچ سیاہ
آدھ سیر زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ ہینگ۔ پانی میں حل کریں اور ہر سہ دوا
باریک کوٹ کر اوسی میں پکا کر اور گولی بوزن ایک چھٹانک کے بناویں اور ایک
گولی ایک پاؤ شراب پھول کے ہمراہ کھلاویں اور اگر پیشاب نہ کرے ایک تولہ سونٹھ باریک
پیسکر کھلاویں اور دُم کے بال کی بتی بنا کر اور باریک باروت میں لتہ کر کے نائزہ میں
رواں کریں اور ایک چھٹانک نمک سانبھر اور تین تولہ شورہ قلمی اور مونٹھ کے ہمراہ
کھلاویں اور اگر لید نہ کرتا ہو سونٹھ اور نمک باریک پیسکر قند سیاہ میں گولی بناویں اور
پاخانہ کے مقام میں رکھیں **نسخہ** **بادبند** سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ گرچ۔ پیپل۔ نمک سیاہ

اجوائن ہر ایک آدھ پاؤ۔ ہینگ ایک چھٹانک۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر ہر روز آدھ پاؤ
کھلاوین اور قابض کرکے پھراوین اگر مفید نہ ہو یہی مصالح پھر کھلاوین اور اگر لید نہ کرے
سونٹھ اور صابون باہم کوٹکر گولی بناکر مقعد مین رکھین **نسخہ بتی** سونٹھ۔ بتاشہ
پانی مین پیسکر دُم کے بال مین لت کرکے نائزہ مین روان کرین **نوع دیگر** قدرے نمک سانبھر
مقعد مین رکھین اور اگر مادہ ہو فرج مین رکھین **نوع دیگر** دُم کے بال کی بتی بناوین اور
بتاشہ کلان ایک عدد۔ سہاگہ ایک ماشہ۔ باہم پیسکر بتی لت کرکے نائزہ مین رکھین
نوع دیگر بھنگ دو تولہ پیسکر مقعد مین رکھین اور مادہ کی فرج مین رکھین **نسخہ**
بادقیصر سونٹھ بتیرہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کٹکی۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ بابرنگ۔ پاکھنہ
کنٹ۔ کاکڑہ سینگی۔ مغز کرنجوہ۔ گوگل۔ مالکنگنی۔ آنبہ ہلدی۔ سہاگہ بریان۔ پیپلامول
اجوائن خراسانی۔ اسگندھ ناگوری۔ اسپند سمندر پھین۔ گرج۔ کلیجن۔ ہر ایک آدھ پاؤ
عاقرقرحا۔ ہینگ ہر ایک ایک چھٹانک۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ باہم کوٹکر آدھ پاؤ
ہر روز قند سیاہ مین ملاکر بوقت شام کھلاوین اور صبح کو پیپل چار تولہ پیسکر آٹھ تولہ شہد
خالص ملاکر کھلاوین اور دو تین روز پانی نہ دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور خشک
گھانس جسقدر کھاسکے کھلاوین اور ایک چھپکلی دُم اور پانون کاٹکر ہر روز کھلاتے رہین
اور گھوڑے کو تاریک مکان مین پوشش ڈالکر رکھین **نوع دیگر** بابرنگ پیپلامول۔ مالکنگنی
ہر ایک ایک سیر باہم باریک پیسکر ایک پاؤ صبح اور ایک پاؤ دوپہر اور ایک پاؤ شام ہر روز
کھلاوین اور تین روز پانی اور دانہ کھلاوین بعد تین روز کے اجوائن اور بابرنگ پوٹلی
باندھکر پانی مین جوش دین اور نیمگرم پلاوین اور ایک چھپکلی دم اور پانون کاٹکر ہر روز
کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین **نوع دیگر** نہرہ دہ ہو کلان ایک عدد مرچ سیاہ
ایک پاؤ۔ لوبان۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ادرک آدھ سیر کل دوا باریک پیسکر
تین حصہ کرین ایک حصہ صبح اور ایک شام اور ایک دوپہر کو کھلاوین اور دانہ اور پانی
تین روز نہ دین اگر ضرورت ہو اجوائن اور بارتنگ پوٹلی باندھکر پانی مین جوش دیکر پلادین
اور ایک چھپکلی ہر روز بطور سابق کھلاوین **نوع دیگر** شنگرف۔ توتیا۔ گھنگچی سفید۔

مغز کرنج ۔ بیر بہوٹی ۔ بچھناگ ۔ ہر سہاگہ تیلیہ ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ پلاس پاپڑہ دو تولہ استخوان
سر آدم چار تولہ ۔ زہر تیلیا ۔ افیون چھہ چھہ ماشہ کچلہ بارہ دانہ ۔ کل ادویہ باریک کوٹکر عرق
ادرک مین برابر جنگلی بیر کے گولیان بناوین اور ۳۰ تولہ گولی ۲۰ تولہ مرچ سیاہ ۲۰ تولہ مالکنگنی
۲۰ تولہ پیپل ۔ کالیسر ۔ سونٹھ ہموزن ۔ پان بنگلہ بیس عدد جملہ ادویہ کوٹکر تیز شراب مین تر کرکے
گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور دانہ پانی تین روزنہ دین اور اگر
گھوڑا کمال پیاسا ہو ۔ بابرنگ ۔ اجوائن ۔ ہر ایک آدھی چھٹانک پوٹلی باندھکر جوش دین اور
ایک سبوچہ خرد پانی دین اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور اگر مناسب ہو قدری درمیان مین
دانہ کھلانا شروع کرین اور ایک چھپکلی بدستور سابق ہر روز دیتے رہین اور اگر پارچہ
حیض بھی ہر روز چھپکلی کے ہمراہ دین بہتر ہے ۔ یہ گولیان اگر موسم سرما مین گھوڑی اسپ خوار
یا حیلہ خوار کو ہر روز ایک گولی دین کوئی عارضہ اوس گھوڑی کو نہ ہوگا اور اگر بسبب
منزل چلنے کے ماندہ ہو گیا ہو ایک گولی ٹکرہ روٹی مین کھلاوین ماندگی رفع ہوجاویگی اور
اگر کوئی مرض سردی سے ہو ایک گولی ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ اور دو تولہ پیپل اور دو تولہ
کنگنی ۔ آدھ پاؤ ادرک ہر روز کھلاوین اور اگر گرم مرض ہو پانی بھی پلاوین اور اگر کرکری
خواہ جس قسم کی ہو دو گولی کوٹکر ہمراہ آرد موٹھ کے کھلاوین اور اوپر اوسکے شراب
آدھ سیر پلاوین اگر مفید ہو بہتر ورنہ سونٹھ ۔ سونف ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ نمک سیاہ ۔ ترکچور ۔
زیرہ سفید ۔ کچری ۔ رائی ۔ بابرنگ ۔ مساوی الوزن باریک کوٹکر آدھ پاؤ مصالح اور
دو ماشہ ہینگ اور تین ماشہ عاقرقرحا اضافہ کرکے کھلاوین ۔ یہ گولیان لقوہ اور زہر باد
اور اندرجال اور طبق و فوطہ کلان اور سینہ بند اور جھنک باد اور رس کو بھی مفید ہین
نسخہ اور تنگ زدہ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ بابرنگ ۔ بادکھنبہ ۔ اجوائن ۔ اجموڈھ ۔ پیپل ۔ کٹ
پودینہ خشک ۔ ہر ایک آدھ پاؤ ۔ عاقرقرحا ۔ ہینگ ۔ ہر ایک یک چھٹانک جملہ ادویہ باریک
کوٹین اور آدھ پاؤ ہر روز بوقت صبح کھلاوین اور شام کو چار تولہ پیپل باریک کوٹکر شہد مین کھلاوین
اور پانی مین مکوے خشک آدھ پاؤ ۔ بابرنگ ایک چھٹانک ۔ پوٹلی باندھکر جوش دین
اور نیم گرم پلاوین اور دانہ کھلاوین بجای دانہ کے تخم بھتوہ دو سیر ۔ میتھی ایک پاؤ ۔ دونون

مثل حیلہ کے پکا کر بوقت شب کھلاوین اور موافق فصل کے پوشش ڈالکر بند مکان مین جہان
ہوا نہ جاتی ہو رکھین **دیگر** لونگ الائچی خرد - جائفل - ہر ایک دو تولہ باہم باریک کوٹکر نصف
کسی چھوٹی ہانڈی گلی مین رکھین اور اوپر اوسکے ایک تولہ بچھناک نہر رکھین اور پھر نصف دوا
رکھین اور ایک تولہ بچھناک نہر رکھین بعد ازان نکالکر بچھناک شیر گاؤمیش مین آویزان کر کے
نرم آگ مین دو تین پہر پکاوین جب پک جاوے بچھناک باریک پیسین ایک یا دو ماشہ ادویہ
مذکورہ اور ایک رتی بچھناک ایک پچلہ برنج تراشیدہ اور چار تولہ بھلانوان کوٹ کر ملاوین اور
علے الصباح گھوڑے کو کھلاوین ہر روز اسی طرح استعمال کرین اور مکوی خشک آدھ پاؤ
بابرنگ ایک چھٹانک - پوٹلی باندھکر ایک سبوچہ پانی مین جوش دین اور نیمگرم پلاوین
اور تا صحت دانہ نہ کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین اور پوشش موافق فصل کے
ڈالین اور میتھی اور تخم پنواڑ بطور حیلہ کے پکا کر بوقت شب ہر روز کھلاوین
نسخہ مصالح تبیہ ہلدی - اجوائن - بابرنگ - تخم سویہ - جواکھار - گرچ - کٹگی - کالیسر -
کالی زیری - بای کھنبہ - پیلا مول - اندر جو تلخ - تخم کسوندی تخم ہلہل مرچ سیاہ - مغز کرنجوہ - تخم پنواڑ
تو مڑی تلخ - اسپند - اسگند - بندال - بسکھپرا - بوے است - کالا بچھوا - ثمر است - اجمود دھ
کاکڑا سینگی - مالکنگنی - ہالم - میتھی - رائی - گوگل - بھنگرہ خشک - پیپل ہر ایک ایک پاؤ
باہم باریک پیسکر نگاہ رکھین بادی اور زہر باد اور خام باد مین آدھ پاؤ - ہمراہ دو تولہ مرچ سیاہ
اور پتہ گاؤ کے ہر روز کھلاوین اور گھوڑے صحیح المزاج کو ایک چھٹانک ہر روز کھلاوین
کسی قسم کا مرض بلغمی اور سردی اور زہر باد وغیرہ نہ ہوگا **نسخہ بھپارہ فوطہ** انڈچال
جس گھوڑے کا ایک فوطہ اوپر چڑھ گیا ہو اور اوسی طرف کا پانون لنگ کرے گل ٹیسو آدھ پاؤ -
بھنگ آدھ پاؤ - بائے کھنبہ ایک چھٹانک - اجوائن ایک پاؤ - برگ نیب ایک پاؤ - برگ
تمباکو ایک پاؤ - برگ بکائن ایک پاؤ - سرگین گاؤمیش - جملہ اجزا سبوچہ گلی مین رکھین اور
نصف سبوچہ پانی ڈالکر منھ بند کر کے جوش دین جب خوب جوش کرے فوطہ کو بھپارہ دین
بعد ازان دوسرے روز بدستور پانی ڈالکر جوش دین اور اوسی طرح استعمال کرین
اسی طرح پانچ چھ روز بھپارہ دین **نسخہ لقوہ** عاقرقرحا دو تولہ - قرنفل ایک تولہ

جوز بویہ دو عدد۔ جوتری چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک پیپل ایک چھٹانک پیپلا مول ایک چھٹانک سونٹھ ایک چھٹانک۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ اجموذ ایک چھٹانک بیربہوٹی ایک تولہ۔ شہد خالص آدھ سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر شہد مین سات گولی بناوین ایک گولی وقت صبح ہر روز کھلاوین اور اگر مرض زیادہ ہو شام کو بھی ایک گولی دین اور دو تین روز پانی نہ پلاوین بعد ازان ہلکوے خشک۔ بابرنگ کوٹکر پوٹلی بناوین اور پانی مین خوب جوش دیکر نیمگرم پلاوین **نسخہ کفگیرہ** اول سُم تراشین اور کنجد سیاہ آدھ سیر السی ڈیڑھ پاؤ۔ ہر ایک الگ الگ باریک کوٹین بعد ازان باہم ملا کر شیر مادہ گاؤ ڈالکر گرم کرین اور مثل مرہم چرمی سُم پر باندھین۔ چار پانچ روز تک تبدیل کیا کرین۔ چالیس روز تک اس دوا کو استعمال کرین بعد ازان جب سم درست ہو جاوے موم زرد۔ سیندور گجراتی۔ مردار سنگ بھلانوان روغن زرد۔ چربی جو لپشت پر ہوتی ہے ہر ایک ایک چھٹانک۔ زنگار نصف چھٹانک جملہ ادویہ باریک کرکے موم اور روغن زرد گرم کرکے جملہ ادویہ حل کرین اور مرہم تیار کرین اور قدرے مرہم سُم پر چسپان کرکے اوسکے اوپر کپڑا اور چرم رکھکر نعلبندی کرین تین چار مرتبہ نعلبندی سے گھوڑا درست ہو جاویگا۔ اور اول دو تین سیر دانہ موٹھ کم پانی مین تر کرکے یا بریان کرکے جھیلہ کھلاوین اور حالت کفگیرہ مین راتب نہ دینا چاہیے ورنہ صحت پانا مشکل ہے **نوع دیگر** بھلانوان۔ چربی گردہ بز۔ روغن زرد موم زرد۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سیندور گجراتی ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ زنگار دو تولہ کسیس حرام مغز جو لپشت پر ہوتا ہے ہر ایک ایک چھٹانک نیلہ تھوتھ ایک تولہ مسی دو تولہ رائی سفید ایک تولہ شنگرف ایک تولہ۔ کمیلہ ایک تولہ مصطگی ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو باریک کوٹکر موم اور روغن زرد اور چربی گرم کرکے ادویہ حل کرکے مرہم بناوین عند الضرورت قدرے سُم پر چسپان کرکے کپڑا اور چرم اوسپر رکھکر نعلبندی کرین پانچ چار روز اسی طرح کرین صحت ہو جاویگی **نوع دیگر** روغن کنجد ایک پاؤ۔ اول برگ نیب ایک چھٹانک پسکر ٹکیہ بناکر تیل مذکور مین جلاوین جب خوب جلجاوے نکالکر بھلانوان سربریدہ پانچ عدد تخم کو اونچ باہم اوسی تیل مین جلاکر پھیل ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھ۔ کتھ سفید ایک تولہ مردار سنگ ایک تولہ سیندور

ایک تولہ۔ سنگجراحت۔ زنگار ایک تولہ مسی ایک تولہ۔ موم زرد ایک چھٹانک چربی گردہ بز
ایک چھٹانک۔ کل ادویہ باریک کرکے روغن مذکورہ مین حل کرکے مرہم بناوین اور بدستور
سابق نعلبندی کرین نوعدیگر گنجد سیاہ تین تولہ بھلانوان سر بریدہ۔ سنگجراحت۔ کتھ سفید
مسی۔ چربی گردہ بز۔ سیندور۔ سپیاری سوختہ۔ سپیاری سفید سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔
ہر ایک تین تولہ۔ موم تین تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کوٹکر گنجد اور چربی اور موم
مخلوط کرکے تین ٹکلیان بناوین اور سُم گھوڑے کا تراش کر ایک ٹکیہ کے دو حصہ کرکے دونون
سُم پر چسپان کرکے اور نمدہ اوپر رکھکر نعلبندی کرین بعد پندرہ روز کے پھر اسی طرح
نعلبندی کرین نوعدیگر توتیا نمک سانبھر ہر ایک ایک چھٹانک باہم باریک پیسکر
ہر روز قدرے دو گھڑی زخم پر ملین تاکہ مُردار گوشت اور ناقص پانی دفع ہوجاوے
نوعدیگر چربی بز ایک پاؤ۔ روغن تلخ ایک پاؤ۔ روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ۔ گرم کرین اور سر ماہی
روہو ایک وسیمین جلاوین جب خوب جلجاوے دور کرکے بھلانوان ایک چھٹانک مصطگی
دو تولہ۔ افیون ڈیڑھ تولہ سیندور ڈیڑھ تولہ۔ رال سپید دو تولہ کتھ پٹریا دو تولہ مُردار سنگ
ایک تولہ۔ کمیلہ ڈیڑھ تولہ مسی ڈیڑھ تولہ۔ سپیاری سوختہ ایک تولہ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ
موم زرد ایک چھٹانک۔ سنگجراحت دو تولہ سفیدہ دو تولہ۔ زنگار دو تولہ۔ صابون ایک
چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم تیار کرین بوقت ضرورت
گھوڑے کے زخم پر لگاکر پٹی مضبوط باندھین اسی طرح سے ہر روز استعمال کرین اور
اسپ کفگیرہ کے سم پر لگاکر بدستور سابق نعلبندی کرین اور سُم پر مرہم مذکور ملتے بھی رہین نسخہ
زہرباد۔ زہرہ گاؤ ایک عدد۔ بابرنگ۔ ہالم۔ میتھی۔ تخم سویہ۔ پیپل۔ گرج۔ کایفل
کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سہاگہ۔ پھٹکری۔ لوٹہ بجی کٹ۔ کالی زیری۔ ببول۔ انبہ ہلدی
اسگند۔ اسپند۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ پوست انار ایک پاؤ۔ ہلدی ڈھائی پاؤ
موہ ایک پاؤ۔ سبوس گندم سوختہ ایک سیر۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر قند سیاہ چار سیر مخلوط
کرکے گولیان بوزن آدھ آدھ پاؤ بنا کر ایک گولی بوقت صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین
نوعدیگر سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم سویہ۔ نسوت۔ کالی زیری۔ پیپل

مغز تخم کرنجوہ۔ بندال۔ کٹکی۔ کٹ۔ کالیسر۔ سہاگہ بریان۔ نمک سانبھر۔ مرچ سرخ خشک
جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ باریک کوٹین اور ہلدی ثابت۔ ہینگ باریک کو شکر ملادین اور ہر روز
ہمراہ ایک پتہ گاؤ کے قبل پانی کے آدھ پاؤ کھلادین اور اگر زیادہ احتیاج ہو دونون وقت
استعمال کرین اور راتب ہرگز نہ دین دانہ جو مناسب جانین کھلادین مگر پہلے چند روز
فاقہ کرادین تاکہ جلد صحت ہوجاوے نسخہ مصالح زہرباد۔ افیون چھ ماشہ میدہ لکڑی
ایک تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ کریاری ایک تولہ۔ نربسی ایک تولہ۔ کچلہ ایک تولہ۔ جملہ
ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین پکا کر زہرباد پر لیپ کرین اور پارچہ کرشتی سے
سینکین نوع دیگر سونٹھ دو تولہ۔ گیرو ایک تولہ تخم بیبل دو تولہ بندال ایک ماشہ۔ کالی زیری
ایک ماشہ۔ ایلوا دو تولہ افیون چھ ماشہ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین پکا کر زہرباد پر لیپ کرین
اور پارچہ کرشتی سے سینکین بعد اوسکے برگ بکائن گرم کرکے پٹی سے مضبوط باندھین
اسی طرح چند روز استعمال کرین نوع دیگر سونٹھ آدھ پاؤ۔ گیرو ایک چھٹانک۔ گل ملتانی
ایک چھٹانک۔ کالی زیری تین چھٹانک۔ مکوی سبز ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک پاؤ
تج قلمی۔ ایک پاؤ۔ کندر دو تولہ۔ میدہ لکڑی ایک چھٹانک۔ کالیسر ایک چھٹانک۔
کٹکی ایک چھٹانک۔ تخم سویہ ایک چھٹانک۔ اسگندہ ایک چھٹانک۔ اسپند ایک چھٹانک
اجوائن آدھ پاؤ۔ تخم کوانچ ایک چھٹانک۔ تخم بیبل ایک چھٹانک۔ جوکھار ایک چھٹانک
کل ادویہ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین پکا کر ضماد کرین اور پارچہ کرشتی سے سینکین اور اگر مقام
بندش کا ہو برگ ارنڈ کو پٹی سے مضبوط باندھین۔ یہ لیپ خوطہ اور طبق کو بھی مفید ہے
نسخہ اسپ بادگرفتہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ سونٹھ۔ بیترہ۔ کالیسر۔ اجوائن خراسانی
برنگ۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ ہینگ۔ گوگل۔ کٹ۔ کٹکی۔ کنجد سیاہ
کلندہ ناگوری۔ اسپند۔ سمندر پھین۔ اندر جو تلخ۔ مالکنگنی۔ کالیسر۔ کالی زیری۔ گھونگچی سفید
تخم خراسانی۔ پیڑیا کتھ۔ لوٹہ بیجی۔ گلنار۔ مغز تخم کرنجوہ۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک
ایک چھٹانک۔ بیر بہوٹی ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ چھال بیخ مدار۔ چھال
لسوڑہ۔ چھال جھوہ۔ چھال بیخ دھتورہ۔ بھٹکٹیا کی جڑ۔ چھال بیخ سہجن۔ چھال بیبل

پچھلنی ہر ایک آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک کوٹین اور شنگرف ایک ماشہ سنکھیا دو تولہ
کھرل کرکے ملاوین اور عرق ادرک ایک سیر مین اسّی گولیان بناوین اور ایک گولی صبح
اور ایک شام کھلاتے رہین اور پانی مین بابرنگ ایک چھٹانک مکوی خشک آدھ پاؤ۔ پوٹلی
باندھکر جوش دیکر گرم پلاوین اور دانہ جو مناسب جانین کھلاوین نوع دیگر مرچ سیاہ
مغز کرنجوہ۔ پیپل۔ کاکڑا سینگی۔ بای برنگ۔ بای کھنبہ۔ پودینہ خشک۔ ہینگ ہر ایک ایک
چھٹانک سونٹھ۔ بیترہ۔ بہیڑہ آدھ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک سیر تیز سرکہ مین تر کرین
اور آدھ پاؤ روز کھلاوین اور پانی گرم بدستور سابق پلاوین اور اگر مناسب جانین فاقہ دین
ورنہ دانہ موٹھ خام یا بریان کھلاوین نوع دیگر پیپل ایک سیر پارہ کرکے ٹکر ایک سیر شہد مین
مخلوط کرکے پندرہ گولی بناوین ایک گولی صبح اور ایک شام کھلاوین اور پانی گرم پلاوین
اور دانہ موافق راے کے دین اور گولی شنگرف کی ہر اسپ بادگرفتہ کو سواے دوا کے
وقت کے کھلانا لازم ہے نسخہ ہڈہ مغز تخم ارنڈ مغز جمالگوٹہ مساوی الوزن جھرات
مادہ گاؤ مین حل کرکے دیگچی مستی مین رکھکر منھ بند کرکے بیس روز سرگین اسپ مین دفن کرین
بعد از ان نکالکر بقدر ضرورت ہڈہ پر صبح و شام لیپ کرین اور اُپلہ سے سینکین اور برگ بیدار
گرم کرکے باندھین انشاءاللہ تعالی صحت ہوجاویگی اور بال بھی نکل آوینگے نوع دیگر پھٹکری
ایک تولہ۔ جند بیدستر۔ نمک لاہوری۔ جملہ ادویہ باریک کوٹکر پوٹلی بناوین اور دیگچی مسی مین
نصف دیگچی پانی چھوڑ کر اوسپر کپڑا باندھکر اور پوٹلی اوپر رکھکر جوش دین جب خوب گرم ہو جاوے
دو گھڑی ہڈے پر سینکین اسی طرح صبح و شام استعمال کرین نوع دیگر ایلوا کمنگری۔ کچلا
میٹھا زہر۔ رومی مصطگی۔ جملہ ادویہ ایک ایک تولہ باریک پیسکر تیز سرکہ مین تر کرین
اور پکاکر مثل مرہم کے بناوین بقدر ضرورت ہڈہ پر پھاہا لگاوین اور اوپلہ سے سینکین
یہانتک کہ خشک ہو جاوے اور پھاہا جدا نہ کرین جب خود جدا ہو جاوے دوسرا پھاہا
اسی طرح لگاوین نوع دیگر رَیہ۔ ایلوا۔ نمک سانبھر۔ آرد باجرہ ہر ایک ایک چھٹانک
باریک پیسکر تابہ آہنی پر گرم کرکے دو گھڑی صبح و شام سینکین نوع دیگر استخوان پہلوی شتر
پھٹکری چوکیہ سہاگہ۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بناوین اور صبح و شام سینکین نوع دیگر

قیمہ گوشت بز مع مصالح پکا کر ہر روز ہڈہ پر باندھیں اور اگر ورم ہوجاوے روغن میں پکا کر
استعمال کریں اور اگر پھر ورم کرے روغن زرد چند مرتبہ پانی میں دھو کر مالش کریں
نوع دیگر اول حجامت کریں بعد ازان گوگل - ایلوا المنگری - کتھ سفید - رسوت - کندرو
گوندنا گوری - سہاگہ - نیلا تھوتھ - نوشادر - افیون باہم کوٹکر پکاویں اور ضماد کریں -
نوع دیگر گوگل - ایلوا المنگری - کتھ سفید - رسوت - کندرو - گوندنا گوری - سہاگہ تلیہ
نوشادر - افیون - رومی مصطگی - ہرتال - گاؤلوچن - دانہ سنکھیا - جند بید ستر
سورنجان تلخ - انجیر زرد - جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک کوٹیں اور بقدر ضرورت
پانی میں پکا کر کپڑے میں چھان کرکے ورم میں چسپان کریں نوع دیگر آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی - ایلوا المنگری - کنجی سیاہ - مغز ارنڈ - مالکنگنی - بھلانوان سر بریدہ - افیون -
موم زرد ہر ایک ایک تولہ - چربی بز دو تولہ - اور اگر شیر کی چربی بہم پہونچے بہتر ہے جملہ ادویہ
باریک پیسکر چار پوٹلی بناویں اور دو پوٹلی کرچھے آہنی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی
سینکیں اور اگر چاہیں کہ تمام عمر گھوڑا لنگ نہ ہو اسقدر سینکیں کہ داغ پڑجاوے نوع دیگر
نمک سانبھر دو پوٹلی باندھکر کٹورہ برنجی میں گرم کرکے ہر روز دو گھڑی سینکیں دیہ
اور لنگ نہ رہیگا مگر مرض دفع نہ ہوگا نوع دیگر گھوڑے کو زمین پر لٹا کر پاؤن
ہاتھ خوب باندھکر پوست ہڈہ چاک کرکے داغ دیں بعدہ گوشت سوختہ نکالیں اس طرح
کہ مثل زخم تازہ کے خون آلود ہوجاوے پس پوست اوسکا چسپان کرکے ٹانکے دیوین
اور ہلدی باریک پیسکر پٹی سے باندھیں دو سے روز سے دو تین روز تک حلوی سے
سینکیں بعد ازان مرہم استعمال کریں نسخہ موترہ سونٹھ - اجوائن - تخم سویہ - اجموده
مغز تخم کرنج - سہاگہ بریان - پھٹکری بریان - جواکھار - نوشادر - کٹکی - ہر ایک
ایک پاؤ - شاخ گاؤمیش سوختہ - شاخ مینڈھا سوختہ - شاخ آہو سوختہ ہر ایک
آدھ پاؤ - شاخ بارہ سنگھا کشتہ کردہ ایک چھٹانک - ہلدی آدھ سیر - گرج ایک پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز آدھ پاؤ کھلاوین نوع دیگر جواکھار
چونہ سیپ مساوی الوزن باریک پیسکر مدار کے دودھ میں تر کریں اور بال موترہ کے

کاٹکر لیپ کرین بعد دو تین روز کے ورم کریگا ورم مین استرہ سے پچھنہ کرکے ادویہ مذکور
لیپ کرین اور مدار کے پتے گرم کرکے باندھین نوع دیگر ہلدی آدھ سیر۔ سونٹھ آدھ سیر
تخم سویہ آدھ سیر۔ مغز کرنجوہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری بریان ایک پاؤ۔ سہاگہ بریان ایک پاؤ
لوٹہ سجی گلابی۔ جملہ ادویہ باریک پیسین اور عند الضرورت سات تولہ پانی مین پیسکر
لیپ کرین نوع دیگر سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ لوٹہ سجی گلابی۔ کٹکی۔ گرج جملہ ادویہ
ایک ایک پاؤ۔ ہلدی۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ تخم سویہ۔ کالی زیری۔ مغز کرنجوہ۔ ہرایک آدھ سیر
باریک پیسین آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر سہاگہ بریان۔ پھٹکری بریان
گندھک۔ چھاچھ۔ تخم سویہ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ۔ سوائے تخم سویہ کے باریک پیسکر
آدمی کے پیشاب مین تر کرین اور ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر ایلوا لمنکری تیجپلا
مرچ سیاہ۔ کندرو۔ ہرایک ایک چھٹانک عرق کسوندی یا ملوے سبز مین پیسکر ضماد کرین
جب خشک ہو جاوے گھیکوار کے پانی مین آرد ماش کی روٹی ایک طرف پکاکر
کچی جانب سے موترہ پر باندھین اور شاخ بز۔ شاخ آہو۔ شاخ نرگاؤ ہر سہ جلاکر
دو تولہ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر پارہ روغن چنبیلی مین حل کرکے دونون
کانون مین ڈالین نوع دیگر امر بیل ایک چھٹانک۔ قند سیاہ آدھ پاؤ۔ باہم ملاکر دونون
وقت ہر روز کھلاوین نوع دیگر نیلہ تھوتھ دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ دونون باریک پیسکر
نصف شاخ گاؤمیش مین ڈالین بعد ازان شنگرف تین تولہ ڈالکر نصف باقی ڈالین اور
گل حکمت کرکے خشک کرین اور دس سیر اپلے مین رکھکر جلاوین جب کل اپلے جلجاوین
ادویہ شاخ سے نکالکر شنگرف دو ماشہ شام کو بعد دانہ کے ہر روز کھلاوین نوع دیگر
مغز تخم کرنجوہ۔ لوٹہ سجی۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ ہلدی ہرایک پاؤ باہم باریک پیسین ہر روز
چھ تولہ ہمراہ پانی کے پلاوین یا اول بطور مصالح کے کھلاکر بعد ازان پانی پلاوین نوع دیگر
نوشادر۔ موے سر آدم۔ لوٹہ سجی گلابی۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ہلدی۔ جملہ
ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے ایک چھٹانک کھلاوین نوع دیگر
بھلانوان۔ ہلدی۔ مغز تخم کرنجوہ ہرایک ایک ماشہ باریک پیسکر ہر روز قبل پانی کے

کھلاوین نوعدیگر اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ
سویہ ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ سہاگہ بریان ایک پاؤ۔ نوٹہ سجی گلابی ایک پاؤ۔ نوشادر ایک پاؤ
کالی زیری ایک پاؤ۔ کاکڑا سینگی ایک پاؤ۔ تخم ہلہل ایک پاؤ۔ پھل اندرائن ایک پاؤ۔ پھٹکری
بریان ایک پاؤ۔ شاخ گاؤمیش سوختہ آدھ پاؤ۔ شاخ بینڈھا سوختہ آدھ پاؤ۔
شاخ آہو سوختہ آدھ پاؤ۔ سر سگ سوختہ آدھ پاؤ۔ سر گربہ سوختہ
آدھ پاؤ جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین اور مصالح کھلا کر قابض
کرکے دو گھڑی کامل پھراوین نوعدیگر نوٹہ سجی گلابی۔ جواکھار۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ نوشادر
ہر ایک آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر چھہ سیر پانی مین جوش دین جب ایک سیر باقی رہی ہلدی
ایک سیر باریک پیسکر اوسمین جوش دین جب پانی بالکل جلجاوے سایہ مین خشک کرین اور
ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نسخہ نیشپک سجی ملتانی۔ سہاگہ۔ کٹکی نمک لاہوری
شاخ گاؤمیش سوختہ جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدمی کے پیشاب مین
ترکرکے علی الصباح کھلاوین اور بعد چار گھڑی کے دانہ دین نوعدیگر تخم ہلہل گیرو
ایلوا المنگری۔ سونٹھ۔ افیون۔ جملہ ادویہ باریک پیسین اور بقدر ضرورت روغن کنجد پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین نوعدیگر سہاگہ بریان
ایلوا۔ آنبہ ہلدی۔ پھٹکری۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر مغز گھیکوار پر چھڑک کر
گرم کرکے باندھین نوعدیگر آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ دارہلد تج ایلوا المنگری
کندرو شیرین۔ زہر تیلیا۔ مغز ارنڈ۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر عند الضرورت قدرے
شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک
باندھین بعد آٹھ دن کے استرہ سے پچھنہ کرکے بدستور ضماد کرتے رہین نوعدیگر آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ بودھ بیٹھانی۔ ہالون۔ میتھی۔ ایلوا المنگری۔ دارہلد
سورنجان۔ گوند۔ کندرو۔ مغز ارنڈ۔ زہر تیلیہ شیرین۔ جملہ مساوی الوزن باریک پیسکر
بقدر ضرورت افیون ایک ماشہ مغز گھیکوار دو تولہ۔ صابون ایک ماشہ ملاکر پانی مین
پکاکر لیپ کرین اور پاچکدشتی سے سینکین جب خشک ہوجاوے برگ ڈھاک

باندھین بعد چند روز کے پچھنہ کرکے بدستور ضماد کرتے ہین **نوع دیگر** شہنہ - زہر تیلیا - باریک
پیسکر ضماد کرین **نوع دیگر** جل کاندہ گل حکمت کرکے آگ مین بریان کرین بعد ازان چاک کرکے
سہاگہ - آنبہ ہلدی - ایلوا - چوڑی کانچ - مساوی الوزن پیسکر اوسپر چھڑکین اور نیم گرم
باندھین تمام مواد اور پانی نکل جاویگا اور یہ نسخہ چکاول اور زانوہ کو بھی مفید ہے **نوع دیگر**
آنبہ ہلدی - میدہ لکڑی - ایلوا کمنگری - چربی گردہ بز - مغز ارنڈ - ہر ایک ایک چھٹانک
لوٹہ بھی تین تولہ - نارجیل چار تولہ - مالکنگنی چار تولہ - بھلانوان سر بریدہ چار تولہ - گیرو دو تولہ
کنجد سیاہ چار تولہ جملہ ادویہ پیسین اور آدھ پاؤ لیکر افیون اضافہ کرکے دو پوٹلی بناکر
ہر روز سینکین اور قدرے دوا گھیکوار کے پانی مین پکا کر لیپ کرین اور اوپلہ سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین اور بعد چار روز کے پچھنہ لگا کر بدستور سابق استعمال ادویہ کرتے ہین
مگر سینک چند روز موقوف کر دین **نسخہ چکاول** بال چکاول کے استرہ سے
صاف کرکے پچھنہ لگا کر روغن بھلانوان ضماد کرین اور پاچند شتی سے سینک کر برگ ڈھاک
باندھین بعد چند روز کے جب مواد نکلنے لگے آنبہ ہلدی ایلوا کمنگری - سونٹھ - میدہ لکڑی
مغز ارنڈ ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسین اور آدھ پاؤ - املتاس بے پوست مغز
پانی مین تر کرکے ملکر چھانین اور قدرے ادویہ مذکور اوسمین پکا کر مرہم بناوین اور ہر روز ضماد
کرکے پٹی باندھین بعد آٹھ روز کے کنجد سیاہ ایک پاؤ - آنبہ ہلدی ایک پاؤ - ایلوا کمنگری
ایک پاؤ - میدہ لکڑی ایک پاؤ - چربی گردہ بز آدھ سیر - مغز ارنڈ آدھ سیر - افیون آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر قدرے صابون اضافہ کرکے دو پوٹلی بناوین اور کرچھہ آہنی مین
روغن کنجد گرم کرکے پوٹلی گرم کرین اور ہر روز دو تین گھڑی سینکین **نسخہ زانوہ**
موم زرد آدھ پاؤ ٹکیہ بناوین اور رومی مصطگی چھہ ماشہ - سہاگہ چھہ ماشہ - باریک پیسکر ٹکیہ پر
چھڑکین اور نیم گرم باندھین **نوع دیگر** گھیکوار ایک جانب پوست دور کرکے آنبہ ہلدی
دو تولہ - پھٹکری دو تولہ - ایلوا کمنگری دو تولہ - سہاگہ دو تولہ - رومی مصطگی چھہ ماشہ
باریک پیسکر قدرے ادویہ اور افیون اضافہ کرکے گھیکوار پر چھڑکین اور بھوبھل مین
گرم کرکے ہر روز باندھین بعد آٹھ روز کے بال استرہ سے صاف کرکے دو روز پندرہ جونک

لگاوین بعد ازان ادویہ مذکور بدستور استعمال کرین نوع دیگر بھلانوان سر بریدہ ایک چھٹانک
کنجد سیاہ چار تولہ۔ ایلوا المنگری تین تولہ مغز ارنڈ چار تولہ باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین اور
قدرے روغن کنجد کر چھہ آہنی مین گرم کرکے دہ پوٹلی گرم کرکے دو گھڑی سینکین نوع دیگر مغز ارنڈ
کنجد سیاہ ہموزن باریک پیسکر ٹکیہ بناوین اور اوپر ادرک کے ہینگ باریک چھڑک کر ٹکیہ گرم کرکے
ہر روز باندھین ایک ٹکیہ پانچ چھہ روز استعمال کرین بعد ازان دوسری ٹکیہ باندھین نسخہ
بیر ہڈی قدرے آرد ماش خمیر کرکے ٹکیہ بناوین اور ایک طرف پکا کر ہینگ بسا ئیدہ
چھڑک کر نیم گرم بیر ہڈی پر باندھین نوع دیگر مغز تخم ارنڈ۔ کنجد سیاہ مساوی الوزن
باریک کوٹکر بدون پانی ٹکیہ بناکر نیم گرم باندھین اگر صحت کامل نہو ہینگ سائیدہ
ٹکیہ پر چھڑک کر باندھین نوع دیگر موم زرد ٹکیہ بناکر نمک باریک چھڑک کر نیم گرم باندھین
نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ ایلوا المنگری۔ کنجد سیاہ۔ کھپر اکنہ دو دو تولہ باہم باریک کوٹکر
دو ٹکیہ بناوین اور افیون پانی مین حل کرکے دونون ٹکیہ پر لگا کر نیم گرم باندھین اور باندھین
ادویہ مذکورہ کی پوٹلی بناکر سینکین نوع دیگر نمک سانبھر ایک چھٹانک پوٹلی بناوین اور
روغن تلخ کر چھہ آہنی مین ڈالکر آگ پر رکھین اور دونون پوٹلی اوسمین ڈالکر دو گھڑی سینکین نوع دیگر
مغز بادام دو تولہ۔ کسم دو تولہ۔ جو دو تولہ۔ باریک پیسکر ٹکیہ بناکر گرم کرکے باندھین
نوع دیگر خرمہ ایک طرف چاک کرکے تخم دور کرین اور قدرے افیون اوسمین ڈالکر گرم
کرکے باندھین نوع دیگر اگر دو چار روز سے بیر ہڈی نکلی ہو استخوان پہلوے شتر گرم کرکے
دو تین گھڑی سینکین نسخہ بی آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی
ایلوا المنگری جملہ ادویہ مساوی الوزن باریک پیسین بقدر ضرورت شراب مین پکا کر
ضماد کرین اور پاچلدشتی سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر سوٹھ۔ آنبہ ہلدی
ایلوا المنگری ہر ایک نصف چھٹانک باریک پیسکر مغز گھیکوار آدھ پاؤ مغز املتاس
ایک پاؤ۔ پانی مین تر کرکے باہم ملا کر پکا دین اور بقدر ضرورت ضماد کرین اور
دو گھڑی سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر سوٹھ آنبہ ہلدی لودھ ایلوا المنگری
بھلانوان سر بریدہ ایک ایک چھٹانک مغز ارنڈ تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت

ہمراہ ایک ماشہ افیون اور مغز گھیکوار کے شراب مین پکاکر ضماد کرین اور پاچک دشتی سے
سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر تج قلمی۔ میتھی۔ سجی سیاہ۔ آنبہ ہلدی۔ ریوند چینی
ایلوا المنگری۔ لود پٹھانی، میدہ لکڑی۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک سے باندھین نوع دیگر منڈی۔
تج۔ گیرو ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر دو تولہ ہینگ اور ایلوا دو تولہ باریک
پیسکر اور دو عدد زردی بیضۂ مرغ باہم ملاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین اسی طرح چندروز ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین نوع دیگر
کندرو۔ گوند ببول زہر تیلیہ شیرین۔ آنبہ ہلدی۔ تج قلمی۔ ایلوا المنگری جملہ مساوی الوزن
باریک پیسکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر
سورنجان تلخ تین تولہ میتھی ایک چھٹانک۔ آنبہ ہلدی ایک چھٹانک۔ میدہ لکڑی
ایک چھٹانک۔ تج قلمی ایک چھٹانک۔ لودھ پٹھانی ایک چھٹانک۔ ہالون ایک چھٹانک
دارہلد ایک چھٹانک۔ ایلوا المنگری باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین
پکاکر لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ارنڈ باندھین نوع دیگر
جب کوئی دوا نہ میسر ہو پارچہ نمک کھاری شراب مین پکاکر نیمگرم باندھین نوع دیگر
ایلوا۔ آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسین بقدر ضرورت ایک
بیضۂ مرغ کی زردی مین حل کرکے قدرے پانی ملاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر
برگ ڈھاک باندھین مگر ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین اگر جلد ٹھیک نہ ہو افیون ایک ماشہ
اضافہ کردین نوع دیگر ہالون۔ میتھی۔ سونٹھ۔ ایلوا المنگری مساوی الوزن باریک پیسکر
شراب مین پکاکر نیمگرم ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین
نسخہ مٹھ اسپ دارہلد۔ تج۔ ایلوا المنگری۔ گوند۔ کندرو۔ زہر تیلیہ شیرین
آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب مین پکاکر
ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین نوع دیگر دارہلد۔ آنبہ ہلدی
میدہ لکڑی۔ لودھ پٹھانی۔ تج قلمی۔ ہالون۔ میتھی۔ ایلوا المنگری۔ گوند ہر ایک

ایک چھٹانک۔ کندرو تین تولہ۔ سورنجان دو تولہ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت شراب یا پانی مین
پکاکر ضماد کرین اور پاچک سے سینک کر برگ ڈھاک باندھین **نوع دیگر** آنبہ ہلدی نصف چھٹانک
میدہ لکڑی نصف چھٹانک۔ کنجد سیاہ دو تولہ۔ بھلانوان سر بریدہ چار تولہ مغز تخم ارنڈ تین تولہ
چربی گُردہ بُز چار تولہ۔ ایلوا لمنگری نصف چھٹانک۔ مالکنگنی تین تولہ۔ صابون دو تولہ
جملہ ادویہ باریک کوٹکر چار پوٹلی بناوین اور روغن کنجد کر چھہ آہنی مین گرم کرکے دو پوٹلی اوسمین
ڈالین اور نیمگرم دو گھڑی سینکین اور برگ برگد باندھین **نوع دیگر** بھلانوان سر بُریدہ
کنجد سیاہ۔ ایلوا لمنگری مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناکر کرچھہ آہنی مین روغن تلخ
گرم کرکے اور دو پوٹلی اوسمین گرم کرین اور سینک کر پٹی باندھین **نوع دیگر** جل کاندہ گل حکمت
کرکے بھوبھل مین دفن کرین جب بریان ہو جاوے نکالکر ایک طرف چاک کرکے ایلوا سہاگہ
آنبہ ہلدی۔ چوڑی کا نچ مساوی الوزن باریک کرکے اوسپر چھڑکین اور نیمگرم باندھین
ایک وزر کے بعد دوسرا جل کاندہ اسی طرح باندھین اسی طرح چھہ سات روز تک
ایک دن ناغہ کرکے استعمال کرین بعد ازان دس پندرہ روز آنبہ ہلدی میدہ لکڑی
ایلوا لمنگری۔ دار ہلد۔ صابون۔ مغز ارنڈ۔ کنجد سیاہ۔ بھلانوان سر بریدہ۔ چربی گردہ بُز
مساوی الوزن باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین قدرے روغن تلخ کر چھہ آہنی مین ڈالکر پوٹلی
اوسمین گرم کرکے دو تین گھڑی سینک کر برگ برگد گرم کرکے باندھین **نسخہ** کا نہہ آنبہ ہلدی۔
ایک چھٹانک۔ ایلوا لمنگری۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی۔ مغز ارنڈ۔ ہموزن
سجی سیاہ تین تولہ۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ دار ہلد چار تولہ۔ تج چار تولہ۔ باریک پیسکر
مغز املتاس بے پوست و تخم پانی مین تر کرکے چھانکر ادویہ مذکور اوسمین پکاوین اور بقدر
ضرورت ضماد کرکے پاچک سے دو گھڑی سینکین اور برگ ڈھاک باندھین **نوع دیگر** آنبہ ہلدی
کنجد سیاہ۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا۔ کھوپرا کہنہ۔ دار ہلد۔ مالکنگنی ہر ایک تین تولہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین اور قدرے روغن تلخ کر چھے مین ڈالکر دو پوٹلی اُسمین گرم کرکے
سینکین اور اگر بال گر جاوین نیلبری صابون پانی مین حل کرکے ہر روز چند بار لگایا کرین
بال نکل آوینگے **نوع دیگر** موم زرد ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ۔ ایلوا لمنگری دو تولہ

افیون ایک تولہ ۔ بھی سیاہ دو تولہ ۔ چربی گردہ بز چار تولہ ۔ آنبہ ہلدی ایک پاؤ ۔ مغز ارنڈ تین تولہ
گندھک سیاہ ایک پاؤ باہم باریک کر کے چار پوٹلی بناویں اور روغن تلخ کڑھی میں ڈالکر ایک پوٹلی
اسمیں گرم کر کے سینکیں جب پوٹلی ہلکی ہو جاوے دوسری پوٹلی استعمال کریں
نوع دیگر ۔ کھلانواں سر بریدہ ۔ مغز ارنڈ ۔ گندھک سیاہ ۔ ایلوا ۔ املتاس ۔ گیری مساوی الوزن
باریک کوٹ کر چار پوٹلی بناویں اور بدستور سابق سینکیں نسخہ برساتی تخم بکائن پانچ سیر تخم نیب
پانچ سیر باریک کر کے شاہترہ ڈھائی سیر ہر سہ اجزا دہی میں تر کریں بعد دو تین روز کے ایک پاؤ ہر روز
بوقت صبح کھلاویں اور جب برساتی کو نمک لاہوری سے ملیں تاکہ خون ناقص نکلے وے
بعد ازاں توتیا ۔ پھٹکری مساوی الوزن پیسکر زخم پر لگاویں نوع دیگر سلاوت ۔ گوند
بقدر ضرورت آدمی کے پیشاب میں پیسکر زخم پر لگا کر پٹی باندھیں بعد ازاں بکری کے پیشاب سے
دھو ڈالیں اسی طرح ادویہ مذکور لگاویں نوع دیگر نوشادر ایک تولہ چونہ صدف آب نارسیدہ
ایک تولہ ۔ نیلہ تھوتھہ ایک تولہ ۔ خوکیا سہاگہ ایک تولہ ۔ شنگرف ایک تولہ ۔ سیندور ایک تولہ
باریک پیسکر زخم کو عرق لیموں سے تر کر کے ادویہ چھڑکدیں نوع دیگر ہرتال ۔ توتیا ہموزن باریک پیسکر
زخم پر چسپاں کریں جب خون ناقص نکلے وا اور زخم خشک ہو جاوے پھٹکری بریاں دو تولہ ۔ توتیا
چھ ماشہ ۔ سنگجراحت دو تولہ ۔ کتھہ دو تولہ ۔ تیس دو تولہ ۔ باریک پیسکر ہر روز بقدر ضرورت پانچ چھ
مرتبہ زخم پر خشک لگاویں اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھیں نوع دیگر چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ
سنگجراحت آدھ پاؤ ۔ توتیا سبز ایک پاؤ ۔ پوست کنار سوختہ ایک پاؤ ۔ پوست ہلیلہ ایک پاؤ ۔ مازو ایک پاؤ
کتھہ ایک پاؤ باریک کوٹ کر پارچہ سے چھان کے ہر روز زخم پر خشک لگاویں نوع دیگر نیلہ تھوتھہ چھ ماشہ ۔ کتھہ
ایک پاؤ ۔ ہلدی ایک چھٹانک ۔ چونہ کہنہ ایک چھٹانک باہم باریک کوٹ کر پانچ چھ مرتبہ زخم پر
خشک لگاویں اور اگر سم کے نیچے بسبب رمس کے زخم ہو اوسپر بھی پانچ چھ مرتبہ ہر روز خشک
لگاویں نوع دیگر ہلدی آدھ پاؤ ۔ مازو سبز بریاں ایک چھٹانک ۔ ماہی بریاں ایک چھٹانک
پھٹکری خام آدھ پاؤ ۔ سنگجراحت ایک پاؤ ۔ چونہ صدف آب نارسیدہ ایک پاؤ ۔ باریک پیسکر
بقدر حاجت زخم پر ڈالیں جب زخم خشک ہو جاوے پھٹکری خام ۔ نوشادر ۔ نیلہ تھوتھہ
ہموزن لیکر عرق لیموں کاغذی کے عرق میں بھگا کر باریک پیسکر استعمال کریں بعد چند روز کے

خشکی سابق الذکر لگاوین اور مغز گاؤ ایک عدد ہمراہ آدھ پاؤ مرچ سیاہ کے
علی الصباح کھلاتے رہین نوع دیگر اول زخم پر نمک لاہوری ملین بعد ازان لیمو کاغذی
تراش کر پھٹکری باریک چھڑک کر کرچھی مین گرم کر کے سینکین اور زخم کو مکھی سے محفوظ رکھین
نوع دیگر بھنگ آدھ پاؤ۔ پوست انار ایک چھٹانک۔ تاٹ پاپوش کہنہ سوختہ ایک چھٹانک
جواسہ ایک چھٹانک۔ توتیا تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر ہر روز پانچ چھ مرتبہ استعمال کرین
نوع دیگر سفیدہ کاشغری ایک چھٹانک۔ گیرو ایک چھٹانک۔ پھٹکری ایک چھٹانک
مازو ایک چھٹانک۔ توتیا دو تولہ۔ ہینگ دو تولہ۔ پوست انار دو تولہ۔ چونہ صدف آبنار رسیدہ
دو تولہ۔ سنگجراحت دو تولہ۔ کسیس دو تولہ باہم باریک پیسکر زخم پر روز لگاوین نوع دیگر بھنگی سوختہ
بار بار زخم پر خشک لگاوین جب کھرنڈ پڑ جاوے روغن سے تر کر کے کھرنڈ دور کرین اور
ادویہ ہر روز چند مرتبہ لگاوین اور ماہی جھینگا خشک ہر روز علی الصباح کھلاوین نوع دیگر
اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد ازان شاہترہ۔ چرائتہ۔ زنگی ہڑ۔ سر پھوکہ۔ نمک لاہوری
ہموزن باریک کوٹکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور زخم کو پانی سے تر کرتے رہین نوع دیگر
کتھہ پپڑیا۔ گیرو۔ سنگجراحت۔ ہینگ۔ مساوی الوزن باریک کوٹکر خشک زخم پر ہر روز
لگاوین نوع دیگر لیمون کاغذی اور پھٹکری سے زخم کو ہر روز سینکا کرین اور پارچہ زخم پر
لگاکر پانی سے تر کرتے رہین نوع دیگر اول فصد شہرگ لیوین بعد ازان تخم کاٹن۔ تخم نیب
ہر ایک پانچ سیر باریک کوٹکر پندرہ سیر دہی مین تر کرین اور آدھ سیر نمک سانبھر اوسمین ڈالین
اور آٹھ روز تک رکھین بعد ازان ماہ بیساکھ سے ساون تک ہر روز ایک پاؤ قبل پانی کے
کھلاوین برسانی سے گھوڑا محفوظ رہیگا نوع دیگر سنکھیا سفید ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ
باہم باریک پیسکر استرہ سے بال صاف کر کے اور کثافت زخم کی دور کر کے لیمون کاغذی
کاٹکر ادویہ مذکور چھڑک کر کرچھے مین گرم کر کے ہر روز دو گھڑی سینکین نسخہ اگر سنبل کھار
ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ توتیا ایک تولہ۔ سجی چار تولہ۔ سیندور ایک تولہ۔ مدار کا دودھ
دو تولہ۔ روغن کنجد دو درم۔ کل ادویہ عرق لیمون کاغذی مین حل کر کے ملین اور لیمون سے
سینکین بعد ازان کپڑ اتر کر کے ادھ سیر رکھین نسخہ مصفی خون برگ نیم آدھ پاؤ۔ برگ مہندی

برگ کسونجی - برگ شاہترہ - ہڑ کلان - بہیڑہ - آملہ مساوی الوزن باریک پیسکر آدھ سیر دہی مین
ترکرکے تین حصہ کرین ایک حصہ ہرروز علی الصباح کھلاوین اسی طرح چالیس روز استعمال
کرین نوع دیگر شاہترہ - چرائتہ - زنگی ہڑ - ایک ایک پاؤ - گیرو - دو تولہ مرچ سیاہ آدھ پاؤ -
باریک پیسین اور ہرروز قبل پانی کے یا علی الصباح آدھ پاؤ کھلاوین اور برگ تمباکو آدھ سیر
تیتیا ایک پاؤ - بابچی ایک پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - برگ مدار ایک پاؤ - صابون ایک سیر دال ماش
مع نمک آدھ پاؤ پکاوین اور باقی ادویہ پیسکر ایک شبانہ روز پانی مین ترکرکے مع دال
پندرہ سیر پانی مین باہم پکاوین جب دس سیر پانی باقی رہے ہرروز وقت صبح کل بدن مین
مالش کرین اور جب چار گھڑی دن باقی رہے تازہ پانی سے خوب نہلاوین اور اگر موسم سرما ہو
ایک دو روز ناغہ کرکے گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر کلونجی باریک پیسکر آدھ پاؤ روغن تلخ
مین حل کرکے بقدر حاجت تمام بدن پر تین روز ملین اور شام کو گل پنڈول ملکر پانی سے
دھوئین اگر جسم ورم کرے کچھ خوف نہین ہے بعد دو تین روز کے دفع ہوجاویگا نوع دیگر
اول فصد لین بعد ازان کٹکی مرچ سیاہ - چرائتہ ہر ایک آدھ سیر باریک کوٹکر آدھ سیر شہد
ملاکر چوٹی گولی بناوین ہرروز ایک گولی قبل پانی کے کھلاتے رہین نوع دیگر نار تیل ایک
چھٹانک تیج سیاہ دو تولہ - چونہ صدف آب نار سیدہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن تلخ مین
حل کرکے تمام بدن پر ہرروز علی الصباح مالش کرین بعد ازان چار گھڑی دن باقی رہے
گل پنڈول ملکر نہلاوین نوع دیگر شورہ قلمی - گندھک - رائی نصف خام و نصف بریان
نیلہ تھوتھہ - بابچی - تخم پنواڑ ہر ایک ایک چھٹانک باریک پیسکر آدھ سیر روغن زرد نو مرتبہ
پانی سے دھوکر ادویہ اوس مین حل کرکے بقدر ضرورت ہمراہ تمام بدن پر صبح کو ملین اور شام کو
گل پنڈول ملکر تازہ پانی سے نہلاوین اور موسم سرما مین گرم پانی سے نہلاوین نوع دیگر
بابچی باریک کوٹکر شیر مادہ گاؤ مین ترکرکے علی الصباح ہرروز کھلاوین نوع دیگر
بابچی آدھ پاؤ - گرج آدھ پاؤ - لوٹہ سجی ایک پاؤ - صابون آدھ سیر - برگ تمباکو آدھ سیر
مرچ سرخ کوچی ڈیڑھ پاؤ - دال ماش ایک سیر پکاکر ادویہ بالا باریک پیسکر ہمراہ دال کے
پندرہ سیر پانی میں دوبارہ پکاوین جب پکچکے اور دس سیر پانی باقی رہے بقدر حاجت

ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور چار گھڑی دن باقی رہے نہلاوین نوعدیگر
آنولہ سار گندھک - نیلہ تھوتھہ مردار سنگ - نمک کھاری - سہاگہ مرچ سیاہ
کتھہ پٹریا ہموزن باریک پیسکر روغن زردہ مین حل کرین اور بقدر حاجت تمام بدن مین
علی الصباح مالش کرین اور شام کو گل ہنیڈول ملکر نہلاوین نوعدیگر کٹکی مرچ سیاہ چرائتہ
ہر ایک آدھ سیر باہم کوٹکر شہد ملاکر ہر روز آدھ پاؤ کھلاوین نوعدیگر شیر مادہ گاؤ مرچ سیاہ
ایک پاؤ - بالائی ایک سیر شورہ قلمی تین پاؤ - باپچی ڈیڑھ پاؤ - لیمون کاغذی چالیس عدد
باہم کوٹکر تین روز سرگین اسپ مین دفن کرین بعدازان علی الصباح ہر روز مالش کرین
اور شام کو نہلاوین نوعدیگر جمالگوٹہ - پوست دور کرکے چار عدد مرچ سرخ کوی
باہم کوٹکر دہی مین حل کرکے تمام جسم مین مالش کرکے دھوپ مین باندھین بعد چار گھڑی کے
تازہ پانی سے نہلاوین نوعدیگر لوٹہ سجی آدھ پاؤ - باریک پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے
تمام بدن مین علی الصباح ملکر دھوپ مین باندھین بعد چار پانچ گھڑی کے گل دیوار کہنہ
حل کرکے تمام بدن پر ملکر نہلاوین نوعدیگر گندھک ایک چھٹانک مینسل آنبہ ہلدی
ذرتیا - باپچی - اجوائن خراسانی - روغن تلخ دو سیر - باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے
بقدر ضرورت تمام بدن پر علی الصباح ملکے شام کو گل ہنیڈول ملکر نہلاوین نوعدیگر دارہلد
زرد چوب مینسل ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن السی مین حل کرکے ہر روز تمام بدن پر
مالش کرین نوعدیگر دارہلد صابون مینسل باپچی - گندھک مساوی الوزن باریک
کوٹکر روغن تلخ - روغن کنجد - روغن بیدانجیر مین حل کرکے ایک روز آفتاب مین رکھین
اور ہر روز علی الصباح تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو نہلاوین نوعدیگر تخم
بیدانجیر ڈیڑھ پاؤ - نمک شور ڈیڑھ پاؤ - باہم ملاکر تین حصہ کرین ایک حصہ ایک سیر دہی مین
حل کرکے ایک دن آفتاب مین رکھین بعدازان خارش پر مالش کرین نوعدیگر سہاگہ - باپچی
گندھک ہر ایک تین چھٹانک باریک پیسکر ایک سیر روغن کنجد مین ڈالکر گرم کرین اور
تین روز مالش کرین نوعدیگر برگ مغیلان - پوست ہڑ کلان - پیپلا مول ہر ایک
ایک چھٹانک - باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین ہر روز اسیقدر کھلاتے رہین نوعدیگر

سہاگہ چوکیہ۔ گندھک۔ باوچی تین چھٹانک مینسر باہم باریک کوٹکر آدھ سیر روغن گنجد مین
جوش دیکر تین روز تمام بدن پر ملکر نہلاوین نوعد یگر مغز بیدانجیر۔ باوچی۔ سیاہ دانہ۔ ہالون
رائی بنارسی۔ چوک۔ سنجی سیاہ۔ سونف ہر ایک ایک پاؤ باریک کوٹکر دس سیر دہی کھٹی مین حل کرکے
دفن کرین بعد سات روز کے نکالکر علی الصباح ہر روز تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو دریا پر
نہلاوین نوعد یگر نمک لاہوری ڈیڑھ پاؤ مرچ سیاہ تین چھٹانک۔ باہم باریک کوٹکر
ایک سیر روغن زرد مین حل کرکے تین چار روز تمام بدن پر مالش کرین نسخہ خصیتین اصلی اول
جسقدر ریلین بھینسا جونک تازی اور باسی لگاوین بعد ازان شراب ایک سیر [illegible] آدھ پاؤ
ایلوا ایک چھٹانک۔ سرگین خر ایک چھٹانک کالی زیری ایک چھٹانک [illegible] ایک چھٹانک
تخم ہالون ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ باہم باریک پیسکر بقدر ضرورت پکاکر
لیپ کرین اور پاچک سے سینک کر برگ بکائن گرم کرکے باندھین بعد چند روز کے
تسو جونک دونون پانوون مین لگاوین اور ادویہ استعمال کرتے ہین اور دانہ خام دین
حیلہ وغیرہ ہرگز نہ دین اور سونٹھ بتیرہ ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کٹکی۔ تخم سویہ۔ اجواین
بابرنگ۔ پاؤ کھنبہ کالی زیری ربندال۔ مساوی الوزن مغز کرنج آدھ سیر۔ لودھ سنجی
آدھ پاؤ۔ سہاگہ بریان آدھ پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ۔ پھٹکری بریان آدھ پاؤ۔ جواکھار آدھ پاؤ
باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور ہلدی آدھ پاؤ کوٹکر شکو پانی مین تر کرکے
علی الصباح ہر روز کھلاوین نوعد یگر اکاس بیل ایک پاؤ سرگین خر ایک پاؤ نمک سانبھر
ایک چھٹانک باریک کوٹکر شراب مین پکاکر ضماد کرین اور برگ ارنڈ باندھین نوعد یگر
مغز املتاس ایک پاؤ۔ مغز گھیکوار آدھ پاؤ۔ سونٹھ ایک چھٹانک ایلوا گنگری
ایک چھٹانک۔ مغز املتاس پانی مین تر کرکے صاف کرکے چھانین اور باقی
ادویہ باریک پیسکر اوسمین پکاکر بقدر حاجت دونون پانوون مین لیپ کرین اور اوپر سے
سینک کر برگ ارنڈ گرم کرکے باندھین اور تخم بکائن ایک پاؤ۔ اجمود آدھ پاؤ۔ شاہترہ
آدھ پاؤ۔ بای برنگ آدھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ آدھ پاؤ۔ سونف آدھ پاؤ۔ تخم سویہ آدھ پاؤ
سہاگہ آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ کاکڑا سینگی آدھ پاؤ [illegible] آدھ

علی الصباح کھلاویں اور بعد چار گھڑی کے دانہ دیں اور عند الضرورت تین چھٹانک مصالح
استعمال کریں نسخہ خام بادمرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کاکڑہ سینگی ایک پاؤ۔ تخم سویہ ایک پاؤ۔
تخم بکائن آدھ سیر۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ باہم باریک پیسکر
آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاویں نوعدیگر برگ بکائن بھرتہ کرکے نمک ملاکر ہر روز باندھیں
نوعدیگر پھلی تھوہر بھرتہ کرکے آنبہ ہلدی اور نمک اوپر چھڑک کر ہر روز باندھیں نوعدیگر
سونٹھ۔ ایلوا۔ المنکری۔ آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ مالکنگنی۔ سمندر سوکھ ہر ایک آدھ پاؤ
گجلہ پانی میں پکاکر باہم باریک پیسکر شراب میں پکاکر ضماد کریں اور یا چاک سے دو گھڑی سینک کر
برگ انجیر یا برگ ارنڈ باندھیں اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کٹکی۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ اجمود۔
پیپل۔ پیپلا مول۔ کُٹ۔ عاقرقرحا۔ مغز کرنج۔ کالی زیری۔ بندال۔ بابرنگ۔ گوگل۔ مالکنگنی
اسگند۔ اسپند۔ سہاگہ۔ جواکھار۔ لوٹہ سجی۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ نمک سیاہ۔ ہینگ باہم باریک
پیسکر ایک چھٹانک صبح اور اسی قدر شام کو کھلاتے رہیں نوعدیگر ہلدی آدھ پاؤ۔ کرنج
چار تولہ۔ سہاگہ چھ ماشہ۔ مغز تخم کرنجوہ جملہ ادویہ باریک پیسکر قبل پانی کے کھلاویں اور
چار گھڑی قایضہ کریں نسخہ طبق ہرگ نیب۔ کٹکی۔ مرچ سیاہ۔ مکوہ خشک ہر ایک ایک پاؤ
باریک کوٹکر چھ روز علی الصباح کھلاویں نوعدیگر سونٹھ ایک چھٹانک۔ گل ملتانی ایک پاؤ
گیرو ایک چھٹانک۔ مکوہ خشک آدھ پاؤ۔ صندل ایک چھٹانک۔ رسوت آدھ پاؤ بسکا ایک چھٹانک
بسکھپرہ ایک چھٹانک۔ میدہ لکڑی۔ کٹکی تین چھٹانک۔ میتھی ایک چھٹانک باریک
کوٹکر عرق املتاس میں گرم کرکے لیپ کریں اور مصالح زہرباد کھلاویں نسخہ فوطہ اول
دونوں بیضہ چھوڑ کر بیچ میں نشتر دیں اگر آبی ہے پانی نکلجاویگا اور اگر بادی ہے پانی نہ نکلیگا
بعد ازاں شورہ آدھ پاؤ۔ گل ملتانی آدھ پاؤ۔ لیمون کاغذی پانچ عدد۔ مرچ سیاہ
ایک چھٹانک۔ باہم باریک پیسکر پانی میں تر رکھیں ہر روز پانچ چھ مرتبہ فوطہ پر ضماد کریں
بادخایہ مرض جہلک ہے مشکل سے دفع ہوتا ہے کسی استاد سے دونوں بیضہ اوپر کرکے کلفتگی
بیضہ کی ترشواکر مرہم لگادیں زخم اچھا ہوجاویگا اور فوطہ شکم میں چسپاں ہینگی یا گھوڑی کو
لٹاکر دست و پا مضبوط باندھکر بطور اختہ کے فوطہ تراش ڈالیں نستچہ اوشکم کران جیرہ ماضم

سونٹھ آدھ سیر ـ مرچ سیاہ آدھ سیر ـ کٹکی آدھ سیر ـ پیپل آدھ سیر ـ رائی بنارسی ایک سیر ـ کچری
ایک سیر ـ پوست ہڑ کلان بارہ سیر ـ سہاگہ بریان آدھ سیر ـ نمک سیاہ ایک سیر ـ سونف
آدھ سیر ـ پودینہ خشک آدھ سیر ـ باہم باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے دیتے رہیں
اس مصالح سے خوب تیار ہوگا اور جملہ امراض سے محفوظ رہیگا نسخہ چورن چرپ
پوست ہڑ کلان تین پاؤ ـ پوست بہیڑہ تین پاؤ ـ آملہ خشک تین پاؤ ـ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ آدھ سیر ـ کچری دو سیر ـ گرج ایک پاؤ ـ تیزپات ایک سیر ـ پودینہ خشک ایک سیر
سنای مکی ایک پاؤ ـ دانہ انار ترش ایک سیر ـ زیرہ سیاہ ایک پاؤ ـ زیرہ سفید ایک پاؤ ـ اجوائن
ایک سیر ـ اجمودہ ایک سیر ـ انیسون ایک پاؤ ـ رائی بنارسی دو سیر ـ پیپل آدھ سیر
مرچ سیاہ ایک سیر ـ زنگی ہڑ ایک سیر ـ تخم ہلیل آدھ سیر ـ سہاگہ بریان آدھ پاؤ ـ اتریول
ایک پاؤ ـ ناگیسر آدھ پاؤ ـ الائچی کلان ایک پاؤ ـ سونف ایک سیر ـ ہینگ خالص ایک پاؤ
چوک ایک پاؤ ـ کلونجی ایک پاؤ ـ نمک سیاہ ایک سیر ـ جوا کھار آدھ سیر ـ نمک سانبھر
ایک سیر ـ نمک شور ایک پاؤ ـ نمک لاہوری آدھ سیر ـ نمک اندرائن ایک پاؤ ـ سونٹھ
ایک پاؤ ـ سرکہ تیز ایک سیر ـ ملٹھی ایک پاؤ ـ سرسون ایک سیر ـ مغز املتاس دو سیر جملہ
ادویہ باریک کوٹکر نگاہ رکھیں وقت حاجت آدھ پاؤ ہر روز گھوڑی کو کھلائیں نوعدیگر
بہت مفید اور مجرب ہے ـ ہڑ کلان بارہ سیر ـ پوست بہیڑہ بارہ سیر ـ آملہ بارہ سیر ـ سونٹھ
ایک سیر ـ بابرنگ ڈیڑھ سیر ـ کچری بارہ سیر ـ گرج آدھ سیر ـ اجوائن تین سیر ـ اجمودہ ڈیڑھ پاؤ
رائی بنارسی تین سیر ـ زیرہ سفید آدھ سیر ـ سونف دو سیر ـ دانہ انار ڈیڑھ پاؤ ـ زنگی ہڑ دو سیر
تیزپات ڈیڑھ پاؤ ـ پودینہ خشک آدھ سیر ـ پیپل ڈیڑھ پاؤ ـ مروڑ پھلی
آدھ سیر ـ نسوت ڈیڑھ پاؤ ـ سنای مکی ڈیڑھ پاؤ ـ مغز املتاس ڈیڑھ سیر
نمک سانبھر تین پاؤ ـ نمک لاہوری آدھ سیر ـ نمک سیاہ ایک سیر
جوا کھار ڈیڑھ پاؤ ـ سہاگہ ایک پاؤ ـ عرق گھیکوار آدھ سیر ـ سرکہ تیز دس سیر جملہ
ادویہ باریک کوٹکر ہر روز بوقت شب آدھ پاؤ کھلاویں نوعدیگر
پوست ہڑ کلان زرد ـ ہڑ کابلی ـ بابرنگ آدھ پاؤ ـ نسوت ـ سونف ـ اجوائن ـ

نمک لاہوری۔ مکوی خشک۔ زیرہ سفید و سیاہ ہم وزن باریک کوٹ کر بوقت شب ہر روز کھلاویں
نو عد یگر پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک تین پاؤ۔ سونٹھ ایک سیر
بابرنگ تین پاؤ۔ کچری دو سیر۔ گرج ایک پاؤ۔ اجوائن تین پاؤ۔ اجمود تین پاؤ۔ رائی بنارسی
تین پاؤ۔ سولف ایک پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنای مکی ایک پاؤ۔ پودینہ خشک
آدھ سیر۔ پیپل تین پاؤ۔ مروڑ پھلی ایک پاؤ۔ نسوت ایک پاؤ۔ سنای مکی ایک پاؤ۔ مغز املتاس
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ۔ سہاگہ تین چھٹانک
باہم کوٹ کر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاویں اگر گھوڑا اسرد مزاج اور بادی
اور بلغمی ہو مرچ سیاہ آدھ سیر۔ کٹکی آدھ سیر۔ ہینگ خالص ایک پاؤ۔ باریک پیس کر شامل کر دیں
اگر گھوڑے کو رگ موترہ ہو مغز تخم کرنجوہ آدھ سیر۔ لوٹہ سجی تین چھٹانک۔ نوشادر
تین چھٹانک۔ پھٹکری بریان تین چھٹانک باریک کوٹ کر شامل کر دیں اور آدھ پاؤ ہر روز
قبل پانی کے کھلاویں نسخہ چٹکی پوست ہڑ کلان ایک پاؤ۔ زنگی ہڑ بارہ تولہ۔ جواکھار آٹھ تولہ
سہاگہ تیلیہ بریان آٹھ تولہ۔ پیپل ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ
ایک پاؤ۔ شہد خالص ایک سیر۔ باریک پیسیں اور آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاویں
نسخہ چیرہ ماہ جیٹھ و بیساکھ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ پیپل آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان آدھ سیر
زنگی ہڑ آدھ سیر۔ پوست بہیڑہ آدھ سیر۔ آملہ خشک آدھ سیر۔ تالمکھانہ صحرائی آدھ سیر
کشنیز خشک آدھ سیر۔ زیرہ سفید ایک پاؤ۔ سولف ایک پاؤ۔ تخم بالنگا ایک پاؤ۔ بابرنگ
ایک پاؤ۔ کٹکی ایک پاؤ۔ بیلا مول ایک پاؤ۔ کالیسر ایک پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نمک سفید ایک پاؤ۔ نمک سیاہ ایک پاؤ۔ جواکھار ایک پاؤ
لوٹہ سجی ایک پاؤ۔ ہینگ ایک پاؤ۔ اجمود ایک پاؤ۔ اجوائن ایک پاؤ۔ ریوند چینی ایک پاؤ
زرد چوب ایک پاؤ۔ گرج ایک پاؤ۔ کالی زیری ایک پاؤ۔ شکر سرخ ایک پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک
کوٹ کر ہر روز آدھ پاؤ قبل پانی کے کھلاویں نسخہ چورن زرد چوبہ باد و بلغم کے واسطے
بہت مجرب ہے۔ ہلدی ایک پاؤ۔ سونٹھ ڈیڑھ پاؤ۔ مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ۔ بالون آدھ پاؤ
میتھی آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ کچلون۔ اسگندنا گوری۔ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان

بائے کھنبہ۔ نوشادر۔ گوگل۔ پیپل۔ اجمودہ۔ مالکنگنی۔ اجوائن خراسانی۔ نسوت۔
سنای مکی۔ عاقرقرحا۔ کائفل۔ زیرۂ سیاہ۔ لوٹہ سجی۔ زیرۂ سفید۔ کٹ کیکلی کالیسر۔ بندال
ہر ایک ایک چھٹانک۔ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب بعد دانہ کے کھلاویں
اور اگر ضرورت ہو ہینگ ڈیڑھ پاؤ شامل کریں نسخہ مصالح تنقیہ معدہ رائی بنارسی
آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ نصف چھٹانک باہم کوٹکر شیر مادہ گاؤ میں رات کو تر کرکے علی الصباح
کھلاویں اور قایضہ کریں اور بعد چار گھڑی کے دانہ دیں نسخہ مصالح قوت و رنگ
ہلدی پانچ سیر جو کوب کرکے دو سیر روغن زرد میں بریان کریں بعد ازاں پیسکر تین سیر
روغن زرد میں پھر بریان کریں اور ہر روز ڈیڑھ پاؤ شب کو شیر مادہ گاؤ میں تر کرکے
علی الصباح کھلاویں اور بعد چار گھڑی کے دانہ دیں نسخہ جیر ماہ جیٹھ و اساڑھ
مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پوست ہڑ کلان۔ زنگی ہڑ۔ سونٹھ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ سونف
زیرۂ سفید۔ اجوائن۔ پودینہ خشک۔ نمک لاہوری۔ تخم سویہ۔ کنگی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ رائی
ایک سیر۔ کچری تین پاؤ۔ کل ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاویں
نسخہ چورن موسم سرما۔ سونٹھ۔ کچری۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ سونف۔ مرد پھلی۔ سنای مکی
آملہ خشک۔ پوست ہڑ کلان۔ بہیڑہ۔ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان۔ انیسون۔ نمک سانبھر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک شور۔ پیپلامول۔ پودینہ خشک۔ زیرۂ سفید۔ ہینگ خالص
ہر ایک ایک پاؤ۔ جواکھار آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ ادھ پاؤ۔ رائی بنارسی آدھ سیر
جملہ ادویہ باریک پیسکر رات کو بعد دانہ کے ڈیڑھ چھٹانک ہر روز کھلاویں نسخہ جیر موسم سرما
سونٹھ۔ اجوائن۔ اجمودہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کنگی۔ زنگی ہڑ۔ کچری۔ رائی بریان۔ تخم سویہ
نرکچور ہر ایک ایک پاؤ۔ ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ گرج۔ بابرنگ۔ ایلوا۔ نمک سیاہ
جواکھار۔ نمک سانبھر ہر ایک آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر رات کو ہر روز بعد دانہ کے آدھ پاؤ
کھلاویں نسخہ تیاری قرص ہاضمہ اجوائن۔ ہڑ کلان۔ ایک ایک سیر۔ سونٹھ آدھ سیر۔ نمک سیاہ
آدھ سیر۔ لوٹہ سجی۔ کچلون۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ مرچ سیاہ۔ ایک ایک پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ
باریک کوٹکر پانی میں پکا کر آفتاب میں خشک کریں ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاویں

نسخہ تیاری پوست ہڑ کلان ایک سیر۔ اجوائن ایک سیر۔ نمک سانبھر آدھ سیر باریک کوٹکر
پانی مین پکاوین ہر روز شب کو بعد دانہ کے آدھ پاؤ کھلاوین نسخہ دیگر کٹکی آدھ سیر
کالیسر آدھ سیر۔ بُندال ڈیڑھ پاؤ۔ توڑی تلخ آدھ پاؤ۔ پھل اندرائن خشک آدھ پاؤ
ایلوا آدھ پاؤ۔ نرکچور آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ اجوائن خراسانی ایک پاؤ۔ گرج آدھ پاؤ
اجمودھا ایک پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ تخم سویہ ایک پاؤ۔ ہالون ایک پاؤ۔ مالکنگنی ایک پاؤ
مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ سونٹھ ایک پاؤ۔ ہلدی ایک پاؤ۔ کچری ایک پاؤ۔ پیپل ایک پاؤ۔ جواکھار
آدھ پاؤ۔ نمک لاہوری آدھ پاؤ۔ لوٹہ سجی آدھ پاؤ۔ رائی بنارسی ایک پاؤ۔ نمک سانبھر
آدھ پاؤ۔ نمک شور آدھ پاؤ۔ بھنگ ایک پاؤ۔ ہینگ خالص ایک چھٹانگ۔ اسگند ناگوری
آدھ پاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپلامول آدھ پاؤ۔ باریک پیسکر ہر روز آدھ پاؤ بوقت شب
بعد دانہ کے کھلاوین نسخہ چٹنی موسم سرما پوست ہڑ کلان۔ شاہترہ۔ پودینہ خشک
اجمودھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ تخم اسویہ۔ عرق ادرک ہر ایک ایک پاؤ۔ ادویہ باریک
کوٹکر دو سیر شہد مین مخلوط کرکے اکیس گولی بناوین ہر روز صبح کو ایک گولی کھلاوین نوع دیگر
سونٹھ ایک سیر۔ مرچ سیاہ ایک سیر۔ شہد دو سیر۔ ادویہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط
کرکے ستر گولی بناوین ہر روز قبل پانی کے ایک گولی کھلاوین نوع دیگر سونٹھ۔ مرچ سیاہ
سونف۔ پیپل۔ کٹکی۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ کچری۔ رائی بنارسی۔ پلاس پاپڑہ۔ گرج۔ نرکچور۔
اجمودہ۔ کٹ۔ بُندال۔ کالی زیری۔ بابرنگ۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ لوٹہ سجی۔ سہاگہ بریان۔ جواکھار۔ زنگی ہڑ۔
پوست بہیڑہ۔ مروڑ پھلی۔ پیپلامول۔ عاقرقرحا۔ ہینگ مساوی الوزن باریک کوٹکر
آدھ پاؤ اگر شکم گرنا منظور ہو قبل پانی کے ہر روز کھلاوین ورنہ رات کو بعد دانہ کے دین
نوع دیگر سونٹھ ایک پاؤ۔ سہاگہ ایک چھٹانک۔ پھٹکری بریان ایک چھٹانک
کائفل ایک پاؤ۔ گرج ایک چھٹانک۔ بابرنگ ایک چھٹانک۔ کٹکی ایک چھٹانک۔ سینگ
ایک چھٹانک۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک
پیسکر دو سیر آرد موٹھ مین خمیر کرکے ساٹھ گولی بناوین ایک گولی ہر روز شب کو بعد دانہ کے

کھلاوین جمیع امراض سے محفوظ رہیگا نسخۂ تیاری موسم گرما سونف ایکپاؤ۔ شاہترہ
ایک پاؤ۔ مکوے خشک ایک پاؤ۔ تخم بکائن آدھ سیر۔ پوست ہڑ کلان ایک پاؤ
پوست بہیڑہ ایکپاؤ۔ آملہ خشک ایکپاؤ۔ زنگی ہڑ ایکپاؤ۔ زیرہ سفید ایک چھٹانک مرچ سیاہ
ایک چھٹانک۔ نمک لاہوری ایکپاؤ۔ زنجور ایکپاؤ۔ سویہ ایکپاؤ۔ اجوائن ایک چھٹانک
کچری ایکپاؤ۔ رائی ایکپاؤ۔ پودینہ خشک ایکپاؤ۔ نمک سیاہ آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ
باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز وقت شب بعد دانہ کے کھلاوین نسخۂ ایام گرمی سونٹھ
کٹکی۔ رائی۔ کچری۔ ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ کلونجی۔ مرچ سیاہ۔ قند سیاہ ہر ایک آدھ سیر
نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ سہاگہ بریان۔ پھٹکری ایک ایکپاؤ۔ لسن آدھ پاؤ
اجوائن ڈیڑھ سیر۔ پوست بیخ سہجنہ ایک سیر باریک پیسکر دہی مین تر کرین اور کسی ظرف مین
بند کرکے سرگین اسپ مین دفن کرین بعد آٹھ روز کے نکالکر ایکپاؤ ہر روز بوقت شب
بعد دانہ کے کھلاوین اگر گھوڑے کے شکم مین کرم یا آنون ہو قبل پانی کے کھلا دین۔
نوع دیگر سونٹھ ایک سیر۔ اجوائن دو سیر۔ رائی بنارسی ڈیڑھ سیر کچری ڈیڑھ سیر
بابرنگ آدھ سیر۔ نمک سیاہ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آدھ سیر۔ تخم سویہ آدھ سیر ہیچی سیاہ آدھ سیر
نمک سانبھر آدھ سیر۔ شاہترہ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ آدھ سیر۔ کلونجی ایکپاؤ جملہ ادویہ باریک
پیسکر دس سیر دہی مین تر کرکے آٹھ روز لید مین دفن کرین بعد ازان نکالکر ایکپاؤ ہر روز قبل
پانی کے کھلاوین نسخۂ فساد خون پوست ہڑ کلان تین پاؤ۔ پوست بہیڑہ تین پاؤ۔ آملہ
تین پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ سیر۔ سونف آدھ سیر۔ سر بھوکہ ایکپاؤ۔ چرائتہ۔ صندل سرخ۔ میتھی
کاہو ایک ایکپاؤ۔ شاہترہ آدھ سیر۔ تخم بکائن تین پاؤ۔ کشنیز ایکپاؤ۔ تخم خرفہ۔ مکوی خشک
نشاستہ ہر ایک آدھ سیر۔ پوست نیب آدھ سیر۔ نمک لاہوری ایک سیر کل ادویہ باریک پیسکر
ہر روز ایک چھٹانک مصالح ایک چھٹانک شہد مین ملاکر قبل پانی کے کھلاوین اور اگر گھوڑے کو
خارش ہو اول شہرگ سے دو تین سیر خون لین بعد ازان ایک چھٹانک مصالح مذکور ایک
چھٹانک شہد یا گلقند مین ملاکر قبل پانی کے کھلاوین نسخۂ جھنگ پیشاب
پوست ہڑ کلان تین چھٹانک۔ آملہ خشک تین چھٹانک شاہترہ آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ تخم مولی

تین چھٹانک۔ تخم کاسنی تین چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ ہر روز علی الصباح کھلاوین بعد چار گھڑی کے دانہ دین نسخہ سوزاک گندہ بروزہ ڈیڑھ تولہ۔ رسوت نصف چھٹانک پھٹکری نصف چھٹانک۔ کتھہ سفید نصف چھٹانک۔ کباب چینی نصف چھٹانک۔ گیرو نصف چھٹانک شورہ قلمی چار تولہ جملہ ادویہ باریک کوٹکر علی الصباح کھلاوین نوع دیگر پوست ہڑ کلان پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ شاہترہ۔ گیرو۔ رسوت۔ کباب چینی۔ تخم مولی۔ سنگجراحت کتھہ سفید جملہ ادویہ باریک کوٹکر آدھ پاؤ مین ایک تولہ ست گندہ بروزہ شامل کرکے قبل پانی کے ہر روز کھلاوین نسخہ لیپ ہر بادائیون خالص ۲ ماشہ۔ میدہ لکڑی ایک تولہ گیرو ایک تولہ۔ کرپاری زہر ایک تولہ۔ کچلہ ایک تولہ کل ادویہ باریک پیسکر پانی مین پکاکر زہر باد پر لیپ کرین اور پا چکہ شتی سے سینکین نسخہ ذرب رومی مصطگی ایک تولہ۔ کندریون دو تولہ آنبہ ہلدی دو تولہ ایلوا دو تولہ میدہ لکڑی دو تولہ۔ مالکنگنی دو تولہ۔ سہینگ دو تولہ جملہ ادویہ باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ کی مخلوط کرکے نیم گرم چوٹ پر باندھین اور بعد تین روز کے کھولین اگر صحت ہوجاوے بہتر ورنہ پھر بدستور استعمال کرین نسخہ نکسیر خونی گل ملتانی آدھ پاؤ حل کرکے پیشانی پر لیپ کرین نوع دیگر گل ملتانی۔ عرق گلاب۔ پوست انار ہر ایک آدھ پاؤ باریک پیسکر سر یا ناک پر لیپ کرین اور تر رکھین خشک نہ ہونے دین یہ دوا نکسیر خونی اور سردی یا گرمی کی ذرب کو مفید ہے نوع دیگر چرائتہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر دو دو تولہ کوٹکر کھلاوین اور برگ کنار سبز آدھ پاؤ۔ صندل سفید ایک چھٹانک۔ گل ملتانی ایک چھٹانک زردچو آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین خمیر کرکے لیپ کرین نوع دیگر کتیرہ خشک دو تولہ ملہٹی خشک دو تولہ گل ملتانی ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر پانی مین خمیر کرکے لیپ کرین نسخہ برسروجی اول شہرگ سے دو سیر خون لین بعد اوسکے استعمال ادویہ کرین اور دانہ خام دین راتب ہرگز نہ دین لوطہ سجی گلابی ڈیڑھ پاؤ۔ باریک پیسکر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد مین خمیر کرکے سات گولی بناوین اور کسی ظروف گلی مین رکھکر ایک پاؤ روغن زرد گرم کرکے اوسپر ڈالین اور ہر روز علی الصباح ایک گولی روغن مذکور مین مخلوط کرکے کھلاوین نوع دیگر کاہو آدھ پاؤ۔ مصری آدھ پاؤ۔ بالائی ایک پاؤ جملہ ادویہ کوٹکر باہم مخلوط کرکے

علی الصباح کھلاویں نوع دیگر مغز املتاس بے تخم و پوست ایک پاؤ سہاگہ چوکیہ آدھ پاؤ
روغن زرد آدھ پاؤ۔ آرد موٹھ ایک پاؤ مغز فلوس و آرد شب کو پانی میں تر کر کے
علی الصباح چھانکر دیگر ادویہ ملاکر بوزن ایک چھٹانک گولی بناکر ہر روز صبح کو ایک گولی
کھلاویں نوع دیگر باچی۔ منڈی۔ مرچ سیاہ مساوی الوزن باریک پیسکر شیر بادہ گاؤ میں
ملاکر بوزن ایک ایک چھٹانک گولی بناویں ہر روز علی الصباح ایک گولی کھلاویں
نسخہ ضیق النفس سہاگہ۔ لوٹہ سجی۔ نوشادر۔ نمک کانچ۔ نمک سیاہ۔ اجوائن
نمک سانبھر۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گندھک ایک چھٹانک چھاچھ ایک پاؤ۔ افیون ایک ماشہ
تھوہر پندرہ سیر۔ برگ مدار۔ برگ تھوہر خاردار دس سیر۔ تھوہر چوکوب کریں اور جملہ
ادویہ باریک پیسکر ایک مٹکی میں اول تھوہر قدرے بچھاویں اوسکے اوپر برگ ڈھاک
رکھیں اوسپر ادویہ رکھیں اوسپر پھر تھوہر بچھاویں اوسپر برگ مدار بچھاویں پھر اوسپر ادویہ
بچھاویں اسی طرح تہ بہ تہ ترتیب دیں اور منھ اوسکا مٹی سے بند کر کے ایک من اوپلہ میں
رکھکر جلاویں جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر ایک تولہ روز شکو کھلاویں نوع دیگر
برادہ مس آدھ پاؤ پیشاب خر آدھ پاؤ۔ عرق چولائی سرخ ایک پاؤ۔ عرق مولی خالص
آدھ پاؤ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ۔ ہیچ نے آدھ پاؤ۔ جملہ ادویہ عرق میں ملاکر
ہانڈی میں رکھکر منھ اوسکا بند کر کے السی کی کھلی کل ہانڈی پر لگاکر خشک کر کے ایک من
اوپلہ صحرائی میں رکھکر جلاویں جب جلکر سرد ہو جاوے نکالکر بقدر ضرورت ہر روز
چار گھڑی قبل دانہ کھلانیکے کھلاویں نسخہ پیچش مازو سبز ایک چھٹانک۔ آملہ خشک
آدھ پاؤ۔ الائچی خرد ایک چھٹانک۔ پوست ہڑ کلاں آدھ پاؤ۔ پھول ببول آدھ پاؤ
رسوت ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ۔ ہر روز شام کو کھلاویں اور
اگر خون زیادہ آتا ہو۔ آدھ پاؤ گیرو شامل کر دیں نسخہ آنون سونٹھ ایک چھٹانک
پلاس پاپڑہ آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پوست ہڑ کلاں۔ سولف۔ اجوائن۔
زنگی ہڑ۔ بابرنگ۔ کچری۔ رائی۔ ہینگ۔ مکوے خشک۔ تخم مولی۔ پودینہ خشک
مساوی الوزن باریک کوٹکر ہر روز تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کر کے چار گھڑی

پانی سے کھلاوین نوع دیگر سونٹھ آدھ سیر۔ پلاس پاپڑہ۔ ایک پاؤ۔ نسوت آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر
آدھ سیر۔ باریک پیسکر قبل پانی کے ہر روز اسیقدر کھلاوین **نسخۂ آنوٗن موسم گرما**
سونٹھ۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ پوست ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ زیرہ سفید
تخم مولی۔ نمک لاہوری۔ رائی۔ بابرنگ۔ مروڑ پھلی۔ پلاس پاپڑہ۔ جملہ ادویہ ایک ایک پاؤ
باہم کوٹکر آدھ پاؤ روز قبل پانی کے کھلاوین **نوع دیگر** سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کنگی
اجوائن۔ سونف۔ زنگی ہڑ۔ رائی۔ کچری۔ پلاس پاپڑہ۔ نسوت۔ گرچ۔ نمک سیاہ
نمک سانبھر۔ نمک کھار۔ پودینہ خشک۔ نرکچور۔ ہینگ۔ ایک ایک پاؤ۔ باریک پیسکر
تین چھٹانک ایک پاؤ قند سیاہ مخلوط کرکے پانی کے چار گھڑی قبل ہر روز کھلاوین **نوع دیگر**
رائی تین چھٹانک۔ نمک سانبھر سات تولہ۔ نرکچور نصف چھٹانک باریک کوٹکر ہر روز
بوقت سہ پہر کھلاوین **نسخۂ اسہال** اگر بطانہ سرخ ہو اور دست بہت آتے ہون۔ زیرہ سفید
پودینہ خشک۔ بیلگری۔ مازو سبز۔ کتھہ۔ زنگی ہڑ کلان۔ تج۔ آملہ خشک۔ الائچی کلان
رسوت۔ جملہ ادویہ ایک ایک چھٹانک۔ دانہ انار ترش آدھ پاؤ۔ بھنگ آدھ پاؤ۔ باریک
کوٹکر آدھ پاؤ ایک پہر کے بعد کھلاوین اور گرمی مین مصالح دہی مین لت کرکے
کھلاوین **نوع دیگر** تج۔ پوست خشخاش۔ بھنگ۔ گری بیل۔ سونف۔ ہر ایک آدھ پاؤ
باریک کوٹکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور دانہ اور پانی ہرگز نہ دین
دوسرے دن جب اسہال بند ہو جاوے پانچ سیر پانی پلاوین اور تیسرے دن اگر دست
بند ہو جاوین نصف دانہ کھلاوین ورنہ ہرگز نہ دین **نسخۂ بدہضمی موسم سرما** فلفل سیاہ
پیپل۔ سونف۔ سونٹھ۔ کچری۔ زیرہ سفید۔ نمک سیاہ۔ پوست ہڑ کلان۔ ہمٹون باریک
پیسکر آدھ پاؤ ہر روز شام کو قبل دانہ کے کھلاوین **دیگر** مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ پیپل
ایک چھٹانک۔ ادرک ایک پاؤ۔ شہد ایک پاؤ دو حصہ کرکے ایک حصہ صبح اور ایک حصہ
شام کو کھلاوین **نسخۂ پیچش** پیپل خرد کوہی ایک پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔ رائی بنارسی
مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ ہینگ مساوی الوزن
باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز بوقت شب کھلاوین **نسخۂ شکم جاری** برگ جامن آدھ پاؤ

مرچ سیاہ ایک چھٹانک - ہینگ ایک چھٹانک جملہ ادویہ باریک کوٹکر کھلاوین ہر روز
اِسی قدر استعمال کرین اور اول روز پانی مطلق نہ دین - دوسرے روز قدرے
پانی پلاوین اور تا صحت کم پانی پلاوین **نسخہ اسہال** تج آدھ پاؤ - پوست خشخاش
گری بیل - تین تین چھٹانک - پودینہ خشک آدھ پاؤ - مازو سبز ایک چھٹانک - پکوڑ خشک
آدھ پاؤ - رسوت ایک چھٹانک - سونف آدھ پاؤ - زنگی ہڑ آدھ پاؤ - سونٹھ آدھ پاؤ -
باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور اول روز آب و دانہ
نہ دین دوسرے روز قدرے پانی پلاوین **نسخہ بدہضمی** موسم گرما زیرہ سفید - زنگی ہڑ -
دانہ انار ہر ایک آدھ پاؤ - گوندبھول ایک چھٹانک - تج آدھ پاؤ - پوست خشخاش
آدھ پاؤ - مازو سبز تین چھٹانک - مائین خرد آدھ پاؤ - گلنار آدھ پاؤ - کتھہ آدھ پاؤ -
بیلگری تین چھٹانک باریک پیسکر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام ہر روز کھلاوین اور
آب و دانہ ہرگز نہ دین جب قدرے تخفیف ہو کسی قدر پانی پلاوین اور دانہ تا صحت
ہرگز نہ دین **نسخہ ہیضہ و اسہال** نرکچور - پودینہ خشک - سونف - زیرہ سفید
نمک سیاہ - مرچ سیاہ - ادرک ہر ایک ایک پاؤ - نوشادر ایک چھٹانک کل ادویہ
باریک کوٹکر تیز سرکہ مین تر کرکے آدھ پاؤ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک پہر کے بعد کھلاوین
جب خوب دست آوین اور غذا پیٹ مین نہ باقی رہے - مازو آدھ پاؤ - پوست خشخاش
آدھ پاؤ - مائین خرد آدھ پاؤ - ہینگ آدھ پاؤ - انار دانہ آدھ پاؤ - زیرہ سفید -
آدھ پاؤ - سونف آدھ پاؤ - پودینہ آدھ پاؤ - بیلگری آدھ پاؤ - الائچی کلان آدھ پاؤ
جملہ ادویہ باریک پیسکر تین چھٹانک کھلاوین پھر بعد دوپہر کے آدھ پاؤ کھلاوین بعد ازان
ہر روز آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام کو کھلاوین اور تا صحت دانہ ہرگز نہ دین مگر پانی قدرے
پلاوین - اگر مد پر زخم ہو اور اوسمین چور ہو تو یہ علاج کرین علاج زخم کو چار پارہ
کرکے برگ نیب پیسکر نمک ڈالکر گرم کرکے دونون وقت خواہ ایک وقت زخم مین
بھرین اور کپڑے کی گدی رکھکر باندھین جب زخم برابر ہو جاوے بھلانوان کھلا دور کردہ
آدھ پاؤ - گرگٹ کشتہ دو عدد - اول گرگٹ روغن کنجد مین جلاوین بعد ازان

بھلانوان جلاکر نکال ڈالین۔ سفیدہ کاشغری۔ سیندور۔ رال۔ مردارسنگ۔ نیلا تھوتھہ
چونہ آب نارسیدہ۔ گندھک ایک ایک تولہ۔ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے
مرہم بناوین ہر روز دو چار مرتبہ زخم پر لگاوین۔ اگر زخم یا سُم مین کیڑے پڑگئے ہون
تو یہ علاج کرین نسخہ کٹکی۔ برگ نیب۔ بلیم۔ بھنگ۔ چونہ آب نارسیدہ جملہ ادویہ باریک
پیسکر قدرے زخم یا سُم مین بھر کر گدی کپڑے کی رکھکر باندھین جب کیڑے مرجاوین
مرہم مذکور لگاوین اور سُم پر نیلا تھوتھہ ایک تولہ کتھہ سفید ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک چھٹانک
باریک پیسکر پانچ چھہ مرتبہ سُم مین بھرین۔ اول برگ نیب پیسکر گرم کرکے نمک طعام
چھڑک کر ہر روز دو تین مرتبہ باندھین اور برگ نیب پانی مین جوش دیکر ہر روز دھوئین
بعد ازان حرام مغز قدری توتیا ملاکر باندھین بعد چار پہر کے کھولکر سفیدہ کاشغری۔ سنگجراحت
بھنگ۔ گیرو۔ کسیس۔ کتھہ پپڑیا۔ نیلبری۔ باریک پیسکر قدرے آب صابون زخم پر ملکر
ادویہ مذکور خشک لگاوین نوع دیگر بھلانوان سربریدہ ایک تولہ کچیلہ ایک تولہ تخم تنواخ
ایک تولہ۔ ناخن اسپ مشکی تین تولہ۔ شاخ گاؤمیش کتھہ دو تولہ۔ سیاہی شعر مو دو تولہ
سیندور ایک تولہ۔ رال ایک تولہ۔ گوند ایک تولہ۔ کندر ایک تولہ۔ روغن کنجد سیاہ مین
جلاوین اور کچیلہ اور بھلانوان ادہ کو انچ نکالکر مرہم بناکر بدستور استعمال کرین نسخہ جھیم
گھوڑے کے پانون مین ہوتا ہے۔ اول برگ نیب پیسکر نمک ملاکر گرم کرکے دو روز
باندھین تاکہ کھر نرم ملائم ہو کر درد دور ہوجاوے بعد ازان سفیدہ کاشغری ایک تولہ نیلا تھوتھہ
بریان چھہ ماشہ۔ کتھہ سوختہ ایک تولہ۔ سپیاری سوختہ ایک تولہ مردارسنگ ایک تولہ
سنگجراحت ایک تولہ۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک پاؤ روغن زرد مخلوط کرکے ہر روز
چار مرتبہ چھر پر ملین اور ناپسال آدھہ پاؤ۔ چھال ببول آدھہ پاؤ کو کوٹکر دو سیر پانی مین
جوش دیکر ایک مرتبہ ہر روز دھویا کرین نسخہ کھپرا سینہ ماہی۔ ناخن اسپ
شاخ گاؤمیش۔ روغن مین جلاوین بعدہ سیندور ڈالین جب کل اجزا مل جاوین۔ رال۔ گوند
کندرو ڈالکر نیب کی لکڑی سے حل کرین اور چار تولہ موم ڈالکر مرہم بناوین یا فقط روغن
استعمال کرین نوع دیگر برگ نیب پیسکر نمک ڈالکر گرم کرکے دو تین روز باندھین بعد ازان

سرگین فیل ایک چھٹانک خشک کرکے جلاوین اور روغن زرد مین ملاکر چار پانچ مرتبہ ہر روز
لگاوین جھر کو بھی مفید ہے نسخہ زخم تنگ اگر زخم مین چوڑ نہ ہو قدری روغن زرد
زخم پر ملکر میدہ گندم و زرد چوب ہموزن باریک پیسین اور چسپان کرکے برگ ڈھاک باندھین
اور اگر چوڑ ہو چاک کرکے اول دو تین روز برگ نیب پیسکر گرم کرین اور نمک طعام اسپر
چھڑک کر زخم پر باندھین بعد ازان دال مسور بقدر ضرورت رات کو پانی مین تر کرکے
صبح کو پیسین اور توتیا ایک ماشہ حل کرکے ملاوین اور پھاہا بنا کر زخم پر لگاوین نوع دیگر
کتھہ کتیرا۔ گوند ببول۔ گوگل میدہ لکڑی ایک ایک تولہ باریک پیسکر بقدر ضرورت لیکر
قند سیاہ یکجا کر ملاوین اور پھاہا بنا کر زخم پر لگاوین اور اگر چوڑ ہو اول بدستور
سابق نیب استعمال کرکے پھاہا لگاوین نوع دیگر واسطے سواری کے تھیلی پارچہ کی
دو ہری سیکر روغن زرد۔ روغن السی۔ روغن کنجد چربی بز۔ موم زرد۔ ہر ایک
چار چار تولہ باہم گرم کرکے پارچہ تھیلی اوسمین چرب کرین اور زخم پر رکھا تنگ کھینچین
اور سواری کرین زخم ملائم رہیگا اور سواری مین ہرج نہ ہو گا نسخہ مسہ ملیم ایک تولہ
صابون دو تولہ مردار سنگ ایک تولہ۔ لوٹہ سجی گلابی ایک تولہ۔ چونہ پان دس تولہ
پوست ریٹھہ چھ ماشہ۔ روغن تلخ ایک چھٹانک باہم کوٹکر ملین اور مسہ کو چاکو سے تراشکر
مرہم دونون وقت لگاوین اور اگر مسہ نہ کاٹ سکین اسی طرح مرہم مذکور لگاوین
بعد چار پہر کے گل پنڈول ملکر دہو ڈالین اسی طرح چندروز استعمال کرین مسے خود بخود
گرجاوینگے نوع دیگر جس طرح ممکن ہو مسہ تراشکر سجی۔ چونہ پان آب نا رسیدہ مساوی الوزن
پیسکر لگاوین انشاءاللہ تمام عمر مسہ نہ ہو گا نسخہ مرہم گوش روغن زرد ایک چھٹانک
مع موم گرم کرین بعد ازان دار ہلد ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ باریک پیسکر ڈالین
اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین نوع دیگر روغن زرد آدھ پاؤ۔ ایک سو ایک مرتبہ
نیم گرم پانی سے دھو کر کتھہ سفید ایک تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ مردار سنگ چھ ماشہ
دانہ الایچی خرد چھ ماشہ۔ باریک پیسکر ملاوین اور مرہم تیار کرکے استعمال کرین
یہ دوا زخم انسان کو بھی مفید ہین نوع دیگر روغن زرد آدھ پاؤ شیر گرم کرین اور پھلانوان

سر بریدہ پچاس عدد۔ تخم کوانچ نصف چھٹانک۔ برگ نیب آدھ پاؤ۔ باہم پیسکر چند ٹکیہ بناکر
جلاوین جب خوب جلی ہووے نکالکر نیلا تھوتھا ایک تولہ نیلا تھوتھا ایک تولہ کتھ سفید ایک تولہ
مردار سنگ ایک تولہ۔ رسوت ایک تولہ ملتانی ایک تولہ سیندور ایک تولہ سنگجراحت
ایک تولہ باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم تیار کرکے استعمال کرین یہ مرہم
ہر زخم تیر اور شمشیر کو مفید ہے۔ نوع دیگر برگ نیب پیسکر چند ٹکیہ بناوین اور ڈیڑھ سیر
روغن تلخ مین جلاکر دور کرین بعد ازان کھلاوان سر بریدہ نیم چھٹانک۔ تخم کوانچ
نیم چھٹانک جلاکر نکالڈالین اور سیندور نیم چھٹانک۔ کیلہ خشک نیم چھٹانک رال سفید
نیم چھٹانک۔ سفیدہ نیم چھٹانک۔ تماسانبھر دو تولہ۔ توتیا ایک تولہ باریک پیسکر روغن
مذکور مین حل کرکے مرہم بناکر بوقت ضرورت استعمال کرین یہ مرہم ہر مقام کے زخم کو
مفید ہے نوع دیگر کھلاوان سر بریدہ۔ تخم کوانچ۔ روغن تلخ مین جلاوین جب
خوب جلی ہووے نکالکر برگ نیب پیسکر چند ٹکیہ بناکر جلاوین بعد ازان دور کرکے
کتھوہر کی لکڑی سہ دھارا یا چودھارا پوست دور کرکے مغز باریک ٹکڑہ ٹکڑے
کرکے روغن مذکور مین جلاکر دور کرین اور نمک طعام ایک تولہ توتیا سبز چھ ماشہ
باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے مرہم بناوین اور وقت ضرورت زخم پر
لگاوین یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو مفید ہے دیگر چونہ روغن تلخ مین حل کرکے پانچ چھ تہہ
ہر روز زخم پر لگاوین نسخہ ہول دل پوست ہڑ کلان آدھ پاؤ۔ پوست بہیڑہ۔
آملہ خشک۔ تخم مولی۔ کشنیز خشک۔ شاہترہ۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ زیرہ سفید۔ کتیرا صندل تخم
نمک لاہوری۔ نشاستہ۔ جملہ دوا باریک پیسکر آدھ پاؤ روزانہ پانی مین ترکرکے شبنم مین رکھین
اور صبح کو قبل چار گھڑی دانہ کھلانے کے کھلادین اور گل ملتانی ایک چھٹانک
برگ کنار آدھ پاؤ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ آملہ خشک۔ باریک کوٹکر عرق کیوڑہ مین
ترکرکے بطور پھاہا کے سینہ پر لگاوین اگر خشک ہوجاوے پھر ترکرین نوع دیگر دہی چکہ
برنج ساٹھی۔ باہم پکاکر ہر روز کھلاوین نسخہ ہرن باؤ پیپلا مول ایک چھٹانک پیپل
ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔ شہد خالص ایک پاؤ باہم کوٹکر تین وقت کھلاوین

نوعدیگر اسگند ناگوری۔ بابرنگ۔ مالکنگنی۔ چوک۔ کنگلی۔ گل دھاوہ۔ اجمودہ۔
کالیسر۔ بندال۔ چینیا۔ پیپل۔ پیلامول۔ تخم سویہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک کوٹکر آدھہ پاؤ ہر روز
قبل پانی کے کھلادین اور صندل سُرخ۔ ملائی قند۔ برگ شاہترہ۔ سپیاری چھالیہ
ناگیسر۔ رسوت۔ عدس مقشر۔ مکوی خشک پانی مین تر کرکے پیسکر نیم گرم ضماد کرین نسخۂ
بادزدہ بالائی۔ چکہ دہی۔ آملہ باہم کوٹکر علی الصباح کھلاوین نوعدیگر پوست ہڑ کلان
پوست بہیڑہ۔ ہڑ زنگی۔ کشنیز خشک۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ تخم مولی۔ نمک لاہوری
مساوی الوزن کوٹکر آدھہ پاؤ قبل پانی کے ہر روز کھلاوین اور بوقت دوپہر پانی پلانے کے
دہی چکہ دوسیر جھیلہ مین شامل کرکے ہر روز کھلاوین اور اگر شیرہ بادہ گاؤ یا گاؤمیش ہو
بہتر ہے نوعدیگر مرچ سیاہ کوٹکر مکھن مین ملاکر علی الصباح کھلائین چوگوشیہ کی ترکیب
گھوڑے کو زمین پر لٹاکر خوب مضبوط باندھین اور دو چھُری آگ مین سُرخ کرکے
جسقدر منظور ہو کان چاک کرین سرد چھُری سے نہ چاک کرین اسلیے کہ سرد چھُری سے
خون بہت نکلے گا اور گرم چھُری سے ایک قطرہ خون بھی نہ نکلے گا گوبہ کرنیکی ترکیب
اول گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور گرم چھُری سے دونون کانون کو برابر
جسقدر منظور ہو نیچے سے اوپر تک تراشین کان طول اور عرض مین کم ہوجاوینگے کنارہ
کان اندر کی جانب کاٹین یعنے گردن کی جانب کان کھڑے کرنیکی ترکیب
کان کی جڑ سے سر کے بال تک تین یا چار اونگل چمڑا کاٹکر دونون کنارہ چمڑون کے ملاکر
ٹانکے لگاوین اور مرہم لگاکر کان استادہ کرکے پٹی مضبوط باندھین بعد صحت کان مثل پیکان کے
ہوجاوینگے ناخونہ کاٹنے کی ترکیب گوشت گوشۂ چشم کا نصف آنکھ تک
بڑھجاتا ہے اوسی کو ناخونہ کہتے ہین ایک بڑی سوئی مین تاگہ مضبوط ڈالکر اور ناخونہ مین سیکر
کھینچے جب ناخونہ سب باہر نکل آوے تیز چاقو سے کل ناخونہ کاٹ لین اور ہلدی پیسکر
آنکھ مین بھردین ہر روز دو تین مرتبہ ہلدی پیسکر بھر دیا کرین آنکھ سے مونچھ
نکالنے کی ترکیب پہلے گھوڑے کو زمین پر لٹاکر مضبوط باندھین اور بقدر درازی
گندم کے نشتر سوائے پتلی کے سیاہی مین نشتر لگاوین ہمراہ پانی کے کرم نکل جاویگا

اور ہلدی خشک پیسکر آنکھ مین ڈالین اگر آنکھ مین پھلی پڑجاوے ادویۂ سابق استعمال کرین
علاج بٹی فقط دھونی اور مالش کا استعمال کرین اول شہرگ سے دو سیر خون لین
بعد ازان نمک سیاہ چھ تولہ پیسکر روغن مادہ گاؤ نصف چھٹانک مین حل کرکے تمام بدن پر
مالش کرین اور اگر مناسب ہو فصد نہ لین۔ اول کمل وغیرہ گھوڑے پر ڈالکر بیری کی
لکڑی جلاوین اور اوپر اجوائن ڈالکر کل جسم پر دھونی دین اور کلکی ایک ٹانک بندال
ایک ٹانک مرچ سیاہ ایک چھٹانک باہم کوٹکر کھلاوین اور آب و دانہ دین دوسری روز
گرم پانی پلاوین اور بعد صحت دانہ کھلاوین علاج جھکہ اول خون لیوین بعد ازان
آنبہ ہلدی ایک ماشہ۔ لودھ پٹھانی ایک ٹانک۔ میدہ لکڑی۔ بیتی سمندر سوکھ ایلوا
مساوی الوزن باریک پیسکر پانی مین پکا کے ضماد کرین اور سینک کے برگ نیب برگ بکائن
بھرتہ کرکے برگ ڈھاک رکھکر جگہ پر باندھین اور مصالح مذکور کھلاوین نوع دیگر ریوند چینی
لونہ سجی سیاہ۔ تج قلمی۔ لودھ پٹھانی۔ ایلوا مگنگری۔ میدہ لکڑی۔ آنبہ ہلدی ہر ایک دو دو تولہ
باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی یا شراب مین پکا کر ضماد کرین اور سینک کر برگ ڈھاک
اور بھرتہ مذکور باندھین نوع دیگر سونٹھ ایک چھٹانک۔ گیرو دو تولہ گل ملتانی آدھ پاؤ
کالی زیری ایک چھٹانک۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ مکوے خشک ایک چھٹانک صندل سرخ
تین تولہ۔ رسوت تین تولہ۔ میدہ لکڑی دو تولہ۔ باریک پیسکر بقدر ضرورت پانی مین
پکا کر ضماد کرین اور سینک کر برگ ڈھاک باندھین نسخہ پشاوری موصلی سفید۔
سرکہ تیز مین پیسکر آنکھ مین مثل سرمہ کے لگاوین نوع دیگر گل کسونجی آدھ پاؤ پانی مین
پیسکر کھلاوین نوع دیگر شیرۂ برگ کسونجی ہر روز آنکھ مین لگاوین نوع دیگر پھٹکری ایک
چھٹانک۔ جگر گوسفند آدھ سیر باہم پیسکر تین روز کھلاوین نوع دیگر لہسن مقشر مرچ سیاہ
تین عدد باریک پیسکر پانی مین حل کرکے انگلی سے آنکھ مین لگاوین نوع دیگر نوشادر
لونہ سجی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لہسن ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر بقدر ضرورت
حقہ کی کیٹ مین ملاکر آنکھ مین لگاوین نسخہ مدنام پوست ہلیلہ کلان آدھ پاؤ۔ پوست
بہیڑہ ایک پاؤ۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ زنجبیل ہر ایک پاؤ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ نرکچور ایک پاؤ

سربھوک ایک پاؤ۔ چیرائتہ آدھ پاؤ۔ شاہترہ ایک پاؤ۔ برگ خرفہ ایک پاؤ۔ تخم نیب آدھ پاؤ
منڈی ایک پاؤ۔ تخم بکائن ایک پاؤ۔ مکوے خشک آدھ پاؤ۔ ملٹھی آدھ پاؤ۔ سونف
آدھ پاؤ۔ شہد خالص آدھ پاؤ۔ بالائی ایک سیر باہم باریک کوٹکر آدھ پاؤ نہیج آدھ پاؤ
شام ہر روز کھلاوین **نوع دیگر** کھلانوان آدھ سیر مالکنگنی ایک پاؤ۔ مرچ سرخ ایک پاؤ
لسن آدھ سیر کنجد سیاہ آدھ سیر برگ ملا ایک پاؤ۔ باریک کوٹکر اکیس گولی بنادین ایک
گولی صبح ایک شام کھلاوین **نسخہ بواسیر خونی و بادی** برگ سنبھالو ایک چھٹانک
ایلوا نصف چھٹانک گوگل دو تولہ عرق پیاز مین حل کرکے ہر روز دو تین مرتبہ مقعد پر لگاوین
اور پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک۔ پوست بہیڑہ ایک چھٹانک۔ آملہ خشک ایک چھٹانک
منقے نصف چھٹانک مغز تخم نیب آدھ پاؤ۔ تخم بکائن آدھ پاؤ۔ زنگی ہڑ آدھ پاؤ۔ شکر سفید
ایک پاؤ۔ باریک کوٹکر دونون وقت ایک ایک چھٹانک کھلاوین **نوع دیگر** برگ نیب۔ برگ بکائن
ایلوا۔ زنگی ہڑ کوٹکر علی الصباح ہر روز کھلاوین **نسخہ کانچ** اگر کانچ باہر نکل آوے
اور اندر نہ جاوے پہلے شراب سے دھوئین اور جوتہ کی تلی سے بزور اندر کردین ہر مرتبہ
اسی طرح کرین اور سونٹھ مرچ سیاہ پیپل۔ کٹلی۔ اجوائن۔ سونف۔ کچری۔ پودینہ خشک
نمک سیاہ۔ زیرہ سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ عاقرقرحا ایک چھٹانک۔ ہینگ نصف چھٹانک
باہم باریک پیسکر ایک چھٹانک صبح اور ایک چھٹانک شام کھلاوین اور پانی کم پلاوین
گھوڑے کو سفید کرنیکی ترکیب مونج کی رسی سے گھوڑے کو رگڑین کہ بال گرجاوین
جب بال نکلین پھر اسی طرح رگڑین تیسری مرتبہ سفید بال نکلین گے **نوع دیگر**
بیربہوٹی پانچ ماشہ۔ ہرتال طبقی ایک ماشہ۔ نوشادر پانچ ماشہ۔ باریک پیسکر جو مقام
سفید کرنا ہو چھیل کر ضماد کرین۔ اگر بندش ہوسکے پٹی باندھین بال گرجاوینگے۔ بعد دس
پندرہ روز کے اگر سفید بال نکلین بہتر ورنہ پھر اوسی طرح عمل کرین **نوع دیگر** اگر گھوڑے کو
ستارہ پیشانی کرنا منظور ہو پیشانی کے بال موچنہ سے اوکھاڑ کے بھلانوان
کلاہ دور کردہ گرم کرکے ملین تین چار روز ملنے سے داغ ہوکر زخم پڑجاویگا۔ جب زخم
پڑجاوے روغن کنجد ملین جب زخم اچھا ہوجاویگا دوبارہ بال نکلینگے پھر بدستور عمل کرین

سفید بال نکلیں گے عقربی دور کرنیکی ترکیب جس گھوڑے کے قشقہ کے اندر
سیاہ یا سُرخ بال ہوں اوسکو عقرب کہتے ہین۔ لوہے گرم سے بال مع جلد چھیلکر روغن گل
مین حل کرکے ضماد کرین چند روز مین سفید بال نکلین گے نسخہ سفید داغ بھلانواں
آدھ سیر۔ کچلہ بریاں ہموزن۔ باریک کوٹکر علی الصباح ایک تولہ کھلاوین اور شام کو بھی
ایک تولہ کھلاوین اور ہر روز تین ماشہ زیادہ کرتے جاوین پانچ تولہ تک بعد ازاں پانچ تولہ
علی الصباح دو تین مہینہ تک کھلاوین نوع دیگر اگر یکایک سفید داغ ہو جاوین اور
گھوڑا راتب خوار ہو راتب موقوف کرکے ارداوہ کھلاوین اور تخم کسیم ایک سیر کوٹکر علی الصباح
ہر روز کھلاوین اور دانہ دوپہر یا شام کو دین نوع دیگر بچھو سیاہ چند عدد مار کر سایہ مین
خشک کرکے تیز سرکہ مین خمیر کرکے بال سفید داغ کرکے موچنہ سے اوکھاڑ کر اسقدر
پیسکر ہر روز پانچ چھہ مرتبہ لیپ کرین نوع دیگر برگ شاہترہ آدھ پاؤ۔ برگ نیب آدھ پاؤ
جرائتہ دو تولہ۔ باریک کوٹکر قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر اگر حال مین سفید داغ
پڑگئے ہوں بال سفید داغ سے اوکھاڑ کر ادویہ مذکورہ ضماد کرین صحت ہو جاویگی
علاج مرگی پھکنی ایک بیضہ مرغ مین مخلوط کرکے بوقت شام ہر روز کھلاوین
علاج بیضہ اگر مواد ہو نشتر دیکر بابو قند سیاہ باہم ملاکر زردی بیضہ مرغ مین پکاکر
ضماد کرین اور اگر مواد نہ ہو بدون نشتر کے ضماد کرین نوع دیگر موم کی ٹکیہ بناکر رومی مصطگی
باریک چھڑک کر گرم کرکے بیضہ اسپ پر باندھین اور اگر مواد ہو نشتر دیکر استعمال کرین
نوع دیگر آنبہ ہلدی۔ میدہ لکڑی۔ ایلوا لمنگری۔ مغز ارنڈ۔ کھوپرہ کہنہ موم ہر ایک
دو دو تولہ۔ باریک کوٹکر چند ٹکیہ بناکر ایک ٹکیہ گرم کرکے پٹی سے باندھین مگر پہلے نشتر دین
نوع دیگر گنجد سیاہ۔ مغز ارنڈ کوٹکر دو ٹکیہ بناکر سہاگہ باریک اوپر چھڑک کر گرم کرکے
بیضہ اسپ پر پٹی سے باندھین پانچ روز ایک ٹکیہ گرم کرکے استعمال کرین اگر
ٹکیہ سخت ہو جاوے پانی سے ملائم کرین بعد چار روز کے دوسری ٹکیہ مستعمل کرین
علاج کھمری عرق برگ سنبھالو ایک سیر۔ عرق دھتورہ ایک سیر۔ عرق مدار ایک سیر
عرق بھٹکٹیا ایک سیر۔ عرق سہجن ایک سیر۔ عرق ہلہل ایک سیر۔ عرق عنبربیل ایک سیر۔ عرق گیکوآر

ایک سیر - کائفل ایک چھٹانک - لہسن آدھ پاؤ - روغن تلخ ایک سیر - روغن کنجد ایک سیر
جملہ عرق و روغن ملاکر جلاوین اور دیگر اجزا کو نکر ملاوین بقدر ضرورت ہر روز کمر پر
مالش دونون وقت کرین اور پاچک سے دو گھڑی سینکین نوع دیگر کنجد سیاہ - مالکنگنی
کھوپرہ کہنہ موم سفید بھلانوان - آنبہ ہلدی - اجوائن خراسانی - تیلا کھوکھرہ - قند سیاہ
برادہ دندان فیل - تخم السی - افیون - مغز پنبہ دانہ - مغز ارنڈ جملہ ادویہ مساوی الوزن
باریک پیسکر چار پوٹلی بناوین دو پوٹلی روغن کنجد مین گرم کرکے دو تین گھڑی سینکین
نوع دیگر سوہہا اسگند ناگوری - بائے برنگ - مالکنگنی - ماہین کہنہ - اجوائن اسپند
رسوت - فافل دیانہ - اجمودہ - ہینگ - گیرو - کنگی - مرچ سیاہ - گوگل - ہلدی پیسکر آدھ پاؤ
ہر روز ایک پاؤ قند سیاہ ملاکر قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر سونٹھ ایک سیر - ہلدی - ہالون
میتھی - رائی باریک پیسکر آدھ سیر ہر روز ایک سیر شربت قند سیاہ مین ترکرکے علی الصباح
کھلاوین اور اگر گھوڑا خورندہ ہو ایک سیر مصالح ڈیڑھ سیر شربت مین ہر روز کھلاوین
نوع دیگر کچیلہ - زنگی ہڑ - مرچ سیاہ - زر کچور - سر کھوکہ - چرائتہ - شاہترہ - برگ خرفہ
تخم نیب ہر ایک ایک پاؤ - منڈی - ملہٹی - سونف مساوی الوزن - مکوی خشک
آدھ پاؤ - تخم بکائن آدھ سیر - شہد خالص ڈیڑھ سیر باریک پیسکر چوبیس گولی بناکر
ایک گولی ہر روز بوقت شب کھلاوین اور بعد تین گھڑی قائضہ کرین نوع دیگر برگ نیب
تین چھٹانک - گلو آدھ پاؤ - برگ بالنس تین چھٹانک - برگ بروسہ تین چھٹانک
لودھ پٹھانی چھہ تولہ - بائے برنگ چھہ تولہ - برگ تنبول ساٹھ عدد - شاہترہ آدھ پاؤ -
کٹکی ایک چھٹانک باریک پیسکر تین حصہ کرکے ایک حصہ ہر روز پانی مین جوش دیکر
قبل پانی کے کھلاوین بعد تین روز کے پھر بدستور تیار کرکے استعمال کرین علاج
لنگ و سینہ بند وغیرہ آنبہ ہلدی آدھ پاؤ - ہالون آدھ پاؤ - میتھی - رائی - سجی گلابی
پھٹکری - زہر شیرین - گیرو - میدہ لکڑی - تج - ریوند چینی ہر ایک ایک چھٹانک باریک
پیسکر بقدر ضرورت صابون مین حل کرکے نیم گرم ضماد کرین - اور پی کو بھی مفید ہے
گرپی مین لیپ کرکے سینکین اور پھر تہ برگ نیب پٹی سے باندھین علاج موچھ

وذرب وغیرہ مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ۔ افیون ایک تولہ۔ صابون نصف چھٹانک تخم دھتورہ
نصف چھٹانک۔ شنگرف چھہ ماشہ۔ گیرو نصف چھٹانک۔ روغن کنجد ایک چھٹانک
باریک پیسکر روغن مذکور مین حل کرکے نیمگرم چوٹ پر مالش کرین اور ریاح کے سینا مین
اختہ کرنیکی ترکیب گھوڑے کو زمین پر لٹاکر پانچ چار آدمی رگ فوطہ کو چار
گھڑی تک ملین جب رگ ملائم ہو جاوے چھوڑ دین فوطہ بھی باقی رہینگے اور شہوت بھی
کم ہو جاویگی اور اگر گھوڑا زیادہ شریر ہو لنگوٹ گزی کا بعد مالش کے شق قینچی کے
خوب کسکر باندھین بعد ایک پہر کے کھولدین نوعدیگر گھوڑے کو زمین پر لٹاکر دو تین
گھڑی رگ فوطہ کی ملین بعد ازان جب رگ ملائم ہو جاوے مقعد کے نیچے سے فوطہ تک
لوہا گرم کرکے رگ کو داغ دین تاکہ رگ شہوت مرجاوے نوعدیگر بدستور رگ فوطہ کی ملین
بعد ازان قینچی پنبہ مین رکھکر محکم باندھین بعد ایک پہر کے کھولدین نوعدیگر
گھوڑے کو زمین پر لٹاکر چار گھڑی رگون کو ملین بعد ازان قینچی پنبہ مین
رکھکر مضبوط باندھین اور بعد چار پہر کے کھولدین موسم سرما مین
قدرے زخم ہو کر اچھا ہو جائے گا اور دیگر موسم مین دونون بیضے
نکل جاوینگے کوئی مرہم سابق الذکر استعمال کرین دیگر گھوڑے کو
زمین پر لٹاکر رگون کو ریشم سے باندھکر دونون بیضہ چاک کرکے نکالین
اور ہلدی باریک پیسکر بھر دین دس پندرہ روز مین صحت ہو جاویگی گھوڑون
کے رنگنے کی ترکیب اگر گھوڑے ارجلی یا ستارہ کو رنگ کرنا منظور ہو
مازو ایک چھٹانک روغن تلخ مین بریان کرکے پانی مین دھو کر سنگ زرنیخ
کھرل آہنی مین دستہ سے کھرل کرین بعد ازان مازو مذکور ادویہ مین
ملاکر کھرل کرین بعد ازان نوشادر ڈالکر کھرل کرین جب خوب
کھرل ہو جاوے گھوڑے کو رنگ دین اگر ایک مرتبہ مین رنگ ہو دو تین مرتبہ
رنگ کرین یہ رنگ دو تین مہینہ رہیگا فروخت کیواسطے خوب ہے
نوعدیگر ہلیلہ سیاہ۔ برادہ مس۔ مازو۔ آملہ خشک ہر ایک ایک تولہ

سنگ زرنیخ تین ماشہ۔ نوشادر پختہ چھ رتی۔ اول مازو کو روغن تلخ مین
بریان کرین کہ نہ خام رہے اور نہ جل جاوے اور برادۂ مس چند بار پانی مین
صاف کرکے باریک پیسکر پارچہ بیز کرین اور آملہ رات کو پانی مین
تر کرکے صبح ملکر پارچہ بیز کرین اور دیگر اجزا جدا جدا باریک پیسکر
بقدر ضرورت باہم ملا کر کڑاہی مین آب آملہ تھوڑا تھوڑا ڈالکر دوپہر کھرل کرکے
رنگ کرین اور باقی گولیان بنا رکھین عند الضرورت آب آملہ مین حل کرکے رنگ دین
اور یہ نسخہ خضاب کو بھی بکار آمد ہے داڑھی مین لگا کر برگ بیدانجیر باندھین بعد ایک
پہر کے پانی سے دھو ڈالین بال سیاہ ہو جاوینگے نسخہ مدر بول اگر پیشاب گھوڑی کا
بند ہو زبان کے نیچے کی رگ سے خون لین فوراً پیشاب کریگا نوع دیگر قدری لہسن
اور پیپل پیسکر گھی مین مخلوط کرکے نائزہ مین رکھان کرین درد موقوف ہو جائیگا
اور پیشاب کریگا نسخہ دھری دندان آہو باریک پیسکر آنکھ مین لگاوین اور چرم آہو
مثل تعویذ کے بنا کر گلے مین باندھین اور سیاہ دانہ ایک چھٹانک۔ برگ سنبھالو آدھ پاؤ
پیپل ایک چھٹانک۔ بول انسان آدھ پاؤ۔ روغن بیدانجیر ایک پاؤ۔ باریک پیسکر باہم ملا کر
تین حصہ کرکے ایک حصہ روز کھلاوین نوع دیگر پھٹکری بریان چھ ماشہ کبابچینی
چار ماشہ۔ نمک لاہوری چھ ماشہ۔ نمک سانبھر چھ ماشہ۔ نوشادر چار ماشہ۔ عرق ادرک
دو تولہ۔ ادویہ کو باریک پیسکر عرق ادرک مین خوب حل کرکے گولی بناوین بقدر ضرورت
ایک گولی پیسکر آنکھ مین چند روز لگاوین نسخہ کنار فافل گرد۔ آدمی یا بکری کے
پیشاب مین حل کرکے نے مین ڈالکر دونون ناک کے سوراخ مین پھونکین
دو مرتبہ صبح اور دو مرتبہ شام نوع دیگر مرچ سیاہ تین ماشہ۔ نمک لاہوری تین ماشہ
عرق برگ سہجنہ مین پیسکر بدستور ناس دین اور چھیلہ مونٹھ یا مونگ کا کھلاوین نسخہ
پروال سرمہ۔ کافور۔ ہلدی ہر ایک پانچ ماشہ جدا جدا باریک پیسکر عرق لیمو مین
حل کرکے سات روز آنکھ مین لگاوین نسخہ شبکوری ہلیلہ پیپلامول مرچ سیاہ
ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر شہد مین مخلوط کرکے گولی بناوین بوقت ضرورت

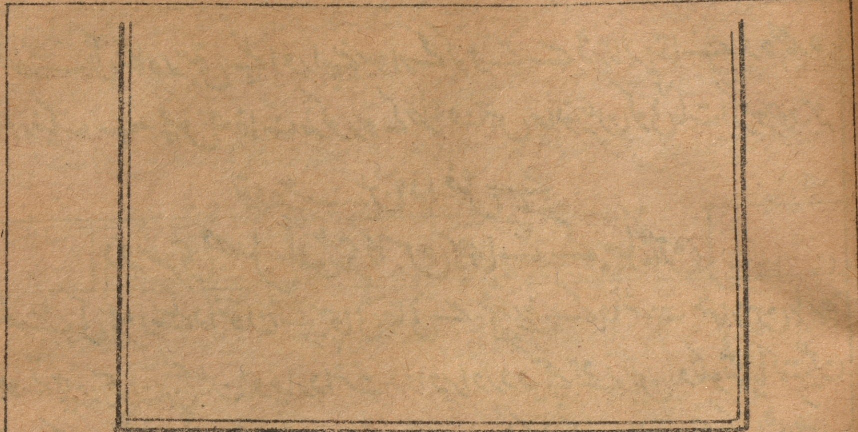
ایک گولی پیسکر آنکھ مین ہر روز چند بار لگاوین خوف دور کرنیکی ترکیب
ہر روز چند بار تازی لید توبڑہ مین رکھکر مُنھہ پر چڑھاوین تاکہ بو اوسکی دماغ مین پہونچے
اور اوسی توبڑہ مین دانہ کھلاوین اور ہر روز ذرا سا دیگر قریب کرتے رہین تا کہ خوف
جاتا رہے نسخہ بالخورہ پوست ہڑ کلان ایک چھٹانک۔ ہلدی ایک چھٹانک
جلا کر ہموزن دونون کے نمک سیاہ۔ سجی ملا کر عرق لیمون مین حل کر کے ہر روز دو تین
مرتبہ بالخورہ پر ضماد کرین نوع دیگر گرگٹ کشتہ آدمی کے پیشاب مین اکیس روز
دفن کرین بعد ازان روغن تلخ مین حل کر کے ہر روز ضماد کرین اور پانی سے
دھو ڈالین نوع دیگر اگر دُم کے بال گر گئے ہون گوشت گاؤ بے استخوان ڈھائی سیر
پارچہ کر کے آدھ سیر نمک سانبھر ڈالکر پکاوین اور ایک وزنہ درمیان دیگر دُم مین
باندھین سات بار باندھنے سے بال نکل آوینگے نسخہ درد شکم جمالگوٹہ چار عدد
پیسکر دہی مین ملا کر ہر روز دو مرتبہ کھلاوین نسخہ زہر باد مرچ سیاہ ایک پاؤ۔ کالی زیری
آدھ پاؤ۔ کٹکی آدھ پاؤ۔ بابرنگ آدھ پاؤ۔ ہینگ ایک چھٹانک۔ افیون ایک ماشہ پیپل
آدھ پاؤ۔ اجوائن خراسانی آدھ پاؤ۔ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔ بیج بھٹکٹیا آدھ پاؤ۔
پیپلا مول ایک چھٹانک۔ گرچ ایک چھٹانک۔ ادرک آدھ سیر۔ برگ تنبول ایک سو ایک
جملہ ادویہ باریک پیسکر آدھ پاؤ ہر روز ہمراہ آرد جو کے قبل پانی کے کھلاوین نوع دیگر
زہر شیرین۔ سنبل کھار۔ گھنگچی سفید۔ سہاگہ بریان۔ مرچ سیاہ۔ شنگرف۔ عاقر قرحا
ہر ایک دو دو تولہ۔ کتھہ پپڑیا آٹھ تولہ جملہ باریک پیسکر عرق ادرک مین نخود کے برابر
گولی بنا کر ایک صبح اور ایک شام ہر روز کھلاوین نسخہ بیل پارچہ حیض عورت ہمراہ شیر
مادہ گاؤ کے اکیس روز کھلاوین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی پلاوین اور
اگر باد قیصر زیادہ ہو دونون کانون مین خوب پنبہ بھر دین کہ ہوا اندر کان کے
نہ جا سکے بعد ازان سر پر درمیان دونون کان کے مثل نگل کے داغ دین اور موصلہ
دم مین بالون کو الگ کر کے داغ دین اور تاریک مکان مین رکھین اور گرم پانی
پلاوین اور مصالح سابق الذکر کھلاوین نسخہ زخم برساتی چونہ صدف آب نارسیدہ

جلا کر مسکہ گاؤ مین مخلوط کر کے ضماد کرین نسخہ بسلسن البول موصلی سیاہ۔ گوکھرو ہموزن
باریک پیسکر ایک پاؤ قند سیاہ اور آدھ پاؤ کنجد سیاہ مخلوط کر کے بوقت شب کھلاوین
سات روز اسی طرح استعمال کرین نوعدیگر گوند ببول۔ زرد سنکھیا و دونون کوٹکر بوزن
تین چھٹانک۔ ہموزن شکر خام ملا کر ہر روز قبل پانی کے کھلاوین آٹھ سات روز اسی طرح
استعمال کرین نوعدیگر جو دو سیر پیشاب مین چار پہر تر کر کے خشک کرین اور دو سیر
کنجد سیاہ باہم کوٹکر ایک پاؤ ہر روز قبل پانی کے کھلاوین نوعدیگر جس گھوڑے کا
دوڑانے سے قلب بیقرار ہوا اور کسی طرح سکون نہ ہوتا ہو اور اعضا سست ہو جاوین
اور تنفس کم ہے خوف ہلاکت کا ہے۔ بکری ذبح کر کے ڈیڑھ سیر خون شہرگ سے لیکر تین تولہ
مرچ سیاہ پیسکر ملاوین اور بانس کے نل مین بھر کے گرم گرم پلاوین اور تاریک مکان
مین رکھین صحت ہو جاویگی نسخہ بادقیصر نمک لاہوری یا شاہترہ باریک پیسکر دونون
آنکھ مین بھر کر پٹی باندھین نوعدیگر سمندر سوکھ باریک پیسکر دو تین مرتبہ ہر روز
آنکھ مین ڈالین نوعدیگر جو گھوڑا گوز بہت کرے روغن مادہ گاؤ ایک پاؤ دو تولہ
مرچ سیاہ ملا کر ہر روز کھلاوین نسخہ موترہ بال موترہ کے استرہ سے صاف کر کے
مغز تخم جمالگوٹہ عرق لیمون کاغذی مین حل کر کے ضماد کرین اور تیسرے روز کھولین
آماس ہو جاویگا گل زرد پانی مین حل کر کے ورم پر ضماد کرین نسخہ چورنگ لوہا گرم
کر کے دونون ہاتھ مین گل دین اور مصالح مناسب کھلاوین نسخہ گولی شنگرف
یہ گولی جملہ امراض کو مفید ہے اور بھوک لاتی ہے۔ شنگرف۔ سونٹھ۔ سہاگہ بریان
بائبرنگ۔ اجوائن خراسانی۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ تخم سویہ۔ ہلدی۔ مالکنگنی
لونہ سجی۔ کائفل۔ کالی زیری۔ بیخ اندرائن۔ سنکھیا۔ سنبل کھار۔ کتہ سفید۔ تخم بہل
پھٹکری ہر ایک دو تولہ۔ بیربہوٹی چھ ماشہ۔ جملہ باریک کھرل کر کے عرق ادرک
مین بیر کے برابر گولیان بنا دین بوقت ضرورت ایک گولی قبل دانہ کے بوقت شام
ہر روز کھلاوین اور ناغہ کرین بعد دو تین گھڑی کے دانہ کھلاوین۔ اگر احتیاج ہو
دونون وقت گولی کھلاوین نسخہ سینہ بند ہلدی۔ گوگل۔ لونہ سجی۔ صابون

افیون جملہ باریک کوٹ کر آدھ پاؤ قند سیاہ کہنہ مین مخلوط کر کے ایک پہر دانہ کے قبل کھلاوین
اور قائضہ کرین اور قائضہ کشیدہ پانی گرم ایک پاؤ پلاوین اور دانہ دین جبتک
مناسب جانین اسی طرح استعمال کرین نسخۂ آب منی کیترا تخم مولی رنیلابی۔ گوند ببول باریک
پیسکر ہمراہ نشاستہ کے قبل پانی کھلاوین سات روز اسی طرح استعمال کرین اور دودھی
آرد خمیر کردہ کی بوقت پانی کے پانی پلا کر پلاوین نوع دیگر تخم سنئی حسب مزاج اسپ
اور تمر ہندی ہموزن پانی مین تر کر کے چھان لین اور تخم سنئی اوسمین خمیر کرکے علی الصباح
کھلاوین نوع دیگر اگر گھوڑا گھانس و دانہ نہ کھاوے اور منھ سے کف لاوے اور
روز بروز لاغر ہو مرچ سیاہ آدھ پاؤ۔ کنگی آدھ پاؤ۔ بیضۂ مرغ نو عدد ادویہ کو ٹچھانکر
بیضون مین مخلوط کرکے چار مرتبہ ہر روز کھلاین اور تھوڑا تھوڑا پانی پلاوین اور اگر مناسب ہو
فاقہ دین نسخۂ زخم ناسور سنکھیا ایک تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ تج دو تولہ بھلانوان
سر بریدہ تین تولہ۔ مینسر دو تولہ۔ کٹ دو تولہ۔ زنگار دو تولہ۔ زیرۂ خراسانی دو تولہ
ہلدی دو تولہ پیپل دو تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ جملہ ادویہ باریک پیسکر روغن مذکور مین
جوش دین جب خوب پکجاوے کسی بڑے ظرف مین پانی بھر کے اوسی پانی مین ڈالدین
مگر وقت ڈالنے کے اپنے کو محفوظ رکھین اسلیے کہ پانی سے ایک شعلہ نکلیگا ایسا نہ ہو
کہ غفلت مین جلجاوین بعد ازان روغن پانی پر سے کسی چینی کے ظرف مین نکال لین
اور زخم کو کپڑے سے صاف کرکے ہر روز لگایا کرین کرم بھی زخم مین نہ پڑینگے یہ مرہم
ناسور اور زخم انسان کو بھی مفید ہے نسخۂ اسپ شکستہ و لاغر ہلدی۔ لوٹہ سجی۔
صابون ہر ایک آدھ پاؤ۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ باہم باریک پیسکر پوٹلی بناوین۔
اور او سیر آرد گندم خمیر کر کے لپیٹ کر آتش یا چک مین دفن کرین بعد ایک پہر کے
نکالکر ایک چھٹانک ہر روز قبل پانی کے کھلایا کرین نسخۂ سوختگی اسپ سونٹھ کاسنی
پوست بہیڑہ۔ مرچ سیاہ۔ ہلدی۔ پودینہ خشک مساوی الوزن باریک پیسکر
شہد خالص مین مخلوط کرکے گیارہ گولی بناوین ایک گولی روز قبل ایک گھڑی پانی کے
کھلاوین نسخۂ گرسنگی و تشنگی اسگند ناگوری آدھ پاؤ۔ موصلی سیاہ آدھ پاؤ۔ سونٹھ نیترہ

ایک پاؤ- پیپل ایک پاؤ- مرچ سیاہ ایک پاؤ- باہم باریک پیسکر ایک سیر روغن زرد
اور شہد ملاکر تو گولی بناوین ایک گولی ہر روز قبل چار گھڑی پانی سی کھلاوین نسخۂ خام باد
وغیرہ مرچ سیاہ - سونٹھ- ہلدی- گرج- پھٹکری- کالی زیری- ہالون- میتھی- لونٹہ سجی
نمک لاہوری- گوگل- پیپل- سہاگہ بریان- کٹ- مغز کرنجوہ- پھٹکری بریان-
اجمودہ ایک ایک پاؤ- نمک سانبھر- جوکھار- آنبہ ہلدی- ہینگ بھنگرہ- عاقرقرحا-
اسگند- کلیجن ہر ایک آدھ پاؤ- اجوائن آدھ سیر- جملہ ادویہ باریک پیسکر ایک
چھٹانک ہمراہ آدھ پاؤ قند سیاہ کے بعد پہر رات کے کھلاوین یہ نسخہ جملہ امراض باردہ کو
مفید ہے نسخۂ خارش برگ تمباکو سبز پیسکر حقہ کے پانی مین حل کرکے گھوڑے کے
تمام بدن پر مالش کرین اور شام کو تازہ پانی سے دھو ڈالین دیگر ہرتال طبقی
نمک کسانبھر ہموزن باریک پیسکر تین پاؤ روغن زرد مین پکاکر بقدر ضرورت کل بدن پر ملکر
آفتاب مین رکھین اور بعد دوپہر کے گل پنڈول ملکر نہلاوین دیگر پارہ دو تولہ
گندھک چھ ماشہ- روغن زرد تین پاؤ- پارہ مع گندھک پیسکر روغن زرد مین حل کرین
اور مقام خارش پا چک سے خراش کرکے علی الصباح ملین اور دھوپ مین باندھین
اور شام کو گل پنڈول ملکر نہلاوین

تمت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا کے لائق وہ حکیم ہے جسکی ذات لاشریک لا سہیم ہے اور صلوٰۃ و سلام اوسپر جو باعث ایجاد افلاک و زمین اور ختم المرسلین ہے (اما بعد) محمد عبد اللہ عرض پرداز ہے کہ یہ چھوٹا رسالہ مسمی بہ تدبیر الفرس ہے جسمین گھوڑے کی شناخت اور طریق سواری وغیرہ کا بیان شرح و بسط کے ساتھ بعنوان شایستہ کیا گیا ہے۔ اس فن کے ماہرین سے استدعا کیجاتی ہے کہ اگر کہین خطا و سہو پائین تو معاف فرمائین اور جو عام و خاص اس سے فائدہ اوٹھاوین مؤلف کی محنت و مشقت پر نظر فرما کر اوسے دعاے خیر سے محروم نہ فرمائین

فصل اول عمدہ گھوڑے کی شناخت کے بیان مین

جس گھوڑے مین صفات ذیل پائے جاوین وہ بہت عمدہ ہوگا۔ بھوین بڑی اور کشادہ ماتھا فراخ اور چوڑا۔ کانون کی جڑین پتلی بیچ چوڑا بیٹھ نازک۔ ناک کسی قدر بڑی۔ دانت چھوٹے اور سفید ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوے۔ گردن کی جڑ موٹی سینہ نہ بہت چوڑا نہ بہت تنگ۔ کمر پتلی اور نازک۔ پٹھے گول اور گوشت سے بھرے ہوے۔ پنڈلیان نازک نہ بہت بڑی نہ چھوٹی سُم پچھلی ٹانگون کے چھوٹے اور اگاڑی پیرون کے کسی قدر بڑے اور سیاہ۔ کلائیان سیاہی مائل علاوہ اسکے راستہ چلنے مین داہنی جانب جس

گھوڑے کی نگاہ رہتی ہے اور اپنے سوار کے کوڑے سے ڈرتا رہتا ہے وہ عمدہ
اور نیک ہے - پس صفات مذکورہ کے خلاف جس جانور مین کوئی بات اگر موجود ہو
تو وہ عیب مین داخل ہے

دوسری فصل گھوڑی کا سن پہچاننے کے بیانمین

گھوڑے کی عمر اوسکے دانتون سے پہچانی جاتی ہے - گھوڑے کے دانت شمار مین بارہ
ہوتے ہین بیچون بیچ مین جو چار دانت دو اوپر اور دو نیچے ہوتے ہین اونکو ثنایا کہتے ہین
ثنایا کے دونون طرف ایک ایک دانت اوپر اور ایک ایک دانت نیچے کی باڑھ مین
ہوتا ہے ان چارون کو واسطات کہتے ہین - واسطات کے اغل بغل ایک ایک
دانت اوپر اور ایک ایک دانت دونون طرف نیچے کی باڑھ مین ہوتا ہے ان چارونکا نام
رباعیات ہے - اگر دانتون کا رنگ سفید ہو تو گھوڑے کی عمر ایک سال کی ہے
اگر دانتون کا رنگ مائل بہ زردی ہو تو دو سال کی عمر ہے - اگر رنگ گہرا زرد ہو تو چار سال کی
عمر ہے - تیسرے سال مین ثنایا گر جاتے ہین اور چھ مہینے کے عرصے مین نئے دانت
اونکی جگہ پر نکلکر پھر سب دانتون کے برابر ہو جاتے ہین اور پانچوین سال مین واسطات
گرتے ہین اور اوسی سال مین نئے دانت اونکی جگہ پر نکلکے اور دانتون کے برابر ہو جاتے ہین -
چھٹے برس رباعیات گر جاتے ہین اور ایک سال کے اندر ہی اونکی جگہ پر نئے دانت
نکل آتے ہین - ساتوین سال کُل دانتون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے - آٹھوین برس کے
آخر مین ثنایا جو ساتوین سال مین سیاہ ہو گئے تھے شربتی رنگ کے ہو جاتے ہین
دسوین سال کے آخر مین واسطات کا رنگ بھی سیاہ نہین رہتا بلکہ شربتی ہو جاتا ہے
اسی طرح بارھوین سال کے آخر مین رباعیات کی سیاہی جاتی رہتی ہے اور شربتی رنگ
اونپر نمایان ہوتا ہے - چودھوین برس اوپر کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا
رنگ سفید ہو جاتا ہے - پندرھوین برس نیچے کے دانتون کی سب سے پچھلی داڑھون کا
رنگ سفیدی پر آتا ہے - سولھوین برس واسطات بھی سفید ہو جاتے ہین - سترھوین
برس ثنایا کا رنگ سفیدی کی طرف مائل ہونے لگتا ہے اور آخر کو اٹھارھوین سال

بالکل سفید ہوجاتے ہین۔ اونیسوین برس ثنایا کا رنگ خاکی ہوجاتا ہے۔ چوبیسوین برس
کل دانت خاکی ہوجاتے ہین۔ چھبیسوین برس کے آخر مین درادپر دونیچے کی داڑھین ٹیڑھی
اور کمزور ہوجاتی ہین۔ ستائیسوین برس کے آخر مین واسطات ٹیڑھی اور کمزور ہوجاتے ہین
اٹھائیسوین برس کے آخر مین چارون داڑھین پچھلی چھٹکی چھٹکی ہوجاتی ہین
اونتیسوین برس ثنایا پتلے اور نیچے پڑجاتے ہین۔ تیسوین برس واسطات ہلنے لگتے ہین
اکتیسوین برس کل دانت ہلنے لگتے ہین اور گرجاتے ہین کہ جانور کھانے سے معذور ہوجاتا ہی
غرضکہ بلحاظ سن گھوڑا عمدہ ترین وہ ہی جسکی عمر بارہ برس سے زیادہ نہو

تیسری فصل گھوڑے کے عیب پہچاننے کے بیان مین

گونگے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ۔ گھوڑے کے سامنے مادہ لاؤ اگر گھوڑا بولے تو جانو کہ
گونگا نہین ہے اگر نہ بولے تو گونگا ہے۔ گونگی مادہ کی پہچان کا طریقہ بچہ اوسکا
اوس سے جدا کرلو اگر بولے تو گونگی نہین اگر نہ بولے تو گونگی ہے۔ شبکور گھوڑے کی
پہچان کا طریقہ۔ ایک کملی رات کو راہ مین ڈالدو اور اوسپر سے گھوڑے کو لیجاؤ۔
اگر گھوڑا کملی کے قریب پہونچکر بھاگے تو شبکور نہین ہے اور اگر اوس کملی پر پانون
رکھتا ہوا چلا جائے اور بھاگے نہین تو شبکور ہے۔ بہرے گھوڑے کی پہچان کا طریقہ
گھوڑے سے چند قدم ہٹکے اپنا داہنا پانون زمین پر دو ایک مرتبہ مارو اگر پانون کی آواز
سنکے گھوڑا کان کھڑے کرے یا سر اوٹھاوے یا بھاگنے کا ارادہ کرے تو بہرا نہین ہے
اور اگر چپ کھڑا رہے اور کچھ خبر نہو تو بہرا ہے۔ جو گھوڑا داہنا قدم پہلے اوٹھاتا ہی
وہ مبارک اور عیب سے مبرّا ہوتا ہے۔ اس گھوڑے کی پہچان کے دو طریقے ہین
پہلا طریقہ ایک شہتیر چوڑی زمین پر ڈالدو اور گھوڑے پر سوار ہوکے اوس
شہتیر پرسے لیجاؤ جب گھوڑا اوسپر چڑھکے قدم قدم چلنے کے بعد اوترتے وقت داہنا پیر
اپنا زمین پر اوتارے تو جانو کہ یہ گھوڑا ہمیشہ چلنے مین اپنا سیدھا پانون پہلے آگے
بڑھاتا ہوگا۔ دوسرا طریقہ۔ کسی اونچے نیچے مقام پر لیجاکے اوسکی باگ چھوڑکے گھسیٹو اگر
چڑھتے اوترتے وقت داہنے پیر سے کام لے تو سمجھو کہ داہنا پانون ہمیشہ پہلے کام مین لاتا ہوگا

چوتھی فصل منحوس گھوڑے کی پہچان کے بیان مین

اگر گھوڑے کے سینے یا کمر یا کسی عضو پر بھونری ہو تو وہ مبارک نہین ہے۔ خاکی رنگ کا
گھوڑا بھی نامبارک ہوتا ہے۔ ابلق گھوڑا نہ مبارک ہے نہ شوم۔ جس گھوڑے کا
صرف ایک پیر سفید ہو وہ بہت ہی منحوس ہے قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ کل اعضا مین سے
صرف ایک عضو کا سفید ہونا گھوڑے مین بہت نحوست دکھاتا ہے۔ عیوب مذکورۂ بالا
مین سے کوئی عیب مادۂ اسپ مین اگر موجود ہو تو کچھ ہرج نہین ہے اسواسطے کہ مادۂ
اسپ سے بچہ ملنے کی امید ہے اور ممکن ہے کہ بچہ اوسکا عیب سے پاک پیدا ہو علاوہ
اسکے کوئی گھوڑا جسمین کوئی عیب عیوب مذکورہ سے موجود ہو بادشاہون امیرون
اور سپاہیون وغیرہ کے لیے منحوس نہین ہوتا اور اگر تحفہ مین ملے تو اوسکو بھی منحوس
نہ سمجھین گے جس گھوڑے کی آنکھ ازرق ہو اوسکی بصارت کم ہونا ضروری ہے

پانچوین فصل گھوڑے کے رنگون کے بیان مین

کمیت اوس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سرخ مائل بسیاہی ہو یہ جانور بہت صابر ہوتا ہے
یعنے گرمی اور سردی اور زنبور وغیرہ کے کاٹنے کی تکلیف اور بھوک اور پیاس اور
بیماریون کی سختیون وغیرہ کی بہت برداشت کرسکتا ہے۔ اگر کسی سفید گھوڑے کا منھ
اور پیشانی اور آنکھین اور ہاتھ پیر اور سُم اور ذکر اور خصیے اور دم سیاہ ہوگی تو وہ
بہت نیک اور مبارک ہوگا۔ اگر کسی زرد رنگ کے گھوڑے کے بدن بھر مین کسی مقام پر
ایک نقطہ یا دھبا درہم کے برابر ملگے یا بادامی رنگ کا موجود ہو اور ذکر اور خصیے اور
سُم سیاہ ہون تو یہ جانور بہت ہی خوب ہوگا اگر صندلی گھوڑے کی بھوین اور ذکر اور خصیے اور
زانو اور دُم سیاہ ہون اور پشت پر ایک خط سیاہ ایال سے دُم تک ہو اور زیر گلو
سُرخ رنگ ہو تو یہ جانور نہایت خوبصورت اور مبارک ہوگا۔ اگر سیاہ گھوڑے کی سیاہی
خوب گہری ہو اور دوسرے رنگ نے بدن بھر مین کسی مقام پر دھبا نہ دیا ہو اور
آنکھین سُرخ نہ ہون تو یہ جانور خوب ہوگا اگر آنکھین سُرخ ہونگی تو ایسے جانور کے
مزاج مین دیوانہ پن ہوگا اور اکثر لاتین ماریگا اور اپنا سر اپنے پاس آنے جانے والون پر

دی ماریگا اور دوڑنے مین اپنا سر بہت ہی جھکالیگا۔ اسپ ابرش جیسا رنگ ہوتا ہے
اوسی رنگ کے دھبے کسیقدر رنگ مین ہلکے تمام بدن پر ہوتے ہین یہ جانور عمدہ نہین ہوتا
اس سے دور ہی رہنا لازم ہے سردی اور گرمی کی بھی اوسکو برداشت نہین ہوتی
چتلے گھوڑے کے بدن پر پیسے پیسے برابر سرخ رنگ کے مدور نشان ہوتے ہین وہ بہت مبارک ہوتا ہے

چھٹی فصل گھوڑے کی نیکبختی اور صلاحیت پہچاننے کے بیان مین

دو تین قدم گھوڑی سے ہٹکے دو ایک کنکریان اوسپر ماردیا اوسپر سوار ہوکے اپنے دونون ہاتھ اوٹھا کے
اپنے سر پر رکھو یا کھانسو۔ اگر ان باتون کے کرنے سے گھوڑا کوئی شرارت کرے تو جان لو کہ اچھا ہے تو بہت شائستہ اور نیک مزاج ہے

ساتوین فصل گھوڑی کی تعلیم کے بیان مین

خراسانی کہتے ہین کہ گھوڑی کی تعلیم مین پانچ باتین ہوتی ہین۔ پہلی چوگان بازی کی تعلیم کرنا۔ دوسری
گھوڑی کو شائستہ کرنا اور اوسکے مزاج مین نرمی پیدا کرنا تیسری گھوڑی کو اس طرح راہ چلنا سکھانا کہ قدم اوسکا
لمبا اور باآہستگی اور نرمی سے پڑے چوتھی گھوڑی کو داہنی اور بائین پر لڑجانا سکھانا۔ پانچوین گھوڑے کو
بغیر گھومے ہوئے پچھلی قدم چلنا بتانا۔ ہندوستانیون کا قول ہے کہ گھوڑی کی تعلیم مین تیرہ باتون کا لحاظ
رکھنا ہوتا ہے اور اہل عرب کہتے ہین کہ گھوڑے کی تعلیم مین ساٹھ باتین درکار ہوتی ہین جنمین صرف آٹھ
اصل ہین اور باقی فرع۔ آٹھ باتون مین کی چار باتین ضروری یہ ہین کہ گھوڑے کو شائستہ کرکے ایسا ان باتون کا
عادی کرے کہ اشارات مقررہ پر وہ یہ چار کام بخوبی دینے لگے۔ پہلا کام داہنے پر جانا۔ دوسرا کام بائین پر
لڑجانا۔ تیسرا کام آگے چلنا۔ چوتھا کام پیچھے ہٹنا۔ باقی چار باتین یہ ہین۔ پہلی بات جنگ کے وقت تلوارون اور
توپون کی چمک اور آواز وغیرہ سے بیخوف رہنا۔ دوسری بات چوگان بازی مین خوب تیزی دکھانا۔ تیسری بات
نیزہ بازی مین پتیری بدلکر اپنے سوار کے اشارون پر کام کرنا۔ چوتھی بار شکار کیوقت دیکھنے اور جھپٹ جانیکا عادی ہونا

آٹھوین فصل گھوڑی کے بچے کی تعلیم دینے کے بیان مین

گھوڑے کا بچہ جب دو برس کا ہو تو چاہیے کہ سائیس اوسکو ضروری باتین تعلیم کرتا رہے
اور چوتھے برس تک سائیس یا دانا گھانس کھلانیوالے کی نگرانی مین رہنے سے اوسکو معمولی باتون مین
ایسا سلیقہ ہوجائے کہ بعد اوسکے ادب آموز کی تعلیم اوسے گران نہ گذرے

نوین فصل پہلے پہل لگام دینے کے بیان مین

اگر پہلی مرتبہ لگام دینے مین گھوڑا کچھ شرارت نہ کرے تو خیر ورنہ پیر ہاتھ اوسکے باندھکے
لگام دین - اگر ہاتھ پانون باندھنے مین دقت معلوم ہو تو رسی داہنی طرف سے اوسکی
گردن مین ڈالکے بائین جانب سے نکال لین اور پھر ہاتھ پانون باندھین اگر دیکھین
کہ جانور تند مزاج ہے اور اس طرح باندھنے مین اپنے تئین بہت ہلاک کریگا اور طبیعت
اوسکی بہت بگڑ جائیگی تو پہلے اوسکو کسی تالاب یا ندی مین پانی کے اندر لیجائین اور وہان پر
اوسکے ہاتھ پانون خوب کس دین اور لگام منھ مین چڑھاوین اور سبا زاوسکی پیٹھ پر
رکھکے آہستہ آہستہ پھراوین کہ مزاج مین اوسکے سہولیت اور شائستگی آجاوے

دسوین فصل گھوڑے کو نرم چال چلنے کا طریقہ سکھانیکے بیان مین

پہلے گھوڑے کو نرم چال سکھانا چاہیے جب نرم چال درست ہوجائیگی تو پھر تیز چال
باسانی اسکے بعد اوسمین خود بخود پیدا ہونا آسان ہوگا لہذا پہلے لگام دیوین اور سوار
ہوکر لگام کو اسقدر نیچا رکھین کہ گھوڑا قدم لمبا ڈال سکے اور دونون پلے لگام کے
اس طرح برابر رکھین جیسے بیچ ترازو کے پلے دونون طرف وزن کی یکسانی سے بالکل
برابر رکھتے ہین - اسی نرم چال سکھانے مین ہر مقام پر لگام کے جلو کے اشارے پر
گھوڑے کو کھڑا ہو جانا بھی تعلیم کرتے رہین

گیارھوین فصل گھوڑے کو چکر پر پھرانے کا طریقہ سکھانیکے بیانمین

کسی ہموار تختہ زمین پر ایک دائرہ کھینچین اور اوسی دائرے مین سات خط کسی مقام پر
اس طرح بنائین کہ ایک خط سے دوسرے خط تک دو قدم کا فاصلہ رہے پس
گھوڑے کو چکر موضوعہ پر تین مرتبہ جانب راست اور تین مرتبہ جانب چپ پھراوین
کہ وہ بخوبی عادی ہو جائے اور جسوقت دائرے کے ختم پر پہونچے تو دیکھنا چاہیے
کہ جہانسے اوسنے قدم اوٹھا کے چلنا شروع کیا تھا قدم آخرمین پھر پانون وہ
اوسی مقام پر رکھتا ہے یا نہین

بارھوین فصل گاہ گیر گھوڑے کی تعلیم کے بیانمین

نگاہ گیر اوس گھوڑے کو کہتے ہین جو چلتے وقت یا چلتے چلتے اڑجاتا ہے اور بجاے
آگے چلنے کے پیچھے ہٹنے لگتا ہے - یا جب اپنے برابر کے تھان کی طرف آنکلتا ہی تو وہانسے
جانیکا نام نہین لیتا - یا کسی تنگ مقام پر ہو نیکر اڑ جاتا ہے - ایسا گھوڑا جب اڑجاے
تو اوسے مارے نہین بلکہ فوراً اوسکی پیٹھ پر سے اوتر پڑے اور ہاتھ پانوٗن اوسکے
باندھ کے ایک میخ مین جکڑ دے اور ایک آدمی مقرر کردے کہ اوسکی نگرانی ایک
شبانہ روز بیٹھا ہوا کیا کرے اور دانہ گھانس وغیرہ کچھ نہ دیوے دوسرے روز کھولکر
سوار ہووے اور چلاوے اگر چل نکلے تو خیر ورنہ پھر وہی عمل کرے یہانتک کہ
جانور خود بخود سیدھا ہو جاے اور پھر کبھی کسی مقام پر اڑنے کا قصد نہ کرے

تیرھوین فصل بھاگنے والے گھوڑے کی تعلیم کے بیان مین

بعض گھوڑے دھوپ مین چلنے سے کبھی خود اپنا سایہ کبھی کسی درخت کا سایہ یا کسی
چرند پرند کا سایہ جو اونکی نظر کے سامنے آجاتا ہی دیکھکر بھاگتے ہین اور سوار کو گرادیتے ہین
سبب اسکے دو ہین - پہلا سبب بعض گھوڑے کی آنکھ مین ایک پردہ ہو جاتا ہے
جسکے سبب سے جانور کو ہر چیز کی شکل کچھ کی کچھ معلوم ہوتی ہے اسی وجہ سے ہر چیز کی پرچھائین
سے بھی وہ ڈرجاتا ہے اور بھاگ کھڑا ہوتا ہے یہ ایک بیماری ہے جسکو ناخنہ کہتے ہین
علاج اسکا یہ ہے کہ آنکھ سے اوس پردے کو بذریعہ نشتر نکال لین - دوسرا سبب
بعض گھوڑا ڈرپوک ہوتا ہے کہ جب اوسپر سوار ہوتے ہین تو چلتے ہین اگر کوئی چیز اجنبی
مثل ہاتھی یا ریل وغیرہ کے اوسکے سامنے یکایک آجاتی ہے تو ڈر کر بھاگ نکلتا ہی اور سوار
کو بھی گرادیتا ہے - علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسی چیز کے قریب جس سے کہ وہ ڈرتا ہے
اوسکو لیجا کے ٹہلادین اور اوسکا خوف بالکل اوسکے دل سے دور کرین کہ وہ اپنے
بھاگنے کی عادت کو ترک کرے

چودھوین فصل گھوڑے کی اصلی اور تعلیمی بھاگنے کی پہچان کے بیان مین

ہموار تختہ زمین پر ایک بالشت اونچا ایک گز چبوترہ ایک گز لمبا اور ایک گز چوڑا بنائین اور گھوڑے پر
سوار ہو کے اوس چبوترہ کی طرف لیجائین اگر گھوڑا چبوترے کو اس طرح پھاندکر نکلجاے

کہ اوسکی رفتار سے کسی طرح کا خلل اوس چبوترے مین نہ آئے تو جان لین کہ اس گھوڑی کو
بھاگنا تعلیم نہین کیا گیا ہے بلکہ یہ اسکی خاصیت ہی ہے برخلاف اسکے اگر چبوترے کے
پاس پہونچکر جانور کترا کے نکلی یا اس طرح جائے کہ چبوترے کی ہیئت مین فرق آجائے
تو سمجھ لین کہ اسکو بھاگنا تعلیم کیا گیا ہے

پندرھوین فصل نرم چال چلنے کے بعد گھوڑی کو اور چالین سکھانیکی بابتین

جب گھوڑا نرم چال چلنے مین خوب مشاق ہو جائے تو تین باتین اوسکو اور سکھائین
پہلی بات تیز چال چلنا۔ دوسری بات اونچے نیچے مقام کو جست کرکے پھاندجانا تیسری بات
اندھیرے مین چلنے کا اوسی طرح سے عادی ہونا جیسے اوجالے مین۔ گھوڑی کی
تعلیم مین یہ ضرور لحاظ رکھین کہ جو بات گھوڑے کو تعلیم کرین بہت نرمی اور مہربانی
و ملائمت اور پیار سے گھوڑے کو سکھادین اگر سکھاتے وقت گھوڑا بدفعلی کرے
تب بھی سختی سے نہ پیش آئین بلکہ پیار اور شفقت سے جانور کو اسقدر اپنا مطیع بنائین
کہ وہ از خود اشارہ پر کام کرنے لگے۔ گھوڑی پر بیٹھنے کی تین قسمین ہین پہلی قسم ران سواری
دوسری قسم سواری برکاب یعنے رکاب کے بھل پر چلنا اور گھوڑے کو رکاب ہی کے
ذریعہ سے ہر کام کرنے کا اشارہ دینا تیسری قسم سواری بمقعد یعنے چوتڑ پر سارا زور
دیکے بیٹھنا۔ یہ امر ضروری ہے کہ یا تو گھوڑے کو تینون نشستون کا عادی کرین
اور یا ان تینون سے مالک اسپ جس نشست کو پسند کرے اوس نشست پر گھوڑے کو
تعلیم کرین۔ جو گھوڑا صرف ایک نشست کا عادی ہوگا اوسپر اگر کوئی ایسا شخص سوار ہو
جو گھوڑی کی سکھائی نشست کو نہین جانتا بلکہ دوسری نشست کا عادی ہے تو گھوڑا
ہرگز کام حسب دلخواہ سوار کو نہ دیگا بلکہ چند روز مین اگر ایسے شخص کی سواری مین رہیگا
تو بالکل بگڑ جائیگا۔ اس مقام پر یہ بات از خود پیدا ہوتی ہے کہ گھوڑا کیسا ہی تعلیم یافتہ ہو
اور گھوڑے کا تعلیم کرنیوالا یعنے چابک سوار وغیرہ کیسا ہی ہوشیار کیون ہو مگر اناڑی کی
سواری مین جانے سے گھوڑے کی عمدگی اور اوسکے تعلیم کرنیوالے کی محنت
دونون خاک مین ملجاتی ہین۔ اسی وجہ سے انوار احمد بن نظام جو فن شہسواری مین

عدیم النظیر گذر گئے ہین فرماتے ہین کہ مجھکو اپنے روپے پیسے کا تلف ہو جانا گوارا ہے اور اپنے گھوڑے پر کسی اناڑی آدمی کو سوار کرنا نہین گوارا کیونکہ اناڑی مرد عمدہ سے عمدہ تعلیم یافتہ گھوڑے پر سوار ہو ہوکے اوسکو ایسا خراب کر دیتے ہین کہ جو کچھ اوسنے عمدہ باتین اپنے تعلیم دینے والے سے سیکھی تھین وہ سب فراموش کر دیتا ہے اور بجاے شائستہ ہونیکے فاسد اور شریر ہو جاتا ہے

سولھوین فصل گھوڑے کو پچھلے قدم چلانیکے بیان مین

گھوڑے کو پچھلے قدم چلنا گھوڑے کی سب چالون سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ اکثر مقام اسقدر تنگ ہوتے ہین کہ جہان گھوڑے کا مڑنا ہو ہی نہین سکتا پس ایسے مقام پر اگر گھوڑا پچھلے قدم جانا نہ جانتا ہوگا تو سوار کو کسی آفت کے پیش آنے سے کوئی چارہ نہ ہوگا بجز اسکے کہ وہ اوس آفت کا لقمہ ہو جائے ہان اگر اوسکا گھوڑا پچھلے قدم جانیکا عادی ہے تو بیشک گھوڑے کو پچھلے قدم لیجا کے سوار آفت موجودہ سے بچ جائیگا لہذا جب گھوڑے کو اور چالون کی تعلیم ہو چکے تو نرم راہ چلانے مین دو دو چار چار قدم پچھلے قدم جانا بھی اس طرح بتا دین کہ اگر دس قدم آگے چلائین تو دو ایک قدم پیچھے پچھلے پیرون لے آئین اور رفتہ رفتہ مہینے دو مہینے مین ایسا عادی کر لین کہ گھوڑا پچھلے قدم جانے مین ایسا مشتاق ہو جائے جیسے وہ اگلے قدم جانے مین ہے پچھلے قدم چلانے مین عنان کو اسقدر سست کرین کہ گھوڑا خود اپنا پانون پیچھے ہٹانا شروع کرے

سترھوین فصل نرم چال مین گھوڑے سے کام لینے کے بیان مین

ہر گھوڑا تیز چال چلنے کی حالت مین ہر چیز اونچی نیچی باسانی پھاند جاتا ہے پس چاہیے کہ اوسکی چال کو بملائمت نرم کرین اور نرم چال چلنے مین اونچے نیچے مقامون کو پھندا دین یہانتک کہ جانور اسقدر کودنے پھاندنے مین مشتاق ہو جائے کہ جس مقام کو پھاند جانیکی ضرورت ہو اپنے کھڑے ہونے کے مقام پر سے فوراً پھاند جائے اور کچھ دور سے دوڑ کے پھاندنے کی ضرورت نہ رہے

اٹھارھوین فصل گھوڑے کو متوسط چال سکھانیکے بیان مین

نرم راہ چلنا اور تیز رفتاری سکھانیکے بعد چاہیے کہ اوسط روی کی چال چلنے کی
عادت گھوڑے کو ڈالین یعنے وہ چال جو نہ دوڑنے مین شمار ہو اور نہ آہستہ روی مین
گنی جاسکے اور اس چال مین ایک اور بات کا عادی گھوڑے کو کرین کہ جس مقام پر
چاہین گھوڑا بغیر لگام کو کسے ہوئے فوراً ٹھہر جائے۔

اونیسوین فصل گھوڑے کو پھندانیکے بیان مین

آہستہ روی۔ تیز رفتاری۔ اوسط روی۔ کھڑا ہو جانا۔ ایکبارگی اوچک جانا وغیرہ
یہ سب باتین گھوڑے کو جب آجاوین اوسوقت کبھی پھنداؤ گھوڑے کو پھندانا سکھائین
آہستہ روی اور تیز روی کا اشارہ گھوڑے کو لگام کے ذریعہ سے کرین اور اس
اشارہ کا ایسا عادی کرین کہ اشارے کے ساتھ ہی فوراً حسب مرضی کام دیوے
مگر چاہیے کہ ہر چال اور ہر اشارہ کی مشق ایک ہفتہ برابر کرائین اور اوس زمانہ مین کوئی
اور دوسری بات نہ سکھائین کہ امر مطلوبہ جانور کے خوب ذہن نشین ہو جائے اگر تیز رفتار کرنا
منظور رہے تو ایک ہفتہ جب سوار ہون تیز ہی دوڑائین اور بذریعہ لگام حسب مرضی
کام کرائین۔ جب تیز رفتاری مین خوب مشاق ہو جائے تب جا بجا اکثر مقامون کے
پھاند جانے کا عادی کرین۔ اشارات لگام کا اسقدر اوسکو مطیع کرین کہ وہ
ہر اشارہ خاص پر آہستہ روی اور تیز روی اور کھڑا ہونا اور پھاند جانا اور اوسط
روی وغیرہ کو حسب مرضی ادا کرنے لگے۔

بیسوین فصل گھوڑے کو ہر ایک چال سکھانیکی تعداد یوم کے بیان مین

گھوڑے کو چال سکھانے مین کم سے کم بیس روز لگتے ہین۔ ایک ہفتہ برابر نرم چال
سکھاوین اور اس زمانے مین کوئی نئی بات اور نہ بتائین۔ دوسرے ہفتہ مین برابر سات
دن تک تیز روی پر رکھین۔ باقی کے چھ دنون مین دونون چالین چلنے کا اپنی مرضی کے
موافق عادی کرین الا جو کام گھوڑے سے لین بہت آہستگی اور پیار سے لین۔

اکیسوین فصل گھوڑے کی لگام کے اقسام اور لگام دینے کے طریقون کے بیان مین

لگامین تین قسم کی ہوتی ہین پہلی قسم وہ لگام ہوتی ہے جو گھوڑے کی تعلیم اور اوسکے

ادب سکھانے مین کام آتی ہے - یہ سب لگامون سے بسکت ہلکی ہے اور اسمین دو عنانین ہوتی ہین
ایک جو اصل عنان ہے سوار کے ہاتھ مین رہتی ہے اور دوسری عنان قربوس مین
اٹکی رہتی ہے - اس قسم کی لگام کے چڑھانیکا یہ طریقہ ہے کہ جب لگام دینا چاہین گھوڑے کے
منھ کے برابر آگر جس طرف سے جی چاہے کھڑے ہوکے گھوڑے کا نیچے کا ہونٹھ
اوٹھا کے ملائمت اور نرمی سے لگام اوسکے منھ مین لگا دین اور سوار ہوکر جلدی سے
عنان اول کو ڈھیلا کر دین اور عنان کو چابک اپنے ہاتھ مین لے لین اور اگر یہ منظور ہو
کہ سوار نہ ہون اور خالی گھوڑے کو لگام دیکر پھرا دین تو عنان کو چابک گھوڑے کے
سر پر سے لا کے اوسکی پیٹھ مین باندھ دین - بیس دن تک برابر لگام طریقہ مذکور پر دیکے
گھوڑے کو بخوبی عادی کرین - تعلیم لگام اسی لگام سے معلوم کرتے ہین تعلیم دینے والے کو
لازم ہے کہ گھوڑے کے ساتھ بہت ملائمت سے پیش آوے اور عنان کو بہت
کھینچ کے جانور کو دق نہ کرین کہ جانور کے خراب ورتلف ہو جانیکا خوف ہے - دوسری
قسم یہ وہ لگام ہے جسمین تین عمود اور ایک میل ہوتا ہے - طریقہ اس لگام کے چڑھانیکا بھی
مثل طریقہ مذکورہ بالا ہے - تیسری قسم یہ وہ لگام ہے جسمین دو میل ہوتے ہین
طریقہ اس لگام کے دینے کا یہ ہے کہ اسکو دیتے وقت گھوڑے کے منھ کے برابر نہ کھڑے ہون
بلکہ ذرا ہٹ کے آہستہ سے بطریقہ مذکور لگام چڑھائین یہ ضرور خیال رہے کہ
اس لگام کے عمود مین گرہ بہت بڑی ہرگز نہ ہو -

بائیسوین فصل گھوڑے کی باگ پکڑنیکے طریقے کے بیان مین

گھوڑے کی رفتارون کے لحاظ سے باگ پکڑنیکے طریقے مختلف ہین یعنے ہر رفتار کے
موافق گرفت عنان کی ہوا کرتی ہے - سوار کو اس بات کا جاننا ضرور ہے کہ آہستہ روی مین
باگ کیونکر ہاتھ مین لیتے ہین اور دوڑانے مین عنان کی گرفت کا کیا طریقہ ہے اور کودانیکے
وقت باگ کیونکر تھامنا چاہیے - معلّم اسپ کو چاہیے کہ جب لگام جسکا ذکر ہو چکا ہے
گھوڑے کے سر پر لپیٹ دین اوسوقت اوسکو قربوس زین سے پھندا لین اور ملائمت سے
کھینچکر دونون طرف اس طرح باگ کو برابر رکھین کہ کسی طرف کم اور کسی طرف زیادہ ہرگز نہو

اگر دوسری قسم کی لگام کے (جسکا ذکر ہو چکا ہے) دو میل گھوڑے کے مُنھ کے اندر ہون
اور جانور کے سر پر اوسکی رگڑ لگتی ہو تو آہستہ روی مین لگام کو اس طرح رکھی کہ جانور کے
سینے کے برابر رہے اور چپکا کھڑے ہونیکے وقت داہنی طرف کھینچے اور دوڑانیکی
حالت مین اس طرح کھینچے رہے کہ داہنی بائین کسی طرف جھکانے نہ پاوے

تیئیسوین فصل گھوڑی کی لگام دینے کے بیان مین

تھوڑا سا نمک ہاتھ مین لیکر اپنا ہاتھ گھوڑے کے مُنھ پر لیجاوین اور وہ نمک گھوڑے کے
مُنھ مین دیدین کہ اوسکے مزاج مین نرمی آجاوے پس اوسوقت فوراً لگام چڑھا دین
اکثر اشخاص ایسی جانور کو لگام دینے کیوقت بجاے نمک کے شہد چٹاتے ہین

چوبیسوین فصل گھوڑی پر سوار ہونیکے بیان مین

ایسے گھوڑے کو جو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے اوسکے تھان پر لیجاوین اور اوسکے
بدن پر اپنا ہاتھ بہت پیار سے پھیرین اور کچھ ایسی حرکتین کرین کہ گھوڑی کو یقین ہو جاے
کہ آپ اوسپر سوار نہ ہونگے بلکہ اوسکو اوسکے تھان پر چھوڑ دینگے پھر اوسکے قریب
ہو نکلکر اپنا ہاتھ اوسکی آنکھون اور گردن پر نہایت پیار کی نگاہ سے پھیرین اور آہستہ سے
اوسپر سوار ہون مگر چلانیکی کوشش نہ کرین بلکہ پہلے اپنے پانون فوراً رکابون مین ڈالکے
اپنے تئین اوسکی پیٹھ پر خوب جمالین اور چلاوین نہین بلکہ آپ سوار رہین اور گھوڑے کو
چند منٹ صرف کھڑا رکھنے کے بعد اوتر پڑین تھوڑی دیر کے بعد پھر اسی طرح چڑھین اور
اوترین چند روز اسی طرح کرتے کرتے جانور عادی ہو جائے گا اور اپنے اوپر بخوشی سوار
ہونے دیگا۔ وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت سے گھانس کو خراب اور ضایع کر ڈالتا
اور اپنے دانتون کو کٹکٹاتا ہو اوسکو مار مار کے اوسکی بد فعلیان دور کرین اور جو
گھوڑا اپنی گردن جُھکائے رہتا ہو اوسکی لگام چڑھا کے تنگ اور زین اوسپر خوب مضبوط
کسین اور باگ کو زین مین اس طرح کھینچکر باندھین کہ جانور ایک ہی جگہ بیحس و حرکت کھڑا رہے

پچیسوین فصل گھوڑی کی بیماریون کے علاج کے بیان مین

جس گھوڑے کو کھانسی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنا سر ڈالے رہتا ہو

پیٹ اوسکا نکل آیا ہو۔ سینے کو اکثر تانتا ہو۔ کھانستا بہت ہو۔ راستہ نہ چل سکتا ہو
علاج سرمہ سرخ اصفہانی دس مثقال خوب پیسکے تین رطل گرم پانی مین ملائین
اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے ہری گھانس اوسکو کھلائین اگر ہری گھانس دستیاب نہ ہو
تو سوکھی گھانس کو پانی سے تر کرکے دین گھانس کی جڑین اور تنکے وغیرہ چھنکے صرف
پتیان دینا چاہیے۔ تین روز اس طرح علاج کرنے مین جانور بالکل صحیح ہو جائیگا
نوع دیگر سرمہ شب یمانی خوب پیسکے روغن گل مین ملائین اور گھوڑے کو کھلائین
تین دن مین کھانسی بالکل دفع ہو جائے گی۔ جو کھانسی سردی کے سبب سے
ہو گی تو پہچان اوسکی یہ ہے کہ رات کو سایہ مین رہنے سے اور ہوای سرد
چلنے کے وقت کھانسی مین زیادتی ہو جائے گی علاج اوسکا یہ ہے علاج
سات انڈے مرغ کے توڑکے ایک دن اور ایک رات سرکہ مین بھگوئین اور گھانس
دینے کے قبل تھوڑا تھوڑا سرکہ انڈے مین ملا ہوا پلائین اگر تین دن مین کھانسی
جاتی رہے تو خیر ورنہ تین تولہ منقے بیج نکالے ہوے اور اسی قدر بادیان کوٹ کے
اوس سرکہ کے ساتھ ملا کے کھلاوین تین دن کھلانے سے کھانسی بالکل دفع ہو جائیگی
جو کھانسی گرمی سے ہو گی اوسکی علامت یہ ہے کہ دھوپ کے وقت اور دھوپ مین
چلنے سے کھانسی مین ترقی ہو جائیگی علاج اوسکا یہ ہے علاج شکر سرخ اور کتیرا
تین تین مثقال خوب پیسکے ایک رطل شیر تازہ مین ملا کے گھوڑے کو کھلائین
دو ایک دن مین جانور بالکل صحیح اور سالم ہو جائے گا نوع دیگر ایک دستہ سُداب
ڈھائی رطل روغن کنجد مین جوش دیوین اور اتنے عرصہ تک پکا دین کہ روغن مین
سُداب کا مزہ پیدا ہو جائے بعد اسکے روغن کو صاف کرکے رکھ چھوڑین تین دن تھوڑا
تھوڑا کھلانے سے جانور بالکل صحیح و سالم ہو جائے گا نوع دیگر ایک حصہ نمک
اور تین حصہ حرمل طویل سرخ یعنے اسپند پیسکے تھوڑا تھوڑا کھلاوین نوع دیگر
خصیے بکری کے و کلے پاے اوسی کی چربی مین خوب پکائین اور جانور کو کھلائین
تین دن تک برابر ایک پورے کلے کی یخنی چربی مذکور مین پکی ہوئی کھلانیسے کھانسی

بالکل دفع ہوجاتی ہے اور جانور مین بخوبی طاقت اور توانائی آجاتی ہی نوعدیگر
حبشی منقے اور حرمل طویل آدھ آدھ پاؤ بادیان چھٹانک بھر خوب پیسکے سات حصہ کرین
اور گھوڑے کو آدھی رات سے گھانس یا اور کوئی چیز کھانے کو صبح تک نہ دین آفتاب
نکلنے کے بعد ایک جز آدھ رطل شیرۂ خرما مین ملاکے پہلے کھلائین اور پھر ایک حصہ
دواے مذکور کا تازے گاے کے دودھ مین گھولکے پلادین نوعدیگر زعفران
اور نوشادر دس دس مثقال خوب باریک پیسین اور چار حصے کرین ہر روز ایک حصہ
ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ روغن گاؤ اور تازے گاے کے دودھ مین ملاکے کھلائین نوعدیگر
کتیرا مغز بادام شیرین مغز پستہ تین تین اوقیہ آدھ سیر دودھ کو چھٹانک بھر روغن بادام
مین بگھارکے شکر اور خرما پاؤ پاؤ پھر آمیز کرکے قوام بناوین اور ادویۂ مذکور باریک
پسی ہوئی ملاکے گرم پانی مین ایک دانگ زعفران گھولکے اوسمین ڈالدین جب
پکتے پکتے خوب گاڑھا ہوجاے آگ پر سے اوتارلین اور ایک ایک لقمہ وزگھوڑی کو کھلائین
دیگر جاڑے کے دنون مین صرف انگور کھلانے سے کھانسی دفع ہوجاتی ہی اور اگر
پرانی کھانسی ہو تو یہ علاج کرین علاج شراب خالص اور روغن گاؤ ایک ایک رطل
خوب جوش دیکے رکھ چھوڑین اور تھوڑا تھوڑا روز گھوڑے کو صبح و شام پلایا کرین اگر
ادویۂ مذکورۂ بالا سے کھانسی نہ جاے تو آخر علاج یہ ہے کہ سینہ گھوڑی کا داغ دین
اور اگر گھوڑے کی آنکھ مین سفیدی ہو تو علاج کرین علاج ہڈی آدمی کے سر کی
پیسکے تین دن جانور کی آنکھ مین ڈالین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے اوسکی ناک مین
بطور ناس کے پہونچادین تین دن مین سفیدی آنکھ کی بالکل جاتی رہیگی نوعدیگر
جو کی روٹی تنور مین اتنے عرصہ تک لگی رہنے دین کہ وہ خوب جلکر کوئلہ ہوجاوے
بعدہ اوسکو خوب سرمہ کی طرح پیسکے گھوڑے کی آنکھون مین لگادیا کرین چند روز مین
سفیدی آنکھ کی غائب ہوجاے گی نوعدیگر جو پانچ مثقال ہلیلہ و نمک ایک
ایک مثقال خوب باریک پیسکے جانور کی آنکھ مین چھوڑدیا کرین نوعدیگر پوست
تخم شتر مرغ استخوان زانوے شتر مرغ و بط زبد البحر ایک ایک مثقال بیضہ بط

آٹھ عدد۔ مشک خالص۔ کافور جو جو بھر خوب باریک پیسکے آنکھ مین لگائین نوع دیگر جوزبوا ماميران چینی ایک ایک مثقال۔ کافور۔ فلفل چھ چھ مثقال خوب پیسکے آنکھ مین ڈالین یا کسی چونگلے سے ناک کے راستے دماغ مین پہونچادین نوع دیگر نمک تر ہندی ہموزن پیسکے آنکھ مین ڈالین نوع دیگر بادیان رومی۔ زاج ہموزن پیسکے آنکھ مین لگائین نوع دیگر سرمۂ اصفہانی پسا ہوا شہد مین آمیز کرکے آنکھ مین لگائین۔ یہ دوا آدمی کی آنکھ مین بھی لگانے سے عجب نفع بخشتی ہے نوع دیگر قسط دریائی چار دانگ پیسکے نیم دانگ مشک اوسمین ملائین اور ایک بوتل مین بھر کے خوب کڑی ڈاٹ لگائین اور کسی کھیت کے قریب زمین مین دس دنتک دفن رہنے دین بعد اوسکے نکالکے شہد ملادین اور جانور کی آنکھ مین لگادین نوع دیگر نمک۔ سرگین سگ شکر سفید ہموزن پیسکے آنکھ مین لگائین یا کسی چونگلے کے ذریعہ سے ناک مین اس طرح پھونکین کہ دماغ تک پہونچ جائے نوع دیگر تخم خیار پیسکے ہر روز صبح کو آنکھ مین لگائین اور اگر آنکھ مین گھوڑے کی زخم ہو اور سیاہ پانی بہا کرے تو یہ علاج کرین علاج جو کا آٹا روغن گاؤ مین ملا کے ایک کپڑے پر رکھین اور اوس کپڑے کو گھوڑے کی آنکھ پر باندھدین برابر ہر روز نیا بنا بنا کر باندھین اور پھر زنجبیل۔ نمک۔ قند سرخ ہموزن پیسکے کپڑے پر رکھ کے اوسی طرح اسکو بھی باندھین زمانۂ استعمال مین ہر روز جانور کے کان روغن گاؤ سے چرب رکھین اور تھوڑا تھوڑا روغن اوسکے کانون مین بھی تین چرتبہ دن بھر مین ڈالدیا کرین زخم اور سفیدی چشم وغیرہ سب بالکل دفع ہوجائیگی نوع دیگر جس گھوڑے کی آنکھین بسبب کالا پانی اوترنیکے جاتی رہی ہون اوسکا علاج اس طرح کرین کہ توبڑہ اوسکے منھ پر چڑھا کے آب روان مین لیجا کے صبح سے شام تک برابر کھڑا رکھین تین روز مین آنکھین روشن ہوجائینگی اور کالے پانی وغیرہ کا خلل بھی سب اکبارگی دفع ہوجائے گا اور اگر گھوڑے کے منھ مین ناخنہ ہوگیا ہو تو یہ علاج کرین علاج ناخنہ کا پردہ یا جھلی نشتر سے نکالکر کپڑا روغن گاؤ مین چرب کیا ہوا اوسپر باندھدین نوع دیگر اگر اس خوف سے کہ شاید بذریعۂ نشتر ناخنہ کی جھلی نکالنی سہی نا سوہ

نہ ہو جاوے اور جھلی کا کاٹنا پسند نہ کرین تو اوسکے لیے دوسری ترکیب یہ ہے کہ زعفران مشک
سنبل الطیب۔ انزروت۔ صبر زرد۔ نیل دیسی۔ چھہ چھہ مثقال۔ ہلیلہ زرد ایک عدد۔ خوب پیسکے
دو مثقال شہد مین ملائین اور آنکھ مین دو ایک دن جانور کی لگائین۔ ناخنہ اور کالے پانی
اوترنے کا خلل بھی اگر ہو گا تو سب دفع ہو جائیگا نوع دیگر اگر ناخنہ کا رنگ سُرخ ہو تو اوسکا
علاج یہ ہے کہ ایک یا دو عدد بچھو لیکے خشک کر ڈالین اور خوب باریک پیسکے گھوڑے کی آنکھ مین
لگائین نوع دیگر اگر کسی چیز کے پڑ جانے سے یا اور کسی وجہ سے گھوڑے کی آنکھ کی رگین سُرخ ہو گئی ہون
تو تھوڑا سا خون گھوڑے کی آنکھ سے بذریعہ نشتر نکالین اور بعد اوسکے جو کا آٹا بیضہ مرغ مین ملا کے
مرہم سا بنائین اور آنکھ پر لگائین نوع دیگر اگر تیز ہوا چلنے سے کوئی گزند گھوڑے کی آنکھ کو پہونچا ہو
تو ہلیلہ زرد۔ زرد چوب۔ کف دریا ہموزن پیسکے پانی مین گھولکے جانور کی آنکھ مین لگائین
اور جس گھوڑے کا دماغ خراب ہو گیا ہو اور سر اوسکا سنگین ہو گیا ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ جانور کی سانس بہت چڑھے بدن خشک ہو جائے روز بروز حال اوسکا بدلتا جائے
اور پانی اوس سے نہ پیا جائے علاج زعفران۔ نوشادر دو دو مثقال خوب باریک پیسکے
شکر مین ملائین اور چار دن تک برابر صبح کو کھلائین نوع دیگر نمک صاف۔ صبر زرد ہموزن
پیسکے اوسکی ناک مین بذریعہ چونگلے کے ناس دین اور سر اوسکا اوپر کی جانب اوٹھائے رکھین
کہ ناقص پانی اوسکی آنکھون سے خوب بہکر نکل جائے دوسرے دن گھانس نہ دین
تاکہ گندگی اور خرابی دماغ کی بالکل جاتی رہے نوع دیگر چار انڈون کی زردی آدھ رطل
روغن گاؤ تازہ مین خوب ملا دین اور گھوڑے کے حلق مین ڈالکے توبڑہ چڑھا دین کہ
اسکی بو بخوبی اوسکے دماغ مین پہونچے اور دماغ اوسکا کھل جائے اور خراب ٹھنڈا پانی
اوسکے دماغ کا سب بہکر نکل جائے اگر اس عمل کے کرنے سے خون اوسکی ناک سے بہے
تو ناک اور منھ کو تھوڑی دیر خوب مضبوط ہاتھ سے پکڑے رہین تاکہ بہنا موقوف ہو جائے
اگر گھوڑے کا سر درد کرتا ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ جانور اپنے تئین دے دے مارے
اور اوچھلا کرے اور مزاج اوسکا ایک حال پر نہ رہے اور آنکھون کی روشنی مین فرق آجائے
علاج زرد چوب۔ شکر سفید۔ شاہترہ دس دس مثقال پیسکے سات من پانی مین

ڈالکے اتنا پکائیں کہ ایک تہائی پانی جل جائے اور دو تہائی پانی رہجائے پس اس کل پانی کو
تین دن کے ۶ حصے میں پلائیں درد سر جانور کا بالکل دفع ہوجائے گا **نوعدیگر** پنیر کا پتہ اور
پہاڑی بکری کا پتہ لیکے دونوں کو ملائیں اور جانور کی ناک میں ڈالکے بطور ناس
اوسکے دماغ تک پہونچائیں **نوعدیگر** جو گھوڑا بدخلق اور جاموش ہو اوسکا علاج یہ ہے کہ خون فاسد
اوسکا نکالکے پہلے تنقیہ کریں اور گیدڑ کا پتہ اوسکے حلق میں ٹپکائیں فوراً اشرارت
اوسکی دفع ہوجائیگی **نوعدیگر** چربی کو پگھلاکے بجواوسمیں خوب چرب کریں اور جاو کو
روز صبح و شام کھلاویں چند روز میں اوسکی تندی اور جموشی اور بدفعلی سب جاتی رہیگی -
اگر گھوڑا گھانس نہ کھاتا ہو تو یہ علاج کریں **علاج** نمک طعام تین اوقیہ بسکو ایک رطل روغن گاؤ میں
کھلائیں اور گھوڑے کے حلق میں ڈالیں اور تھوڑا اساوسمیں سے لیکر اوسکی زبان پر بھی
خوب ملیں بعد اوسکے کاغذ کا دھوان اوسکے دماغ میں پہونچائیں اور روغن گل
ناک میں ڈالیں دو تین دن اس عمل کے کرنے سے گھوڑا اضرور گھانس کھانے لگیگا **نوعدیگر**
شکر چار رطل روغن گاؤ دو رطل خوب ملاکے تھوڑے پانی میں گھولیں اور گھوڑے کو
پلائیں دو ایک دن میں گھانس بہت شوق سے کھانے لگے گا - اگر جانور کے گلے میں
کسی وجہ سے تنگی آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** جند بیدستر - حلبہ - حرمل طویل
ایک ایک اوقیہ - کرویا آدھ اوقیہ - لہسن کے جوے چھلے ہوے دو عدد سبکو پانی میں
خوب جوش دیکے چھان لیں اور تین روز صبح و شام اوسکے حلق میں ٹپکائیں گلے کی تنگی
بالکل جاتی رہیگی اور جب گلو اوسکا فراخ ہوجائے گا تو گھانس بقدر خواہش کے کھائیگا
کہ چند ہی روز میں بہت فربہ اور تیار ہوجائیگا **نوعدیگر** خرگوش کی چربی اور بکری کی
چربی ہموزن پگھلاکے دس دن تک برابر حقنہ کرتے رہیں بہت ہی جلد جانور فربہ ہوجائیگا
جو گھوڑا دانہ یا گھانس لے رہے اور اس وجہ سے گھانس نہ کھائے تو اوسی ڈیڑھ اوقیہ
روغن گاؤ میں تین اوقیہ شکر ملاکے کھلائیں فوراً گھانس کھانے لگے گا اور خوب چاق ہوجائیگا
نوعدیگر قند سرخ - زنجبیل - ہلیلہ زرد - دس دس مثقال - بیخ بادیان رومی - حرمل طویل
سرخ - انگدان - تین تین مثقال - خوب باریک پیسیں اور ایک رطل شراب میں

ملاکے رات بھر رہنے دین صبح کو چھانین اور چار رطل تازہ پانی اوسمین ملاکے ایک ایک
رطل چار دنتک برابر کھلائین - جانور گھانس بخوبی کھانے لگیگا نوعدیگر شکر سفید روغن گل
مین ملاکے ناس دین - دل جانور کا طاقت دار ہوجائیگا فرحت اور تازگی مزاج مین
پیدا ہوگی اور گھانس بہت شوق سے کھائیگا نوعدیگر سانپ کی کینچلی کو خوب ہاتھ سے
مَل ڈالین اور جَو کے آٹے مین ملاکے کھلائین - اگر گھوڑے کو گھانس مفید نہ ہوتی ہو
اور نقصان کرتی ہو کہ جانور دُبلا ہوتا جائے علامت اوسکی یہ ہے کہ پیٹ اوسکا چپک کے
بالکل ریڑھ مین لگ جائے - کمر اوسکی دُبلی ہوجائے اور کتنی ہی گھانس کھائے مگر اوسکا
اثر کچھ اوسکے بدن پر ظاہر نہ ہو علاج حلبہ چھ ماشہ - کردیا - حرمل طویل تین تین ماشہ
لہسن چھلا ہوا ایک جوا - پانچ رطل پانی مین ایک کنکری نمک ڈالکے خوب ملائین اور
گھوڑی کو پلائین نوعدیگر کالہ گوسفند فربہ - کشنیز خشک - بادیان رومی پانچ پانچ تولہ آٹھ من
پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ نصف پانی باقی رہجائے اوس پانی کے تین حصہ کرکے
ایک حصہ روز تین دنتک جانور کو پلائین نوعدیگر خون گوسفند دو اوقیہ - شکر سفید
چار اوقیہ - زعفران - بادیان رومی ایک ایک مثقال سبکو ملاکے تین حصہ کرین اور
ایک ایک حصہ تین دنتک گھوڑے کو کھلائین بہت جلد فربہ ہوجائیگا نوعدیگر
جند بیدستر - حلبہ ایک ایک اوقیہ ایک سیر دھوئے ہوے جَو مین ملائین اور صبح و شام
جانور کو کھلائین نوعدیگر اشنان آدھ پاؤ پندرہ سیر پانی مین جوش دیکے ہاتھ پانون
گھوڑے کے روز دھویا کرین اور بعد اسکے موم پگھلا کے روغن گل مین ملاوین اور
تمام بدن پر مالش کرین چند دنون مین جانور خوب فربہ اور تیار ہوجائیگا - اگر صفرا کے
غلبہ سے گھوڑا لاغر ہوگیا ہو اور گھانس وغیرہ کھانے سے فربہی اوسپر نہ آتی ہو اوس
گھوڑی کا علاج یہ ہے علاج بورہ ارمنی - جاؤشیر - ریوند - آدھ آدھ اوقیہ تھوڑا سا
نمک ڈالکے خوب باریک پیسین اور دو رطل پانی مین جوش دیکے چھان لین اور جانور کو
پلائین - جو گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے ہوجانے کے سبب سے لاغری آگئی ہو
اوسکی علامت یہ ہے کہ کمر اوسکی بہت لٹک جائے اور قوت اوسکی بالکل جاتی رہی

اور گھانس وغیرہ کھانے سے کچھ بھی فربہی نہ آئے اوسکا علاج یہ ہے علاج حلبہ
ایک رطل تین رطل جو مین ملا کے تین حصہ کرین اور ایک ایک حصہ وزن تین ذنتک
برابر گھوڑی کو کھلائین اور اگر گھوڑی پر حرارت غالب آگئی ہو علامت اوسکی یہ ہے
کہ جانور سر اپنا ڈالے رہتا ہو ہاتھ پیر اوسکے کانپا کرتے ہون۔ راستہ چلنے مین بہت
کمزوری ظاہر ہو۔ گھانس کم کھائی جاتی ہو۔ سانس مشکل سے لیتا ہو۔ آنکھون سے
پانی جاری رہے نتھنے ناک کے پھولے اور کشادہ رہتے ہون۔ بدن کبھی گرم کبھی سرد
ہو جاتا ہو علاج پہلے ایک رات گھانس نہ دین۔ صبح کو فصد کے ذریعہ سے تھوڑا خون لین
بعد اسکے زیتون پانچ سیر۔ تخم خیارین سیر۔ شاہترہ تین سیر۔ زرنیخ چھہ ماشہ
دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک جوش دین کہ دو رطل پانی باقی رہجائے پس اوسکو
چھانکے تین حصہ کرین ایک ایک حصہ پانی کا تین ذنتک برابر گھوڑی کو پلائین اور
روز تھوڑا سا نمک سمون پر اوسکے باندھ دیا کرین نوع دیگر مویز منقی۔ شاہترہ
ایک ایک رطل۔ کشنیز۔ جند بیدستر۔ بادیان ایک ایک وقیہ دس رطل پانی مین اتنے
عرصہ تک پکائین کہ پانچ رطل باقی رہجائے بعد اوسکے چھان لین اور تین ذنتک جانور کو
پلائین۔ اگر گھوڑی کا گوشت دبلے پن سے گھل کے کھال بالکل ہڈیون مین لگ گئی ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ بدن کی ہڈیان نکل آئی ہون جانور ضعیف اور کمزور بہت ہو
گھانس بالکل نہ کھائی جائے۔ سینہ متورم ہو گیا ہو۔ ناک بالکل سوکھ گئی ہو۔ بدن مین
کجھ آگیا ہو علاج پہلے رات بھر گھانس نہ دین۔ صبح کو روغن گاؤ اور دودھ
ایک ایک رطل باہم آمیز کر کے کھلائین گھانس بھر دن کو بھی نہ دین بلکہ تھوڑا سا سینگ
اور تھوڑے سے بال جلا کے آرد جو مین ملائین اور بجائے دانہ کے دہی کھلائین۔
نوع دیگر چربی بکری کی تازی ایک رطل۔ تین اوقیہ شکر مین ملا کے ایک رطل روغن کنجد
ڈالکے تھوڑا پانی ملائین اور تین ذنتک گھوڑے کو پلائین نوع دیگر عصر کے وقت سینگ
اور بالون کی دھونی دینا بھی جانور کی لاغری مٹا دیتا ہے نوع دیگر پہلے روز شام کو
تین ذنتک برابر ایک رطل روغن گاؤ جانور کو کھلائین بعد اسکے پھر تین روز تک

برابر سات انڈے ایک رطل روغن کنجد مین ملاکے کھلاتے رہین۔ اگر گھوڑے کی طبیعت
پانی کے ساتھ جو کھانے سے منقبض ہوگئی ہو۔ علامت اوسکی یہ ہے کہ ہاتھ پیر جانور کے درد
کرتے ہین۔ مُنھ مین غم آجاتا ہے آنکھون مین نیند ہر وقت بھری رہتی ہی۔ راستہ
نہین چل سکتا پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ سر سوج جاتا ہے۔ بدن مین طاقت
نہین رہتی۔ پانی بالکل پیا نہین جاتا علاج اوسکا یہی علاج اسفاج اور نمک پیسکی اوسکی
آنکھ پر باندھین اور ایک دن پانی بالکل نہ دین دوسرے دن سفیدی بیضہ مرغ تین اوقیہ
بھون روغن گاؤ مین خوب ملاکر کھلائین تو عدیگر صبر زرد۔ نشاستہ۔ دس دس مثقال
قدرے نمک خوب پیسکے کسی چونگلے کے ذریعہ سے ناک مین پھونکین اور سر جھکا دیوین
کہ پانی ناک سے ٹپکنا شروع ہو بس دیکھتے رہین کہ جب پانی ٹپکنا موقوف ہوجائے
ایک رطل روغن گاؤ مین پانچ زردیان انڈے کی ملاکے تین چار دن تک کھلاتے رہین
سب بیماری جانور کی دفع ہو جائیگی تو عدیگر زعفران۔ زردچوبہ۔ نوشادر۔
دو دو مثقال خوب پیسکی پانی مین ملائین اور جانور کو کھلائین تو عدیگر نوشادر تین مثقال
تھوڑے سے تخم کرفس کے ساتھ خوب پیسکے پانی اور گھی مین ملاکے کھلائین۔ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ گھوڑا کوئی چیز ایسی کھانے سے جو اوسکے مزاج کے موافق نہو بیمار ہوجاتا ہے
مثلاً پانی اور جو وغیرہ اگر بے وقت گھوڑے کو دیدیے جائین تو فوراً نقصان کرینگے
جیسے اگر گھوڑا دور سے چلا آتا ہو تو چاہیے کہ اوسکو فقط اوسوقت جو کھلا دیوین اور
پانی ہرگز ہرگز نہ دین۔ بعض شخص یہ خیال کرتے ہین کہ دانہ تو کھا چکا ہی اب پانی اسکو
نقصان نہ کریگا مگر یہ نہین ہوتا اگر دانے کے بعد بھی پانی دیدیا جائیگا تو کوئی نہ کوئی مرض
پیدا ہو جانیکا احتمال ضرور ہے۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ مسافت طے کرنیکے بعد پانی ضرور
ضرر کرتا ہے اور یہی پانی پلا دینا سبب مرض کا ہوتا ہے۔ اگر سوار ہونے کے وقت
گھوڑے کو دانہ اور بعد دانے کے پانی وغیرہ پلایا جاوے اور پھر سواری لیجاوے
تو کوئی حرج نہ ہوگا۔ یعنے بے وقت دانے کے ساتھ پانی دینے کا ناموافق اور نامناسب
نہین ہے۔ مسافت طے کرنیکے بعد پانی دینے کے لیے بلحاظ موسم تھوڑا توقف کرنا

ضرور لازم ہے مثلاً اگر منزل پر شام کو پہونچنا ہو تو اوسوقت صرف دانہ ہی پر جانور کو
رکھین اور پانی صبح کو پلائین تاکہ جانور سردی اور گرمی کی بیماری سے محفوظ رہے اگر
غلطی سے کبھی ایسا ہوجائے کہ بعد مسافت طے کرنیکے پانی جانور کو پلادیا جائے تو چاہیے
کہ فوراً اوسپر سوار ہو کر کسیقدر دوڑائین کہ وہ پانی جو جانور نے پیا ہے پسینہ ہو کر اوسکے
بدن سے نکل جائے یعنے چند منٹ دوڑانے کے بعد اوتر پڑین اور سائیس سے
کہین کہ گھوڑے کو ٹہلاوے اور جسوقت تک کل عرق اور پسینہ اوسکے بدن کا خشک
نہ ہوجائے ٹہلانے سے باز نہ رہے۔ اگر غلطی سے مسافت طے کرنیکے بعد پانی جانور کو
دیدیا جائے اور جو طریقہ کہ اوپر بیان ہوا ہے اوسکے عمل مین لانیکی نوبت نہ آئے
اور گھوڑا خاص ایسے وقت پانی ہی دینے کے سبب سے مرض مین مبتلا ہوجائے
تو دوسرے یا تیسرے دن اوسکے چارون ہاتھ پیرون کی فصد لیوین اور تھوڑی دور
کسیقدر آہستہ آہستہ ٹہلاوین اور تھوڑی دور کسیقدر دوڑائین کہ مادہ ناقص اوسکا
سب تحلیل ہوجائے۔ اگر اس عمل کے کرنے سے بھی مادہ تحلیل نہ ہوسکے تو اوسکا علاج
یہ ہے علاج ایک رطل تیل کے چار حصہ کرین اور ایک حصہ مین ایک رطل
پرانا سرکہ ملاکے چار دنتک جانور کو پلائین اور جو یا گیہون کھانیکو دین مرض بدن سے
فوراً زائل ہوجائیگا۔ اگر مرض پرانا ہو گیا ہو تو بیس من پانی کو اتنے عرصہ تک
جوش دین کہ ایک تہائی جلکے دو تہائی باقی رہجائے بعد اوسکے اوسی پانی سے حقنہ کرین
اور سوار ہو کر اتنا دوڑائین کہ عرق عرق ہوجائے۔ دوسرے دن شراب پانچ من
سرگین کبوتر ایک رطل باہم آمیز کرکے حقنہ کرین اور سوار ہوکے اسقدر دوڑائین کہ جانور
عرق عرق ہوجائے۔ ان دونون دنون مین صرف دھوئے ہوے جو کھلائین اور گھانس
وغیرہ کچھ نہ دین۔ پس دو ہی دن مین سب بیماری فوراً بدن سے دور ہوجائیگی۔ اگر
پانی پینے کے بعد جانور جب گھانس کھائے اور اوسوقت اوسکے مزاج مین ایسا فتور
پیدا ہوجائے کہ پشتکین مارنے لگے اور اوچھل کود کے سوا اور کچھ نہ کرے یہانتک کہ
دیکھنے والون کو کامل یقین ہوجائے کہ جانور دیوانہ ہو گیا ہے تو علاج اوسکا یہ ہے علاج

تھوڑا گندہ روچند رطل روغن گاؤ مین ملا کے تین دن تک جانور کو کھلائین اور گھانس بالکل
نہ دین سب بیماری اوسکی دفع ہو جائیگی نوعدیگر نشاستہ پانچ مثقال پانی مین ڈالکے
خوب جوش کرین اور اوسی پانی مین جو بھگو کے جانور کو کھلائین دیوانہ پن دفع ہو جائے گا
اگر کسی ناموافق چیز کے کھانے سے جانور کو دست آنے لگے ہون تو صرف جو کھلانا دست
اوسکے بند کردے گا نوعدیگر اگر دستون مین گھانس غیر منہضمہ نکلتی ہو تو چار رطل خرما
چار رطل پانی مین پکا کے کھلائین - اگر خطمی کھانے سے گھوڑے کے بدن مین سستی
پیدا ہوگئی ہو تو شراب خالص دو من تھوڑی تھوڑی کر کے اوسکو پلائین اور روغن گل
دو مثقال تیز سرکہ مین ملا کے اوسکے کل اعضا پر ملین بعد اسکے تمام بدن اوسکا
روغن گاؤ سے چرب کرین اور دس مثقال زنجبیل روغن گاؤ مین پکا کے اوسکی ہاتھ ونپیر
خوب ملین - اگر مادہ اسپ کا مزاج حرارت اور گرمی کے غلبہ سے نادرست ہوگیا ہو تو
اوسکی یہ علامت ہے کہ کھال اوسکی خشک ہو جائے سر اوسکا نیچے لٹکا رہے - رعشہ تیز
بدن سے کھڑی رہا کرین اور کسیقدر کمزور و ناتوان ہو جائے علاج تھوڑی ریوند چینی
جو کے آٹے مین ملا کے برف مین ڈالدین اور جب برف گھل کے پانی ہو جاوے اوسوقت
اوسکا حقنہ کرین فوراً گرمی اور حرارت مادہ اسپ کی دفع ہو جائیگی نوعدیگر تھوڑا
جاوشیر اور فلفل کوٹ کے کھلائین اور پیاس کے وقت بجاے پانی کے ایک رطل خرما
دو رطل دودھ تھوڑی سی سونف ڈالکے چار رطل پانی مین خوب جوش کرین اور
پلائین اور اوس پانی مین دو انڈے توڑ کے پلائین اور حقنہ کرین اور یہی انڈی
ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تمام اعضا پر ملین فوراً اسپ کی حرارت اور گرمی دفع
ہو جائیگی نوعدیگر مرارد طحا ایک طرح کی گھانس ہوتی ہے دو مثقال تھوڑا تھوڑا
فوفل سجاوشیر کروپا خوب باریک پیسکے ملائین اور ناک مین چونگلے کے ذریعہ سے
ناس دین اور گھانس اگر کھائے تو کھانے دین منع نہ کرین - اگر گھوڑی پر سردی
غالب آگئی ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج روغن گاؤ - نوشادر - اسفاناخ - صبر زرد
دو دو مثقال کی گولیان بنائین اور ہر روز صبح کو ایک گولی کھلائین نوعدیگر جسجگہ

بچھوٹے بچے نے پیشاب کیا ہو اوس جگہ کی مٹی کھرچ کے آگ پر رکھین اور دھوان
اوسکا جانور کی ناک مین پہونچائین اور اصطبل مین کسی مقام پر اوس مٹی کو تھوڑا تھوڑا
جلاتے رہین تاکہ دھوان نکل نکل کے جانور کے تمام بدن پر لگے نوع دیگر روغن گاؤ ایک رطل
سیر مقشر تین اوقیہ باہم ملا کے تین دنتک کھلائین اور تھوڑا سا اوسکی ناک کے آگے
آگ پر ڈال کے سلگائین کہ دھوان اوسکا گھوڑے کے دماغ مین بخوبی پہونچے
اگر گھوڑی کو گرمی کے موسم کی حرارت نے پریشان اور بیمار کیا ہو اوسکی علامت یہ ہے
کہ سر اور گردن اوسکی خشک ہو آنکھین چھوٹی پڑجائین کان بڑے ہوجائین بدن بالکل
سرد ہوجائے ہر گھڑی آنکھین پھاڑ پھاڑ کے ایک مقام پر ٹکٹکی باندھ کے کچھ دیر دیکھتا رہے
اور حواس اوسکے مکدر اور صورت اوسکی متوحش ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج حب البان بادنجیر
کندر۔ زردچوب۔ زعفران۔ قاقلہ شیطرج دو دو مثقال۔ دس رطل پانی مین اتنے عرصہ تک
جوش دیوین کہ کل پانی چوتھائی حصہ باقی رہجائے اوس پانی کو صاف کر کے تھوڑا
تھوڑا کر کے جانور کو دن بھر مین تین مرتبہ پلائین فوراً مزاج جانور کا درست ہوجائیگا
اور اگر اس سے فائدہ کم ہو تو دوائے مذکور کو وزن مین زیادہ کردین یا دن بھر مین چار
پانچ بار استعمال کرائین۔ اگر گھوڑی پر سردی موسم کی غالب ہوگی تو وہ سست اور مضمحل
رہیگا اور آنکھین بند رکھیگا علاج اوسکا یہ ہے علاج کان اور پیٹ اور بغل کے نیچے کا کل
حصہ اوسکا داغ دین۔ داغنے کے بعد سردی وغیرہ کی شکایت بالکل دفع ہوجائیگی اور
جانور صحیح ہوجائیگا۔ اور شناخت تندرستی کی یہ ہے کہ جانور اپنی آنکھین کھولیگا۔ کان اپنے
کھڑے کریگا۔ اچھے ہوجانے پر پانچ دنتک جو بھر کر نہ دیوین صرف گھانس ہی پر رکھین تھوڑی
راکھ پوٹلی مین باندھ کے کسی برتن مین ڈالدین اور پانچ رطل پانی اوسمین بھردین اور
یہی پانی جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو اوسکو اور پانی نہ دین جب خوب پیاسا ہوگا تو
خواہ مخواہ اسی پانی کو پی لیگا۔ اگر گھوڑے کو قولنج ہوجائے تو اوسکی علامت یہ ہے
کہ جانور کبھی اپنے تئین زمین پر ڈالدے اور چپکا پڑا رہے اور کبھی ایکبارگی
اوٹھ کھڑا ہو اور اپنے تئین زمین پر دے مارے اور گردن کو ٹیڑھا کرے اور آنکھین کبھی بند کرے

اور کبھی کھولدے اور سر اپنا خوب ہلاوے اور کھال بدن کی سمیٹے علاج اوسکا یہ ہے
علاج شراب دو رطل تھوڑا اسانیل کا پانی - ایک کلہ سور کا - آدھ مثقال ہینگ سب کو ملا کے
خوب پکائیں اور دو انڈے اوپر سے ملا کے جانور کو کھلاوین اور گھاس اوس دن نہ دین
معاً جانور صحیح ہو جائے گا نوعدیگر حلبہ ایک اوقیہ - تھوڑے خرمہ اور گل خیرو تین اوقیہ
روغن کنجد مین ملا کے پانی مین گھولین اور خوب چھانکے جانور کو پلائین نوعدیگر یہ وہ ترکیب ہے
جسکو حکماے روم نے دفع قولنج اسپ کے واسطے بہت ہی خوب لکھا ہے اور
تجربہ سے نہایت مفید پایا ہے تین رطل پانی مین تین اوقیہ نمک ڈالکے خوب جوش دین
اور جانور کو تھوڑا تھوڑا کر کے سب پلا دین تھوڑے ہی عرصہ مین ریاح اوسکی
پیٹ سے اخراج ہونگے اور پیشاب آئے گا بس فوراً جانور کی طبیعت بحال ہو جاویگی
نوعدیگر ہلیلہ زرد - سرمہ اصفہانی خوب پیسکے ناس دین نوعدیگر تھوڑی اکھ پانی مین
گھولکے حقنہ کرین نوعدیگر ہاتھ کو روغن مین چرب کر کے جانور کی مقعد مین
ڈالکے گھانس وغیرہ اوسکے پیٹ کے اندر سے نکال لین اوسیوقت اچھا ہو جائیگا
نوعدیگر ایک رطل روغن گاؤ گرم کر کے تین من پرانی شراب اوسمین ملائین اور جانور کو پلائین
تھوڑا اسا لہسن پیسکے جانور کی مقعد پر ملکے دریا یا تالاب کے اندر لیجائین فوراً ریاح
پیٹ سے نکل جاینگے نوعدیگر شیرۂ خرماے خام پانچ من سرگین کبوتر ایک رطل
باہم آمیز کر کے پانی مین گھولین اور حقنہ کرین اور اوس دن بجای جو کے گیہون کھلائین
نوعدیگر ہلیلۂ زرد - مویز منقے - بیخ بادیان - نمک سیاہ پندرہ رطل پانی مین اتنے عرصہ تک
جوش دین کہ صرف چھ رطل پانی باقی رہجائے اور یہی پانی تھوڑا تھوڑا چھانکے
جانور کو پلائین اگر نہ پیے تو حقنہ کرین کہتے ہین کہ آدمی کو بھی اس قولنج کے مرض مین
دواے مذکورہ خوب نفع کرتی ہے - اگر گھوڑا باد سرخ کے عارضہ مین مبتلا ہو جائے
تو اوسکی علامت یہ ہے کہ پیٹ مین اوسکے ریاح بھر جائے پیشاب بند ہو جائے
اگر تھوڑا بہت پیشاب ہو بھی تو بہت دقت سے ہو جانور تکلیف کے مارے اپنے تئین
زمین پر دے دے مارے اور اپنے پہلو کی طرف سر کر کے تھوڑی دیر تک چپکا پڑا

پڑا آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا ہے اور پھر اکبارگی تکلیف کے مارے تڑپ تڑپ کر اوٹھے علاج اوسکا یہ ہے
علاج دس رطل پانی تین رطل شراب ایک رطل بکری کی چربی ایک مثقال نمک تھوڑا سا
جَو کا آٹا ملا کے چھانین اور حقنہ کرین بعد اسکے ایک رطل آب کشنیز پلائین اور ایک دن صرف
گھانس ہی پر جانور کو رکھین دانہ وغیرہ کچھ نہ کھلائین نوع دیگر پہلے تین دن تک گھانس نہ دین
بعد اسکے زہرہ گاؤ کو تین دانگ دودھ مین گھول کے پلائین نوع دیگر بورہ ارمنی ایک مثقال روز
سُمون پر باندھین اور جسوقت کھولین اوسوقت تھوڑا سا نمک اور سیر ملین نوع دیگر بادیان
مویز منقی کوٹ کے شہد مین ملا کے ہر روز صبح کو کھلاوین نوع دیگر سور کے بچے کا خون کھلانے سے
اوسیوقت جانور تندرست ہو جاتا ہے یا تخم کدو۔ سرکہ۔ روغن گل روغن زیتون باہم
ملا کے جانور کو کھلائین۔ اگر گھوڑا باد تقطع کی بیماری مین گرفتار ہو جائے تو اوسکی علامت
یہ ہی کہ پیٹ اور سینہ اوسکا متورم ہو جائے پیشاب دشواری سے ہو اوٹھے اور گر پڑے
بدن اوسکا پسینے مین ڈوبا ہی علاج اوسکا یہ ہی علاج دو رطل آدمی کا پیشاب ایک رطل آب
قافیرہ تھوڑا پانی مولی کا اور تھوڑا کھیرے کا ایک مثقال بادیان ڈالکر خوب جوش دین اور پلائین بعد اسکے
زانو کے اندر جو دو رگین ہوتی ہین اونسے خون لین اور چند ساعت کے بعد چھ رطل پانی مین
نمک ڈالکے جوش دین اور حقنہ کرین اور ہاتھ پیر اوسکے روغن شیطرج ہندی سے
چرب کرین۔ اگر گھوڑے کے پیٹ مین درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی
آنکھ اور ناک سے پانی بہے اور گھانس بالکل نہ کھائے اور کمزور بہت ہو جائے
علاج اوسکا یہ ہی علاج منھ جانور کا کھینچکے زبان اوسکی باندھین اور اگر زبان پر ورم ہو
تو نہ باندھین بلکہ زبان کے نیچے سے تھوڑا سا خون لین ورم فوراً دفع ہو جائیگا علاوہ
اسکے کانون کی جڑین داغ دین نوع دیگر حرمل سفید۔ حبۃ الخضرا ایک ایک مثقال ایک من
روغن گاؤ تازہ مین ملا کے کھلائین۔ اگر کوئی گھوڑا مٹی کھانے کی عادت سے بیمار ہو جاوے
تو اوسکا علاج یہ ہے علاج ایک رطل نمک دو من پانی مین ملا کے اوسکو پلا دین اور
خوب دوڑائین کہ عرق عرق ہو جائے علاج اگر کسی موقع پر حالت سفر مین مٹی کھانیکے
سبب سے جانور بیمار ہو جاوے اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان رومی۔ کشنیز۔

قند سُرخ ایک پوٹلی مین باندھ کے اوسکی لگام مین لٹکا دین کہ جانور راستہ چلتا جائے
اور کھاتا جائے بس راستہ چلتے ہی چلتے بیماری دفع ہو جائیگی اگر قبض کے سبب سے
جانور بےچین ہو تو یہ علاج کرین علاج نمک پانی کا حقنہ کرین اور خوب دوڑائین پس
فوراً لید کرتے جانور چاق ہو جائیگا۔ اگر گھوڑے کا پیشاب بند ہو اوسکا علاج یہ ہے
ایک من شراب ایک رطل روغن گاؤ کُہنہ خوب ملا کے کھلائین اور سوار ہو کے خوب کودائین
اور اگر موقع ہو تو نالیان پھندائین فوراً پیشاب ہو جائیگا۔ اگر گھوڑے کے پیٹ مین کیڑے
پڑ جانیکے سبب سے درد ہو تو علامت اوسکی یہ ہے کہ رؤین اوسکی کل بدن کے کھڑے
رہتے ہون اور عضو تناسل کھنچ جائے۔ کھال پر خشکی ظاہر ہو۔ گردن بہت کھجُوے اور باوجود
ان سب باتون کے گھانس برابر کھائے جاوے علاج اوسکا یہ ہے علاج حلبہ شستہ روغن کنجد
ایک ایک رطل ملا کے جَو کے ساتھ جانور کو تین دن تک برابر کھلائین سب کیڑے پیٹ سے
لید کے ساتھ نکل جائین گے نوع دیگر روغن بکاکو ڈھائی رطل ستّاے مکی ایک رطل خوب ملا کے
جانور کو کھلائین نوع دیگر مویز سیاہ۔ حلبہ۔ ایک ایک رطل قرطم۔ بادیان رومی کشنیز۔
خردل سُرخ۔ ایک ایک مثقال کوٹ پیسکے جانور کو کھلائین سب کیڑے پیٹ کے فوراً
نکل جائین گے نوع دیگر تین رطل پانی پہلے جوش دیکے چھان لین اور اوسمین ایک مثقال
صبر زرد تین اوقیہ روغن کنجد ملا کے جانور کو کھلائین سب کیڑے فوراً لید کے ساتھ پیٹ سے
نکل جائینگے نوع دیگر گیہون شراب کُہنہ مین بھگو کے جانور کو کھلائین چار روز مین پیٹ کیڑون سے
بالکل پاک اور صاف ہو جائیگا۔ اگر گھوڑا نہایت سُست اور مضمحل رہتا ہو اور کوئی سبب خاص اوسکی کاہلی اور
سُستی کا نہ معلوم ہو تو ایسے جانور کی نسبت بعض داناؤن کا خیال ہے کہ یہ سُستی پیٹ مین کیڑے ہو جانے یا کسی
دوسری علت شکمی سے ہو جاتی ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج دو من گیہون تین من شراب کُہنہ مین ایک شبانہ روز
بھگو دین اور تین تین اوقیہ یہی گیہون روز صبح کو کھلایا کرین نوع دیگر روغن گاؤ دو رطل حرمل کبیر ایک
مثقال خوب ملا کر جانور کو کھلائین اور ایک شبانہ روز گھانس بالکل نہ دین دانے کیوقت جو دودھ مین
بھگوئے ہوئے کھلائین چند روز مین کل علتین پیٹ کی دور ہو جائینگی جس گھوڑے کے سر مین کوئی بیماری یا
درد ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ اوسکی ناک اور آنکھون سے پانی ٹپکا کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج ایک رطل

جبتہ الخضر امین تھوڑا سا نمک ملا کے کھلائین نوع دیگر کف دریا۔ حلتیت اُشنان سرخ ہموزن
پیسکے ناس بذریعہ چونگلی ناک مین دین۔ بیخ عنب الثعلب پیسکے کھلائین۔ تھوڑی جڑ
کمو کی کوٹ کے توبڑہ مین ڈالدین کہ اوسکی بو اوسکے دماغ مین پہونچے نوع دیگر
جبتہ الخضر اُشنان کوٹ کے روغن کنجد مین ملائین اور جانور کو کھلائین کل بیماریان
سر کی مثل درد وغیرہ کے دوہی ایک دن مین دفع ہو جائینگی اگر گھوڑا ہوا کھا گیا ہو اوسکی
علامت یہ ہے کہ گردن کی کمزوری اور خشکی کے سبب سے سر اوسکا زمین تک جھک سکے
آنکھون کے کھولنے اور بند کرنے پر وہ قادر نہ رہے اور نظر پھیرنیکی قوت بھی جاتی رہے
اور آنکھون سے پانی بہت بہے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** ہلیلہ زرد۔ بادیان رومی
نمک طعام پانچ پانچ مثقال حلتیت دو مثقال باریک کرکے دو مثقال گرم کیے ہوئے موم مین ملائین
اور جانور کو کھلائین نوع دیگر تھوڑا بنفشہ کوٹ کے چار من پانی مین جوش دین اور
چار رطل خرما اوسمین ملا کے تین حصہ کرین ایک حصہ روز تین دن تک برابر جانور کو کھلائین
نوع دیگر تھوڑی گاجرین چار رطل پانی مین جوش دیکے جانور کو کھلائین۔ خوب پیٹ
بھر کے دانہ دینا بھی جانور کو اکثر اوسکا علاج ہو جاتا ہے نوع دیگر دونون کان داغ دین
اور اندھیرے مقام پر جہان روشنی کا بالکل گذر نہ ہو باندھین اور گھانس ہری ہری
کھانے کو دین۔ اگر گھوڑے کے بدن مین ہوا بھر گئی ہو اوسکی علامت یہی کہ بدن
اوسکا ٹیڑھا ہو جائے معدہ خراب ہو۔ اپنے تئین زمین پر دے دے مارے بدن
اوسکا بالکل سوکھ جائے۔ ہاتھ پیر بالکل سوکھے لکڑی کے مانند ہو جائین۔ کہ بالکل
کمزور ہو جائے۔ نتھنے ناک کے پھولے رہین۔ سانس چڑھا کرے۔ علاج اوسکا یہ ہے
علاج دانتون اور چارون ہاتھ پیرون سے خون لین۔ زبان مین اسقدر شگاف دین
کہ خون اوس سے بہ نکلے۔ ایک ستی اوسکے ہونٹھون مین باندھ کے دوسرا سرا ستی کا اوسکی
کاکلون مین اٹکا دین۔ بدن جانور کا روغن سے خوب چرب کر دین۔ ایک شبانہ روز
گھانس مطلق نہ دین فقط ایک رطل پانی مین تھوڑی بادیان ڈال کے جوش کرین اور
پلائین دوسرے دن سرکہ شراب روغن تازہ دو دو رطل مین اشنان سرخ پانچ مثقال

ملا کے جانور کو پلائین فوراً تندرست ہوجائیگا **نوعدیگر** اگر مادہ اسپ ہے تو تھوڑی چربی
بکری کی ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی مین ڈالین اور تھوڑے عرصہ تک پکا کے بھی پانی نیمگرم
اوسکے تھن اور فرج پر ٹپکائین **ایضاً** خرما - قند سرخ - ایک ایک رطل - جلبہ ڈیڑھ اوقیہ
حرمل طویل ایک اوقیہ تھوڑا تخم کرفس سب کو ملا کے دس رطل پانی مین جوش دین
جب آدھا پانی جل جائے آگ پر سے اوتار کے تین حصہ کرین اور ایک حصہ وزن ایک
رطل شراب کہنہ مین ملا کے جانور کو پلائین **نوعدیگر** جانور کے تمام اعضا پر روغن گاؤ کی
مالش کرین تھوڑا روغن گاؤ پگھلا کے کان مین ڈالین اور تھوڑا روغن گاؤ آگ پر ڈال کے
اوسکا دھوان جانور کی ناک مین پہونچائین - اگر گھوڑا بہت محنت کے سبب سے
تاؤ کھا گیا ہو اوسکا یہ علاج ہے **علاج** نفط اور نمک ملا کے تھوڑی دیر آگ پر پکائین
اور تمام بدن پر مالش کرین جسوقت تک جانور خوب چاق نہ ہو جائے اوسوقت تک
سواری نہ لین اگر ممکن ہو تو تنہا نہین بلکہ اصطبل مین اور گھوڑون کے ساتھ باندھین
اگر جانور کے ہاتھ مین ضرب آگئی ہو یا کچل گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** تخم بید انجیر
آگ پر سُلگا کے اوسکا دُھوان جانور کے دماغ مین پہونچائین تھوڑا اسپاپیسکے
دو تین قطرے ناک مین ٹپکائین - اگر گھوڑے کا عضو تناسل ورم کر گیا ہو
علامت اوسکی یہ ہے کہ کبھی لیٹ جائے اور کبھی اکبارگی اوٹھ کھڑا ہو اور مارے
درد کے کفل اوسکے سرد اور بہت ٹھنڈے رہین - آنکھون سے کم نظر آوے - پیٹ باہر
نکل آوے علاج اوسکا یہ ہے **علاج** روغن زیتون اور بیہ مرغ باہم آمیز کرکے
آگ پر گرم کرین اور جانور کے عضو تناسل پر ایک ہفتہ یا دس گیارہ دن برابر ملین
بعد مالش کے تھوڑا زیتون جانور کو کھلا دیا کرین - اگر مادہ اسپ کی فرج مین ناسور
ہو گیا ہو تو پہلے سرکہ سے خوب دھوئین اور بعد اسکے تھوڑے روغن گاؤ سے چرب
کردین - اگر گھوڑے کی سانس پھولتی ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ سینہ اوسکا سوج
گیا ہو اور گھانس اوس سے نہ کھائی جاتی ہو اگر مادہ اسپ ہے تو فرج اوسکی سکڑی
ہوئی ہوگی اور چوتڑ اوسکے خشک اور آنکھین اوسکی تاریک ہوگئی ہونگی علاج اوسکا یہ ہے

علاج تھوڑی رائی پیسکے جانور کی ناک مین بذریعۂ چونگی ناس دین نوع دیگر حرمر
یعنے نیلاق کو ٹکے شراب کہنہ مین ملائین اور جانور کو کھلائین۔ اگر جانور کو جذام نیلا ہوجاوے
اوسکی علامت یہ ہے کہ گردہ اور عضو تناسل اور خصیے اور رانین اوسکی بالکل سوج جائین
علاج اوسکا یہ ہے علاج گھانس اور دانہ سب موقوف کرکے ایک من بنبہ دانہ روغن گاو مین
چرب کرکے جانور کو تھوڑا تھوڑا چند روز تک کھلاتے رہین جذام مین گرفتار ہونے سے
محفوظ رہیگا۔ اگر جانور کے کانون مین عارضہ ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ دونون کانون سے
پانی بہا کرے آنکھون کی بینائی مین فرق آجائے نیند بہت بڑھ جائے جاگنے کے بعد
اکثر بیہوشی ہوجایا کرے اِس بیہوشی مین اگر خرمے کی گٹھلی اوسکے کان مین ڈالی جائے
تو چونکے اور پانی پینے کی خواہش کرے علاج اوسکا یہ ہے علاج کانون کی جڑین تراش دین
اور زخم کو تھوڑی دیر ہاتھ سے ملکے نمک ا دسیر چھڑکین اور ایک بشانہ روز جیب چاب
بندھا رہنے دین دوسرے دن کل مرض بدن سے زائل ہوجائے گا نوع دیگر
دو دانگ مشک ایک مثقال شراب کہنہ مین آمیز کرکے ناک مین ڈالین۔ اگر جانور
بدن پر کسی جگہ ناسور ہونے یا خصیون پر زخم وغیرہ ہونے سے لاغر ہو علاج اوسکا یہ ہے علاج
دس بال جانور کی دُم سے توڑلین اور ایک مٹی کے لوٹے مین تھوڑی آگ ڈالکے وہ
بال اور جوز بوا اوس آگ پر رکھین جب دُھوان نکلنے لگے اوسوقت اوس لوٹے کا منھ
ناسور پر خوب چسپ کردین فوراً ناسور اچھا ہوجائے گا پہچان ناسور کے اچھے ہوجانیکی یہ ہے
کہ خون رسنا بالکل موقوف ہوکے وہ مقام خشک ہوجائے اور رو ئین
اوسپر مثل اور مقام کے جم جائین نوع دیگر پہلے تھوڑا روغن زیتون جانور کو کھلائین
بعدہٗ ایک رطل شکر دو رطل دودھ تھوڑے خرمے اور تھوڑا روغن گاو تازہ باہم آمیز
کرکے کسیقدر پکائین اور جانور کو کھلائین۔ اگر جانور کا عضو تناسل سست ہوگیا ہو اور
ہروقت باہر ہی لٹکا رہے اور اندر نہ جائے اوسکا علاج یہ ہے علاج دن بھر مین
تین مرتبہ سرکہ سے عضو تناسل کو دھویا کرین دو ہی تین دن مین عضو مذکور اپنی حالت
اصلی پر آجائے گا۔ اگر جانور کو جذام ہوجائے علامت اوسکی یہ ہے کہ تمام بدن سے

پانی زرد بہا کرے اور جس مقام سے کہ پانی زرد نکلتا ہو اگر وہ مقام کھنچی دیا جائے تو فورًا
سُرخ سُرخ گوشت نکل آئے اور خون بہنا شروع ہو جائے علاج اوسکا یہ ہے علاج
زخم پر چونا بھر دین اور گھانس ہری روزمرہ کھلاوین جسجگہ سے زرد پانی بہتا ہو وہان پر
آہستہ آہستہ نمک ملین نوع دیگر تخم حنظل کو پانی مین جوش دیکے زخم دھو دیا کرین دیگر
زنگار، نوشادر، نمک۔ آرد بنبہ دانہ مین ملا کے مرہم بنائین اور تمام زخمونپر لگائین
نوع دیگر زرنیخ ارمنی زخمون پر لگانے سے بہت جلد زخم بھر کر خشک ہو جاتے ہین
نوع دیگر صبر زرد۔ زرنیخ ہموزن پیسکے جو اور گیہون کے آٹے مین ملا کے جانور کو کھلائین
نوع دیگر جسجگہ سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو وہان تھوڑا سا شگاف کر کے خون فاسد
نکالڈالین نوع دیگر چربی ایک وقیہ۔ زرنیخ آدھ اوقیہ۔ سبوس گندم یا جو مین
ملا کے جانور کو کھلائین سبب مادہ جذام کا فورًا جل جائے گا اور چند ہی دن مین جانور
بالکل صحیح اور تندرست ہو جائیگا نوع دیگر اوس قسم کا زاغ جسکو عقیق کہتے ہین مار کر
پر وغیرہ اوسکے سب صاف کر ڈالین اور پورا صاف کیا ہوا پانچ رطل پانی مین ڈالکے
خوب جوش دین اور یہی پانی جانور کو پلائین اور زخمون پر لگائین جذام سے اچھے
ہونیکی علامت یہ ہے کہ جو دوائین اوپر بیان ہوئی ہین اونکے کھلانے اور لگانے سے
اگر زخم بھرنے لگین یا زخمون پر خشکی آنے لگے تو خیال کر لینا چاہیے کہ جانور مذکور کچھ دنون مین
اچھا اور بھلا چنگا ہو جائیگا اور اگر کسی طرح زخم خشک ہون اور رطوبت زخمون سے
نکلا ہی کرے تو آخر علاج یہ ہے کہ ہر زخم کو ایک ایک کر کے داغنا شروع کرین داغی ہوئے
زخم پر نمک بعد داغنے کے چھڑک دین اور صبح و شام جانور پر سوار ہو کے کسیقدر
دوڑائین اگر بعد داغنے کے دوسرے مقام پر نیا زخم ظاہر ہو تو جاؤشیر کو روغن کنجد مین
ملا کے مرہم بنائین اور اوس زخم نو پر لگائین۔ اگر جانور دو ایک برس سے عارضہ
خارش اور کھجلی مین گرفتار ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ لاغر بہت ہو جائے اور بدنکی طاقت
بالکل گھٹ جائے علاج اوسکا یہ ہے علاج گندھک اور توتیا پیسکے روغن منڈوا
ملائین اور دو ایک روز دھوپ مین رکھین اور جس مقام پر خارش ہو مالش کرین تین ہی

چار دن مین خارش بالکل دفع ہو جائیگی **نوعدیگر** ہدہد کو ذبح کرکے مسلم مع پر و بال ایک
ہانڈی مین رکھین اور گل حکمت کرکے تنور مین ڈالکے کوئلہ کرلین اوس کوئلے کو
خوب باریک پیسکے پانی مین گھولدین اور تھوڑی دیر تک خبر نہ ہون کہ کوئلہ نیچے بیٹھ جائے
اور صاف پانی تھرا ہوا اوپر آجائے یہی پانی جانور کو پیاس کے وقت پلائین دو چار دن مین
خارش بالکل دفع ہو جائے گی **نوعدیگر** نمک جلاکے جانور کے بدن پر ملنا بھی
خارش کو بہت جلد دفع کر دیتا ہے ۔ اگر جانور خارش کے سبب سے بہت لاغر اور
ناتوان ہو گیا ہو علاج اوسکا یہی **علاج** کالا دانہ ۔ روغن کنجد مین ڈالکے خوب پکائین
اور جانور کے بدن پر اس تیل کی مالش کرین اور مالش کرنیکے بعد صابون اور نمک
ملے ہوئے پانی سے جانور کو خوب مل ملکے نہلائین چند ہی دن مین خارش جاتی رہیگی
نوعدیگر زرنیخ اور نمک پیسکے روغن کنجد مین ملائین اور تھوڑی دیر پکاکے چھان لین نیم گرم ہوتے مین
جانور کے بدن پر روغن مذکور کی مالش کرین تین ہی دن مین خارش بالکل دفع ہو جاویگی
نوعدیگر سیاہ دانہ ۔ کشنیز ۔ گندھک کوٹکے روغن ترب مین ملاکے تین دن مالش کرین
نوعدیگر زرنیخ پیسکے پھٹے ہوئے دودھ مین ملاکے بدن پر ملین **نوعدیگر** زیبق ۔ قسط ۔ کشنیز ۔
حب سیاہ ۔ مرداسنگ ۔ گندھک خوب باریک پیسکے زہرہ گاؤ مین لت کرکے روغن کنجد مین
ملائین اور تھوڑا پانی شریک کرکے جانور کے بدن پر مالش کرین ۔ اگر بنا علیہ خارش جس جانور کی
آنکھون تک پہونچ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** خاکستر چوب کنجد پانی مین گھولین اور
اوسی پانی سے جانور کی آنکھین دھویا کرین سات آٹھ دن مین خارش کا خلل آنکھون سے
بالکل دفع ہو جاویگا اگر اس سے نفع نہ ہو تو سات دن کے بعد آدھ سیر تازے پانی مین ایک
چھٹانک آب لیمون ملائے تین دن صبح و شام آنکھین دھوئین **نوعدیگر** شب یمانی روغن کنجد
مین ملاکے آنکھون مین لگائین **نوعدیگر** حب سیاہ اور شب یمانی بھی پیسکے لگانیسے آنکھین
بالکل اچھی ہو جاتی ہین اگر جانور کی آنکھون مین خارش کے سبب سے ورم ہو گیا ہو اور آنکھین
بالکل کھل نہ سکتی ہون اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پانچ انڈے اور دو رطل شیرہ خرما ایک رطل
روغن کنجد مین ملائے جانور کو کھلائین ۔ اگر جانور کی دُم کے بال بسبب خارش کے

گرنے لگی ہون یا گر گئے ہون علاج اوسکا یہ ہے علاج دُم کی نوک مین شگاف دیکے خون فاسد
نکالڈالین یا دُم کو داغ دین نوعدیگر زرنیخ۔ نمک ہموزن روغن کنجد مین ملاکے دُم پر
یا جس عضو پر کہ خارش کا گمان ہو ملین مالش کرنیکے بعد جانور کو چند ساعت دھوپ مین
باندھین کہ دوا دھوپ کی گرمی سے بدن مین خوب جذب ہو جائے۔ اگر جانور کی پیٹھ
بسبب سواری کے سوج گئی ہو یا زخمی ہو جاوے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج
سورنجان کو روغن کنجد مین ملاکے گرم کرین اور جانور کی پشت اوس روغن سے
چرب کردین اگر سورنجان حسب اتفاق نہ دستیاب ہو تو صرف کپڑا یا کوئی چجڑی کا ٹکڑا روغن مین
چرب کرکے پشت پر رکھین ورم اور زخم جو کچھ ہو فوراً اچھا ہو جائیگا نوعدیگر گرم پانی مین
دو انڈے مرغ کے توڑکے خوب ملائین اور اوسی پانی مین کپڑا تر کرکے زخم یا ورم پر رکھین
نوعدیگر دو انڈے توڑکے ململ کے ٹکڑے پر ملین اور زخم یا ورم پر باندھین نوعدیگر
مبرزرد۔ کنجد۔ روغن قطران مین خوب ملاکے موضع ورم پر مالش کرین فوراً ورم تحلیل ہو جائیگا
اگر پشت کے زخمی اور متورم ہونے سے گردن تک کچھ صدمہ پہونچے یا پہونچنے کا احتمال ہو تو
اوسکا علاج یہ ہے علاج فوراً زین اوتار کے موضع ورم پر تھوڑی راکھ پیشاب طفل
شیرخوارہ مین ترکرکے خوب ملین اور زین رکھکے تنگ کو خوب کھینچکے باندھین اور تھان پر
چھوڑ دین دوسرے دن پھر زین کھول کے دوائے مذکور کی مالش کرین اور زین رکھکے
تنگ کو خوب کھینچدین دو تین دن اسی طرح مالش کرنے سے سب ورم بالکل تحلیل ہو جائیگا
بجائے خاکستر کے نمک بھی اکثر پیشاب مین ملاکے ملنے سے فائدہ ہوتا ہے اگر ورم اور زخم
دونون موجود ہون تو پہلے نمک پانی سے خوب دھوئین اور بعد اسکے کنید کوٹ کے
موضع ورم اور زخم پر باندھین ورم فوراً اوتر جائیگا اور زخم سوکھ جائیگا اگر مواد بھی
زخم مین آگیا ہوگا تب بھی یہ دوا سب مواد کو چھانٹ کے زخم کو سُکھا دیگی نوعدیگر پہلے
موضع ورم اور زخم رسیدہ پر دو دن سورنجان خوب باریک پیسکے چھڑکین اور اوپر سے
کپڑا رکھکے باندھین بعد دو دن کے پھر روغن گاؤ تازہ سے روز چرب کر دیا کرین
سات دن کے بعد گرم پانی سے خوب دھوئین زخم اور سوجن وغیرہ کا نام نشان بھی

نہ معلوم ہوگا نوع دیگر دوب کو پیسکے روغن گاؤ مین ملاکے ورم پر باندھنے سے بھی بہت
نفع ہوتا ہے نوع دیگر اگر بسبب کثرت سواری کے جانور کی پشت زخمی ہوجائے تو اوسکا
علاج یہ ہے علاج دوب کو پیسکے تھوڑا زنگار ملاکے زخم پر لگادین یا گھوڑے کی
لید کو خشک کرکے جلاڈالین اور پرانے گائے کے گھی مین ملاکر زخم مین بھردین نوع دیگر
بیخ نرگس کوسکے زخم پر باندھین دو تین دن مین زخم بالکل اچھا ہوجائیگا اور یہ
دوا انسان کے زخم پر بھی لگانے سے بہت نفع ہوتا ہے نوع دیگر عدس - بادیان رومی
ہموزن شب یمانی دواؤن کے وزن کی آدھی سب کو خوب باریک پیسکے زخم پر چھڑکین
اور اسکے اوپر سے عدس اور صمغ عربی اور موم کے مرہم کا پھاہا لگادین جس جانور کے زخم پر
بدگوشت بہت ہوگیا ہو اور مواد بکثرت رسا کرے اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے کچھ
دنون تک صرف زنگار پیسا ہوا زخم پر چھڑکتے رہین جب بدگوشت کٹجائے اور زخم مواد سے
صاف ہوجائے اوسوقت خشک کرنیکی دوائین جو اوپر بیان ہوچکی ہین لگائین نوع دیگر
مرداسنگ کو پانی مین گھولین اور اشنان اور بزر قطونا شامل کرکے زخم پر لگائین - اگر جانور کے
زخم مین کیڑے پڑجائین اوسکا علاج یہ ہے علاج ورق شفتالو - ورق جونہ ورق اعر ود
صبر زرد - قطران - خوب باریک کرکے زخم مین بھردین - اگر گھوڑے کے بدن پر کسی درندے کے
کاٹنے سے زخم ہوگیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج پہلے زخم کو آب ماہی شور سے خوب
دھوئین بعد اسکے جاؤشیر کو روغن زیتون مین ملاکے اسقدر پکائین کہ مرہم کیفیت ہوجائے
پھر اوسی مرہم کو صبح و شام زخم پر لگائین نوع دیگر تھوڑا انزروت اور صبر زرد اوسکا آدھا
خوب پیسکے زخم مین بھرین یہ نسخہ آدمی کے بدن کا زخم بھی بہت جلد اچھا کردیتا ہی نوع دیگر
ہلیلہ اور سنگ مقناطیس کو پیسکر اور پانی مین گھول کے زخم پر لگائین - اگر کسی جانور کے
زخم مین تیر کا پھل یا ہڈی وغیرہ اوترکے رہگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج روئی کو
آب کافیج مین ترکرکے زخم کے اندر بھردین فوراً ہڈی یا اور جو چیز زخم کے اندر ہوگی
اس دوا کے اثر سے کھنچ کے اوبھر آئیگی اور نکل جائیگی - اگر آب کافیج نہ دستیاب ہو تو
بجاے اسکے آب ماہی شور استعمال کرین - اگر جانور کا کوئی عضو کچل گیا ہو یا کسی چیز کی

چوٹ آگئی ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج نمک پیسکر روغن گاؤ مین ملاکے موضع ضرب
رسیدہ پر ملین نوع دیگر سورنجان گھی مین چرب کرکے روئی کے پھاہے پر لگائین اور
گرم کرکے موضع ضرب رسیدہ پر باندھین دو ایک دن متواتر باندھنے سے درد اور تکلیف
بالکل دفع ہو جاویگی - زمانہ استعمال مین جانور کو پانی مین بھیگنے سے بچائے رکھین
اگر جانور کے پیرون یا کانون کے اندر یا سینے مین چھوٹے چھوٹے دانے پڑگئے ہون اوسکا علاج یہ ہے
علاج صبح و شام دانون کو خوب نیب کے پانی سے دھوکے ترنج - نورہ - قلبہ
خوب باریک پیسکے پانی مین گھولین اور دانون پر لگائین نوع دیگر قلبہ نوشادر
نمک - دو دو مثقال خوب پیسکے پانی مین ملائین اور کپڑے پر رکھکے دانون پر باندھین
قبل باندھنے کے دانون کو سرکہ سے دھولین - اگر جانور مسافت سفر سے بیمار ہو اوسکا علاج یہ ہے
علاج پہلے جانور کو تھوڑے عرصہ تک پانی نہ دین بعد اسکے سیر بھر شکر کا شربت ٹھنڈا
ٹھنڈا پلا کے ہری ہری گھانس کھلاوین بعد اسکے اگر دریا یا تالاب وغیرہ قریب ہو تو جانور کو
اوسمین نہلائین اور نہلاتے وقت اوسکی پیٹھ پر پانی کا تریڑا دین اور جب پانی سے باہر لائین
اوسوقت اوسکے ہاتھ پیر خوب پونچھکے شراب کہنہ کی تمام بدن پر مالش کرین - اگر
جانور مسافت راہ سے تاؤ کھا گیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج کپڑے کو روغن نفط
مین تر کرکے اوس کپڑے سے جانور کے ہاتھ اور پیر خوب کس کے باندھین فوراً جانور
صحیح ہو کے چاق ہو جائیگا اگر راہ چلتے چلتے جانور تھکن کے سبب سے اڑ جائے تو اوسکا علاج یہ ہے
علاج آب خیار - آب ریحان سرخ - روغن گاؤ تازہ مین ملا کے پلائین فوراً چاق
ہو جائے گا - جو جانور تھوڑی دور چلنے سے کسلمند ہو جاتا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج
خرگوش کی چربی کسی چیز کے ہمراہ کسی طرح کھلایا کرین نوع دیگر ایسے جانور کی پیشانی سے تھوڑا
خون لین یا جو اور گیہون کا آٹا دودھ اور گھی مین گوندھکے روز جانور کو صبح و شام کھلایا کرین
اگر جانور کی پنڈلیون اور سمون سے زرد پانی بہے اوسکا علاج یہ ہے علاج
لہسن پیسکے گیہون کے خمیری آٹے مین ملاوین اور سمون پر جانور کے باندھین
یا کنجد اور لہسن کو پیسکے باندھین - اگر سمون مین پانی بہت اوترا آوے اور بغل سے بھی

کیسقدر رسنے لگے تو جانور کے نعل اوکھاڑلین اور سمون کے اندر نظر غور سے دیکھین
کس مقام پر پانی زیادہ آگیا ہے پس جس مقام کو نرم پاوین تراش ڈالین اور کسی کھلی
کے ٹکرٹے کو شہد مین ترکرکے سمون پر باندھین ہر صبح و شام تازی بندش کردیا کرین
اور پانی اگر آجاوے تو اوسکو خوب دباکے یا نشتر کے ذریعہ سے شگاف دیکے نکالڈالین
تین چار دن اسی طرح کی دیکھ بھال سے جانور صحیح اور تندرست ہوجائے گا۔ اگر گھوڑے کو
سرطان ہو تو علامت اس مرض کی یہ ہے کہ جانور کے سمون پر ورم ظاہر ہو اور بڑھتی
بڑھتے سمون کے اوپر پنڈلی پر بھی کیسقدر ورم آجائے تو علاج اوسکا یہ ہے **علاج**
برگ کرود۔ سیر خردل۔ کوٹکے تھوڑے سے پانی مین جوش دیکے ملین اور بعد ملنے کے
روغن زیتون سے سمون کو چرب کرین **نوع دیگر** مغز کلہ گوسفند۔ مغز استخوان گاو
جاوشیر۔ روغن کنجد مین خوب پکاکے ورم پر باندھین تین دن تک ہر روز صبح کو تازہ
تازہ باندھنے سے فوراً ورم دفع ہوجاتا ہے اگر جانور کے تمام بدن مین زردپانی اوترآیا ہو
اور خارش بہت ہوتی ہو اوسکا علاج یہ ہے **علاج** پیہ خوک دو سیر۔ برنج ایک سیر پکاکے
تمام بدن پر ملین یا انزروت۔ مرداسنگ خطمی۔ روغن زیتون باہم آمیز کرکے تمام
بدن پر مالش کرین **نوع دیگر** زرد چوبہ۔ مرداسنگ سفید۔ کبریت۔ خون سیاوشان
کوٹکے روغن زیتون مین ملارکھین مالش کرنیکے وقت تھوڑا سا تانبے روغن کنجد مین
ملاکے تمام بدن پر ملین۔ اگر گھوڑے کو خارش ہو تو علاج اوسکا یہی **علاج**
اشنان۔ نمک۔ روغن گاو مین ملاکے پکائین اور جانور کے تمام بدن پر ملکے صابون
سے دھوڈالین **ایضاً** زنگار۔ مغز گوسفند مین ملاکے جانور کے تمام بدن پر ملین اور
تھوڑی دیر کے بعد صابون لگاکے دھوڈالین۔ اگر جانور کے ہاتھ پیرون مین عارضہ
شقاق ہوجائے اوسکا علاج یہ ہے **علاج** مرداسنگ پیسکے روغن گل مین ملاکے
سمون پر ملین **نوع دیگر** زردہ تخم مرغ۔ قطران۔ بادیان رومی۔ شیرہ خرمای کہنہ مین جوش
دیکے جانور کے سمون پر باندھین **نوع دیگر** قطران پیسکے سمون مین لگاوین اور
گوشت دنبہ گرم کرکے دھنیت اوسکی لیکے سم کے اندر اور باہر خوب مل دین

نوع دیگر جنگلی بلّی کی چربی گرم کرکے موضع شقاق پر ملین نوع دیگر وزق کو مارکے موضع
شقاق پر باندھین اگر جانور کا سُم نعل سے گِھس گیا ہو اوسکا علاج یہ ہے علاج گندنا اور بکری کی
چربی خوب ملاکے جانور کے سمون مین بھرین اور کوئی لوہے کا پتر گرم کرکے جانور کا سُم اوسپر
رکھین کہ چربی گرمی پاکے بہ نکلے اور تمام سُم اندر اور باہر بخوبی چرب ہوجائین تین چار دن
اسی طرح روز کرتے رہین اور طویلہ مین سوکھی لید بچھاوین نوع دیگر قطران شامی نفط سفید
پانی مین خوب جوش دیکے سمون پر ٹپکائین نوع دیگر بکری کے بچے کی چربی پگھلاکے سمون پر
ٹپکانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے نوع دیگر خارپشت کو مارکے جانور کے سُم پر رکھین اور ایک
چمچہ گرم کرکے اوس سائی پر رکھین کہ اوسکی چربی پگھل کے سُم کے اندر باہر خوب اسپت کرجائے
اور کسی مقام پر مُردہ سائی کی چربی کا چھوجانا اچھا نہین ہوتا کیونکہ یہ حکم تیزاب کا رکھتی ہے
لہٰذا بجز سُم کے اور تمام بدن جانور کا اس چربی سے بچائے رکھین اگر گھوڑے کو جذام ہوگیا ہو تو
پہچان یہ ہے کہ زبان اوسکی کالی ہوجاتی ہے آنکھون سے اوسکی پانی بہا کرتا ہے سر اوسکا ہمیشہ
نیچے لٹکا رہتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج سیر مقشر چار اوقیہ روغن کنجد مین اسقدر جوش دین کہ
لہسن کا ذائقہ بخوبی تیل مین آجاوے بعد اوسکے روغن صاف کرکے رکھ چھوڑین تھوڑا تھوڑا روز جانور کی
ناک مین ٹپکا دیا کرین علاوہ اسکے تھوڑا لہسن کا پانی روزمرہ جانور کو پلاوین چند عرصہ مین
آثار صحت کے ظاہر ہونا شروع ہونگے ایک مرض جسکا نام پیلاق ہے اکثر گھوڑون کو ہوجایا کرتا ہے
یہ مرض جذام سے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔ جذام اور پیلاق کی پہچان کا قاعدہ عقلمندون نے
یہ بتایا ہے کہ جذام مین جانور کی زبان کالی ہوجاتی ہے اور پیلاق مین زبان کسیقدر
سوج جاتی ہے اور رنگ اوسکا کالا نہین بلکہ سُرخ ہوجاتا ہے۔ سوکھی اور ہری گھانس
ایک ساتھ ملاکے کھانے سے اکثر یہ مرض ہوجایا کرتا ہے علاج اوسکا یہ ہے علاج ہویز منقی اور
حلبہ خوب باریک کوٹکے جانور کو روز کھلاوین تین چار دن مین مرض دفع ہوجائیگا
اگر گھوڑے کو شقاق ہو تو اوسکا علاج یہ ہے علاج نورہ جانور کے بدن پر لگائین
کہ بال گرجائین بعد اسکے نمک اور قلبہ کوٹکے سرکہ خالص مین ملاکے موضع شقاق پر ملین
اور مالش کرکے روغن گاو سے چرب کرین اگر کوئی زرنیخ وغیرہ جانور کی آنکھ مین دشمنی سے

لگاوے اور آنکھین سفید ہوکر سوج جاوین تو علاج اوسکا یہ ہے علاج روغن گاؤ آنکھون مین لگائین۔ اگر جانور راستہ چلنے مین اونگھتا چلتا ہو یا نیند کی غنودگی مین بھرا ہوا راستہ چلے تو اوسکا علاج یہ ہے علاج بادیان کو خرقۂ کتان مین باندھکے جانور کے بازو پر باندھین پس جانور کی عادت غنودگی کی بالکل دفع ہوجائیگی

تمت

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنة کہ رسالۂ نافعہ مشتمل بر اوصاف و اصناف و علاج جملہ امراض اشرف الحیوان موسوم بہ فرسنامہ اول مرتبہ ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مطابق مارچ ۱۹۱۲ء مطبع نامی لکھنؤ مین زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر ہدیۂ ناظرین باتمکین ہوا

نوٹ اس کتاب کا حق تالیف بحق مطبع نامی لکھنؤ محفوظ ہے العبد قطب الدین احمد [illegible] مالک مطبع نامی [illegible]

علاج الفیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے نادر حسین عزیز نگرامی ملتمس ہے کہ ایک وزراشنای گفتگو مین شفیق دلی انیس قلبی شیخ عبداللہ انجاح کتبخانہ تجارت مطبع نامی لکھنؤ نے فرمایا کہ آجتک کوئی مستقل عمدہ رسالہ ہاتھیون کے معالجہ کے بارہ مین تالیف نہین ہوا ہین آپ کوئی مستقل رسالہ تالیف کیجیے تو نہایت ہی بکار آمد ہو۔ اونکی صلاح پسند ہوئی اور یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اسکا نام **علاج الفیل** رکھکر ایک مقدمہ اور تین فصلون پر ترتیب دیا ناظرین اگر کہین خطا و سہو پائین تو چشم پوشی کرکے معاف فرمادین

مقدمہ

جاننا چاہیے کہ مہاراجہ کشن بے انتہا جسیم و جسیم تھا کہ اوسکا بار گھوڑا نہین اوٹھا سکتا تھا اور پاپیادہ چلنا ایک تو دشوار دوسرے شان کے خلاف تھا اوسکی سواری کیواسطے جانور تجویز ہونے لگے تو بجز ہاتھی کے اور کوئی جانور ایسا نہ معلوم ہوا جس سے اوسکی سواری کی شان و شوکت بھی عیان ہو اور بار برداری اور ڈیل و ڈول کے لحاظ سے بھی سب جانورون سے بڑھا ہوا ہو۔ غرضکہ کچھ ہاتھی جنگل سے پکڑ لائے گئے اور اونھین چلنا پھرنا اوٹھنا بیٹھنا اشارون سے سکھایا گیا جب وہ ہاتھی تعلیم پاچکے تو مہاراجہ موصوف اوسپر سوار ہوا جس سے اوسکی شان و شوکت دوبالا ہوگئی۔

ایک عرصہ کے بعد ایک شخص خواجہ محمود نام پیدا ہوا جسنے ہاتھیون کے چلنے پھرنے

اور اوٹھنے بیٹھنے کے لیے الفاظ مخصوصہ قرار دیے اور ہر ہاتھی کو اوس اصطلاح و قواعد کے
موافق تعلیم کرنے لگا چنانچہ اوسکے تعلیم یافتہ ہاتھی بےنظیر نکلے۔ جب ہاتھی بیمار ہوتا تو اوسکا
علاج بھی کر لیتا۔ الغرض وہ اس فن مین مشہور ہوا قطب شاہ اونکے شاگرد ہوے
اونھون نے اس فن مین بڑی بڑی ترقی کی۔ اونکے چار شاگرد ہوے خواجہ سعید
خواجہ شہاب۔ خواجہ رؤف۔ خواجہ یعقوب۔

عمدۃ التکمیل مین بیان کیا گیا ہی کہ ہاتھیون کے کھیت یعنے جہان کثرت سے پیدا ہوتے ہین آٹھ ہین اور وہ یہ ہین
مورنگ۔ رنگون۔ سلہٹ۔ کچھی بن۔ سیلان۔ شام۔ چاٹگام۔ سراندیپ
مورنگ علاقہ نیپال کے ہاتھی سیاہ رنگ کمزور اور چستی دار بدن ہوتے ہین رنگون کے ہاتھی اونچے
چھریرے سیاہ رنگ کے ہوتے ہین سلہٹ کے ہاتھی سیاہ رنگ مضبوط ہوتے ہین سیلان کے
ہاتھی اکثر بھورے رنگ کے نہایت مضبوط اور خوبصورت اور تیز قدم لڑائی کے
قابل ہوتے ہین اور شام چاٹگام سراندیپ مین ہاتھی ہر ایک قسم کے ہوتے ہین۔

مخزن الادویہ مین بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص راکھ دندان فیل کی اپنے پاس رکھے
درد شکم سے محفوظ رہے اور اوسکے بتہ کا سرمہ آنکھ کی کثافت کو زائل کرتا ہی اور خشک
خرطوم کا بخور دافع بواسیر ہے۔

نزہت نامہ مین لکھا ہے کہ ہاتھی کی عمر تین سو سے چار سو تک ہوتی ہی اور جس
ہاتھی کے دانت دراز اور گداز ہون اوسکی بہت بڑی عمر خیال کرنا چاہیے۔ تجربہ سے
یہ صفت انسان مین بھی پائی گئی ہے۔ اور بعض ہاتھی کی پیشانی کا پسینہ بہت ہی
معطر ہوتا ہے۔ اگر اوسکے کان کا میل کسی کو کھلاوین تو اوسکو ایک ہفتہ نیند نہ آوے۔
اگر اوسکی دانت کو جلا کر شہد مین ملا کر لگائین تو جھائیان اچھی ہو جائین اور اوسکی دانتون کا
برادہ ماء العسل یا عسل یا نبات کے ساتھ چند روز کھانا مقوی حافظہ و رافع درد مفاصل
و حابس اسہال و نزف الدم ہے اور طہر کے بعد برادہ مذکور ایک درم دو مثقال
نبات کے ساتھ تین چار دن کھانا معین حمل ہے اور اوسکے برادہ کا حمول بھی یہی
اثر رکھتا ہے اور زرد ہموزن برادہ آہن کے ساتھ بواسیر کو کھوتا ہی اور تعلیق مانع فربہ

وبا وطاعون وصرع وام الصبیان ہے اور اگر درخت مین باندھین ثمر شیرین ہون اور اگر سرگین کو شہد کے ساتھ حمول کرین تو عورت حاملہ نہ ہو۔
عجائب المخلوقات مین لکھا ہے کہ اگر ہاتھی کی کھال تپ لرزہ والے کو باندھدین تو فوراً ساکن ہو جائے اور اگر سرگین جلائین تو مچھر کا نام ونشان تک نہ رہے۔

باب اول اصطلاحات کے بیان مین

جو ہاتھی عظیم الجثہ اور ہاتھ پانون کا چھوٹا ہو اوسے کھریہ کہتے ہین۔ جو ہاتھی بہت بلند ہو اور اوسکے دونون دانت بڑے بڑے اور اوپر کی جانب خمدار ہون اوسے مرکہ کہتے ہین جس ہاتھی کے چارون پانون مین سولہ ناخن ہون اوسی سولہ نہان کہتے ہین اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کے تالو مین سیاہ نقطہ بہت ہون اوسی کشن تالو کہتے ہین اور وہ بہتر ہے جس ہاتھی کے تالو کی رنگت گلاب کی طرح ہو اوسی گلاب تالو کہتے ہین اور وہ بہت بہتر ہے جس ہاتھی کا سارا تالو سیاہ ہو اوسے شام تالو کہتے ہین اوسے بعض بہتر اور بعض بدتر جانتے ہین۔ جس ہاتھی کی زبان سیاہ یا مائل بہ سیاہی ہو اوسے سیاہ زبان کہتے ہین اور یہ عیب مین داخل ہے۔ جس ہاتھی کی دُم زمین پر لٹکتی ہو اوسے جھاڑو دمان کہتے ہین اور وہ معیوب ہے جس ہاتھی کی دُم سانپ کے پھن کی طرح ہو اور دُم کی کنگنی گرہ دار ہو اوسے ناگ دمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے دُم کی کنگنی پانون تک ہو اوسے بڑدمان کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے جس ہاتھی کے کان کی جڑ مین گای بکری کے پستان کی طرح لٹکن لٹکتا ہو اوسے تھنی کہتے ہین اور وہ بھی معیوب ہے۔ جس ہاتھی کے سر کے بیچ مین گڈھا ہو اوسے چھتر بھنگ کہتے ہین اگر گڑھے کے دونون طرف بلندی برابر ہو تو بہتر ہے ورنہ معیوب۔ جس نر ہاتھی کے دانت نکلے اوسے دنتیلا اور جسکے نہ نکلے اوسے مکونا کہتے ہین۔ جس ہتھنی کے دانت نکلے اوسے دتونی اور جسکے نہ نکلے اوسے صندلی کہتے ہین اور جو ہاتھی سر اوٹھا کے چلے اوسے اودھ مہرہ کہتے ہین۔

فیلبان کو مہاوت کہتے ہین - وہ آلہ جسے فیلبان اپنے ہاتھہ مین رکھتے ہین اور ہاتھی کے بے اختیار
ہونے کیوقت اوسکے سر پر مارتے ہین اوسے گجباک کہتے ہین اور انکس بھی کہتے ہین - رسی یا اور کسی چیز کا
حلقہ جو ہاتھی کے گلے مین ڈالدیتے ہین اور وہ فیلبان کے لیے بطور رکاب کے ہے اوسے گلاوہ کہتے ہین - زنجیر
جو ہاتھی کے اگلے پاؤن مین باندھتے ہین اوسے بیڑی کہتے ہین - لکڑی کا حلقہ جسمین رسی لگاکر ہاتھی کے
پچھلے پاؤن مین باندھتے ہین اوسے کلائی کہتے ہین - ہاتھی کی دونون آنکھون کے درمیان مین
اونچی گول ہڈی کو پیتوان کہتے ہین اور اوسکے سر کو مستک نیچے کے ہونٹھہ کو کھندی اور منھہ کو
بھبوڑ کہتے ہین - ہاتھی کی ناک کو سونڈھہ اور بڑی دانتون کے نکلنے کی جگہ کو سوہالی کہتے ہین
ہاتھی کی پیٹھہ پر باندھنے کے روئی دار کپڑی کو گدی اور موٹی رسی کو رسا کہتے ہین جو کپڑا ہاتھی کی
پیٹھہ پر ڈالتے ہین اوسے جھول کہتے ہین ہاتھی کے پیٹھہ پر کے چھتری دار تخت کو عماری اور زنکیدار کو
ہودج کہتے ہین -

جب ہاتھی سے کہنا ہوتا ہے اوٹھہ جا تو میل بولتے ہین اور آگے بڑھہ جانیکو اگد اور گھوم جانیکو چہ
چارون پاؤن سے بیٹھہ جانیکو سُم بیٹھہ پچھلے دونون پاؤن سے بیٹھہ جانیکو پلیہ بیٹھہ ایک پیر
اوٹھانیکو پیلہ - آگے بدن سے جھک جانیکو جھک سونڈھہ اوٹھانیکو کھبد پاؤن پھیلانیکو
مت - پکڑنیکو لکھہ چھوڑدینے کو چھٹ - کھانے کو دلہ غلہ کی جنس سے ہاتھی کی غذا کو راتب
چارہ وغیرہ کی قسم سے ہاتھی کی غذا کو چارہ پانی پینے کو چھپ گری چیز اوٹھانیکو دھر اوٹھا
گری چیز اوٹھا پھینکنے کو دھر مبل دونون پاؤن سے کود جانیکو اڈی کہتے ہین -

ہاتھی کے ناخنہ کو کنس اور تالو کے زخم کو تالو پھاڑ کہتے ہین پیٹھہ کے زخم کو گدچام بدن کے پھوٹنے کو
آگ لگن سردی سے جکڑنیکو سیت ملکر جسم سخت ہونیکو گج چام پیٹ کے بگاڑ کو کوٹھا کو چال
قے کرنیکو ڈوکی پیر کھینچنی کو کھن سن گانٹھہ کے زخم کو زانوا پانو کے پھوٹنے کو فس بھچار تالو کے زخم کو
گنڈی ایڑی پھٹنی کو پاچین ناخن پھٹنے کو کھون ناخن گرنیکو پاپر بھاؤ تلوے سے رطوبت نکلنے کو
رس اوتار اور دم کے بال گرنیکو بھتی کہتے ہین -

سفوف جو ہاتھی کو کھلایا جاتا ہے اوسے دھارن کہتے ہین - گولی جو ہاتھی کو کھلائی جاوے
اوسے گنٹکا کہتے ہین - تر کپڑا جو ہاتھی کے بدن پر پھرایا جاوے اوسے پوچارا کہتے ہین دوا جو

آٹے مین رکھکر گولی بناکے ہاتھی کو کھلائی جاوے اوسی گولہ کہتے ہین۔ دوا جو بطور ضماد یا طلا کے
بنائی جاوے اوسی ٹھیپ اور جو پیال وغیرہ سے باندھکے ہاتھی کے مُنہ مین دیجاوے اوسے کونچی کہتے ہین۔

باب دوم امراض خاص کے بیان مین

کنس یعنے ناخنہ آنکھ کے گوشہ مین سُرخ ریشے پیدا ہوتے ہین اور بڑھتے بڑھتے تمام آنکھ کو چھپا لیتے ہین اوسکا
علاج یہ ہے نسخہ ادرک۔ آنبہ ہلدی۔ لونگ۔ نربسی۔ افیون ہموزن لیموں کے عرق مین گھسکر آنکھ مین
لگائین **نوع دیگر** تل کے تیل مین نوشادر گھسکر لگائین **نوع دیگر** کانچ یا سیپ یا بارہ سنگھا یا زرد
کوڑی عورت کے دودھ مین گھسکر آنکھ مین لگائین **نوع دیگر** برادۂ آہن چھوٹی بڑی مائین رینگی ہڑ
مازو ہموزن سرمہ بناکر آنکھ مین لگائین **نوع دیگر** ببول کی چھال سیر بھر تین سیر پانی مین جوش دین
جب سیر بھر رہے چھانکر پھر اکسیس دورتی گھسکر چھینٹا دیا کرین۔
ڈھلکے یعنے آنکھ سے پانی گرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** سودہ پھٹکری۔ آنبہ ہلدی ایک ایک تولہ افیون
تین ماشہ۔ برگ تمر ہندی دو تولہ پانی مین پیسکر نیم گرم آنکھ کے چارونطرف ٹھیپ کرین **نوع دیگر**
نمک کے پانی کا چھینٹا دیا کرین **نوع دیگر** پھٹکری۔ رسوت۔ لونگ۔ افیون ہموزن املی کے
پانی مین رگڑکر آنکھون مین لگائین **نوع دیگر** سفیدی بیضہ مین تج۔ افیون گھسکر لگانا چاہیے۔
جالا یعنے سفید جھلی آنکھ پر آجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** برگ سرس۔ برگ ببول۔ پوست نیب۔ اجوائن دیسی
نمک۔ پھٹکری۔ چولھے کی مٹی ہموزن پانی مین پیسکر لگائین اور ہڑ کے پانی سے آنکھ دھوئین۔
نوع دیگر چونہ کی کلی۔ تکمی دو دو تولہ۔ نمک ایک تولہ۔ نوشادر چھ ماشہ کوٹکر پانی مین ترکرکے
آنکھ دھویا کرین اور پوچارا کرین۔
مانڑا یعنے آنکھ کی سفیدی پر سفید پردہ چھاجانیکا یہ علاج ہے **نسخہ** مازو۔ نرملی۔ گھونگھی سفید
برگ سرس۔ رتن جوت۔ ہلیلہ زرد۔ آنبہ ہلدی۔ ہلیلہ سیاہ۔ گوگل۔ جائفل۔ افیون پھٹکری بریان
ناخن فیل ہموزن سُرمہ کرکے عسل خالص مین ملاکر لگایا کرین۔
پھُلی یعنے سیاہی پر سفید پردہ آجانیکے علاج مین مانڑا اور ناخنہ کی دوائین مفید ہین۔
تالو پھاڑ جسے تھوتھنی بھی کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے **نسخہ** چار تولے دھوئے ہوئے مکھن مین
تواکھیر۔ چھوٹی الائچی کے دانے دو دو تولہ۔ کباب چینی ایک تولہ سفوف بناکے ملاکے لگایا کرین

نوع دیگر سمندر سوکھ کباب چینی سفوف کرکے نیب کے تیل مین ملا کر لگاوین۔
کلی کا علاج یہ ہے۔ واضح ہے کہ کلی فیلبانون کی اصطلاح مین اوس بٹھی کو کہتے ہین جو ایک
ایک بٹھے بڑے دانتون کے اندر ہین اور اوسکے کٹنے سی ہاتھی اندھا ہوجاتا ہی اور کلی لٹکنی مین بدشکل بھی
معلوم ہوتے ہین اسلیے وقت دانت تراشنے کے کلی چڑھانیکی حاجت ہوتی ہی نسخہ آرد ماش
گھونگچی سفید ہموزن پانی مین پیسکر نیمگرم ٹھیپ کرکے کپڑے سے باندھین اور ببول کی لکڑی جلا کر
سینکین پھر آرے سے دانت ہاتھی کا کاٹین اگر خون نکلے تو چکنی مٹی تالاب کی قدرے شنگرف ملا کر لگاوین
پھر ٹھیپ لگائین جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ سنگجراحت۔ مردا سنگ دو دو تولہ چینی کے برتن کا ٹکڑا چھ ماشہ
توتیا ایک ماشہ سفوف کرکے ریندی کے تیل مین ملا کر لگائین اور کپڑے سے باندھین نوع دیگر انٹ کا چونہ
خشک ٹاٹ کی تھیلی مین بھر کر دانت مین چڑھائین اور پانی اوسپر ٹپکائین تین دن یہی ترکیب کرین۔
پھٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ سیپ کا چونہ۔ مازو۔ کانفل۔ کتھہ۔ ببول کی چھال ہموزن سفوف
کرکے بھرین اوپر سے موم کی ٹکیا رکھکر کپڑے سے باندھین نوع دیگر زرد کوڑی جلا کر مصطگی۔ شکر سفید
ہموزن سفوف کرکے بھر دیا کرین نوع دیگر تل کا تیل ٹپکا کر بال کی راکھ بھر دین نوع دیگر روغن شیشم
شنگرف مین دانت کے دیکر پیاز کا چھلکا ساٹین نوع دیگر انڈے کی سفیدی مین شکر ملا کے بھرین
نوع دیگر انڈی کی سفیدی مین چینی کے برتن کا ٹکڑا ملا کر بھرین۔
دانت کے کیڑے کا علاج یہ ہے نسخہ ابرک۔ سیندور ہموزن سفوف کرکے لگائین نوع دیگر سنکھیا
آنولہ سار۔ گندھک۔ ہرتال۔ جوا کھار۔ مینسل ہموزن برگ کٹائی کے عرق مین پیسکر لگائین
سڑے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ مسی۔ نوشادر ہموزن پیسکر لگائین نوع دیگر تیلیہ خام سفوف کرکے بھرین
ٹوٹے ہوے دانت کا علاج یہ ہے نسخہ بسکھپرا مع برگ و شاخ پیسکر ٹھیپ کرین نوع دیگر گھی گرم کرکے داغین
ناقص دانت کے گرانیکا علاج یہ ہے نسخہ جوا کھار چار تولہ تیلیہ بارہ تولہ سفوف کرکے اکون کے دودھ مین
ملا کر لگائین نوع دیگر تیلیہ۔ سہاگہ خام۔ نوشادر سفوف کرکے اکون کے دودھ مین ملا کر لگائین
گدچام یعنے پیٹھ کے زخم کا علاج یہ ہے نسخہ ایک تولہ کچا موم۔ پاؤ بھر گای کے گھی مین پگھلائین اور رال
توتیا۔ گندھک۔ مردا سنگ ایک ایک تولہ سفوف کرکے اوسمین ملاوین پھر ایک تولہ پارہ خوب حل کرکے
ٹھیپ کرین نوع دیگر شورہ کے پانی سے دھویا کرین نوع دیگر تین تولہ سرسون کے تیل مین دو تولہ

توت کے پتے کی ٹکیا جلائیں اور چھانکر سفوف ست بہروزہ رال ایک ایک تولہ ملاکر آگ پر رکھیں
پھر موم سفید ایک تولہ ملاکر جب سرد ہو ٹھیپ کریں۔

آگ لگن جسے اگن بادبھی کہتے ہیں اوسکا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس بیماری میں
چھوٹے چھوٹے دانے یا پھپولے ہوتے ہیں اور کبھی رطوبت بھی نکلتی ہے نسخہ بیری اور ببول اور نیب
کی پتیاں ہموزن پانی میں پیسکر ٹھیپ کریں نوعدیگر سفوف کاسنی۔ دھنیا۔ کبابہ ایک ایک تولہ ہموزن
پُڑی بناکر کھلائیں نوعدیگر رات کو پاؤ بھر گیہوں پانی میں تر کر رکھیں صبحکو کھلائیں چند روز یہی کیب کریں
نوعدیگر نمک سیندھا۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ رائی۔ گوڑبچ آٹھ آٹھ تولہ سہاگہ بریاں چار تولہ
چونے کی کلی۔ بارود ولایتی۔ گوگل بریاں دو دو تولہ ہینگ بریاں ایک تولہ سفوف کرکے ڈیڑھ سیر اکون کے
پھول کے بیچ میں رکھکے ملاویں اور دھتورہ یا ارنڈ کی پتی پر تہ بہ تہ جماکر لپیٹکر گولہ بنادیں اور گل حکمت کرکے پکاویں پھر
مٹی چھوڑاکر بارہ تولہ ماش کا آٹا ملاکر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھیں ہر روز ایک گٹکا کھلایا کریں۔

گج چام کا علاج یہ ہے۔ واضح رہے کہ اس مرض میں بدن کا چمڑا سخت ہوکر سوراخ سوراخ ہوجاتا ہے
نسخہ تل کا تیل پاؤ بھر گای کا گھی آدھ پاؤ آگ پر ملاویں پھر رال سفید آدھ پاؤ سفوف کرکے ملادیں
اور سرد کریں اور نیب کی پتی کے جوشاندہ سے ایک ایک تہ دھوکر ٹھیپ دیں اوپر سے بیر کی
چھال یا انبہ یا مولسری کی چھال یا ببول یا نیب کی چھال یا بودھ یا برگ حنا سفوف کرکے چھڑکیں۔

بدہضمی کا علاج یہ ہے نسخہ اجوائن دیسی گندھک آنولہ سار چار چار تولہ سفوف کرکے پاؤ بھر ماش کے
آٹے میں ملاکر ایک ایک تولہ کا گٹکا بناکے کھلائیں نوعدیگر سہاگہ بریاں ایک چھٹانک گلیہ بریاں تین پاؤ
سیپ کا چونہ آدھ پاؤ۔ بارود چھ تولہ۔ ہرتال طبقی دو تولہ سفوف کرکے سیر بھر گڑ میں تین تین تولہ کا
گٹکا بناکر کھلائیں نوعدیگر پانچ سیر جنبیلی کی پتیاں آدھ سیر ہلدی کوٹکر دو سیر گڑ پانچ سیر پانی میں
گلائیں جب گاڑھا ہوجاوے اوتار رکھیں روز تین تولہ کھلایا کریں نوعدیگر بارود عمدہ ہینگ
سیجی چونے کی کلی۔ سہاگہ دو دو تولہ آدھ سیر گڑ میں دو تولہ کا گٹکا بناکر کھلایا کریں۔
واضح رہے کہ کوٹھا چال کبھی انھیں دواؤں سے اچھا ہوتا ہے۔

پیٹ کے مروڑ کا علاج یہ ہے نسخہ چار تولہ۔ لال مرچ کو پاؤ بھر گڑ میں ملاکر کھلائیں نوعدیگر
صابون دیسی۔ گڑ۔ نمک سانبھر ہموزن کوٹکر دو دو تولہ صبح وشام کھلائیں نوعدیگر گای کا کھپل کچلہ سوختہ

چھہ چھہ تولہ سہاگہ بریان تین تولہ سفوف کرکے پاؤبھر گڑ اور چار تولہ گھی مین گوندھکر چار گولہ بنائین اور کھلائین
نوعدیگر سہاگہ بریان ۔ ہینگ بریان ۔ باروت دو دو تولہ سیپ کا چونہ دس تولہ کوٹکر چالیس تولہ
گڑ ملاکر برگ سہجنہ کے عرق مین گوندھکر تین لبدی بناکر اوسی طور سے کھلائین ۔
دست آنیکا علاج یہ ہی نسخہ آدھ سیر بھنگرے کی پتی تین دن تک کھلائین نوعدیگر ہر روز پاؤبھر گرونڈی کا سبز پتیا کھلائین
پیٹ کے کیڑونکا علاج یہ ہے نسخہ ارنڈ کا پتا ۔ روسہ کا پتا ۔ آکون کا پتا ۔ دھتورے کا پتا دو دو سیر اجوائن دیسی
سیر بھر سہاگہ ہینگ آٹھ آٹھ تولہ کچلکر مٹی کی گلی مین رکھکر ہاتھی کا پیشاب بھر کر بیس روز چھوڑ دین
پھر چھٹانک بھر روز صبح کو کھلایا کرین نوعدیگر اسپند دو سیر سفوف کرکے دو سیر گڑ مین دھارن بناکر
چار تولہ روز مرہ کھلایا کرین نوعدیگر آکون کی چھال ۔ نمک سانبھر تج ۔ پرانی ہڈی جانور کی عدد تولہ
سفوف کرکے پاؤبھر آرد ماش ملاکے چار چار تولہ کے گولہ بناکے روز مرہ ایک گولہ کھلایا کرین ۔
یہ جلاب کے نسخے ہین جو اکثر آنتون مین دیے جاتے ہین نسخہ آدھ سیر انجیر کی چھال کو آدھ پاؤ نمک سانبھر کے
ساتھ کوٹ کر پکا کر کے نوعدیگر گڑ ۔ چونہ ۔ گھی ہموزن تین تین تولہ کی لبدی بناکر کھلائین نوعدیگر
نمک سانبھر ۔ رائی آدھ آدھ پاؤ پیسکر پاؤبھر گڑ مین ملاکر کھلائین ۔
ڈوکی کا علاج یہ ہے نسخہ گندھک کو سفوف کرکے تل کے تیل مین ملاکر دھارن بناکر صبح شام
ایک تولہ کھلائین نوعدیگر نمک سانبھر پاؤبھر ۔ دو سیر پانی مین جوش دیکر پلاوین ۔
گھن رس کا علاج یہ ہے نسخہ اجوائن دیسی ۔ اجوائن خراسانی ۔ گیرو ۔ ہلدی ۔ راجبوتہ ۔ آنبہ ہلدی ۔ دارہلد
نمک لاہوری ۔ نمک سانبھر جو اکھار سبھی دس دس تولہ سمندر پھل پوست بیخ انگور پوست بیخ ہنسراج
پوست بیخ دھتورہ ۔ پوست بیخ روسہ پانچ پانچ تولہ گندم بریان سیر بھر سفوف کرین دو تولہ مین
دو تولہ آرد باجرہ ملاکر آدمی کے پیشاب مین گوندھکر پکائین اور گولہ بناکر کھلائین ۔
زانو کا علاج یہ ہے نسخہ برگ روسہ چار سیر کچلکر نمک سانبھر سجی سیر بھر ہاتھی کے پیشاب مین
پکاکر بھپارہ دیوین اور ٹھیپ کرین اور آکون کے پتے سے باندھین ۔
نس بھاڑ یعنے پانون پھول جانیکا علاج یہ ہے نسخہ جو کا آٹا تل چار چار تولہ چار عدد
بیضہ مرغ ملاکر ہاتھی کے پیشاب مین پکاکر ٹھیپ کرین اور ارنڈ کے پتے باندھین نوعدیگر
رائی ۔ لال مرچ شراب مین پیسکر ٹھپ کرین نوعدیگر توتیا چار تولہ ۔ باروت عمدہ بیس تولہ

سفوف کرکے آدمی کے پیشاب مین ملاکر ٹھیپ کرین اور اوپر سے سینکین -
کنڈے یعنے تلووں کے زخم کا علاج یہ ہے **نسخہ** صابون دیسی توتیا چار چار تولہ افیون دو تولہ پیسکر
تل کے تیل مین پکاکر ٹھیپ کرین **نوع دیگر** تل کے تیل مین نمک سانبھر گھوٹکر ٹھیپ کرین
اور اوپلے کی آگ سے سینکین برگ کمر وندہ یا برگ پیپل یا برگ املی مین گوال گر و گھسکر ٹھیپ کرین
نوع دیگر سیپ کا چونہ - ریوند چینی ہموزن پیسکر تل کے تیل مین ملاکر ٹھیپ کرین **نوع دیگر** میدہ لکڑی
سونف - اجوائن - سونٹھ - گول مرچ پیپلا مول پیپل - نمک سانبھر ہموزن سفوف کرکے شہد مین گوندھکر
دو دو تولہ کا گٹکا بناوین اور روزمرہ ایک گٹکا کھلایا کرین -

واضح رہے کہ کنڈے کی دوائین بھی اسمین مفید ہین -
کھورن یعنی ناخن پھٹنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** توتیا دو تولہ بھنگرہ سیندھا ایک ایک ماشہ قند سیاہ ایک تولہ پیسکر ٹھیپ کرین اور سینکین
پایر بھاؤ یعنی ناخن گرجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** جوزہ مرغ کو پر اور آلائش سے صاف کرکے گھی - لونگ مین بکائین
پھر ہڈی دور کرکے عقرقرحا - لونگ دو دو تولہ سفوف کرکے ملائین اور تین گولہ بناکر تین دن کھلائین -
بھنبی یعنے دم کے بال گرجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** سرسون کے تیل مین گرگٹ پکاکر ٹھیپ کرین **نوع دیگر** تل کے
تیل مین کپڑا بھگو کر رکھنا بھی مفید ہے **نوع دیگر** اگون کی جڑ آدمی کے پیشاب مین پیسکر پکاکر ٹھیپ کرین -

باب سوم امراض عام کے بیان مین

ناسور کا علاج یہ ہے **نسخہ** آدمی کی پرانی ہڈی اور ناخن ہرایان پانی مین کھرل کرکے ناسور مین ٹپکائین
نوع دیگر تل کے تیل مین کنگی جلاکے کڑاہی مین حل کرکے بھرین -
زہر باد کا علاج یہ ہے **نسخہ** نمک لاہوری دو تولہ - باروت چار تولہ ہاتھی کے پیشاب مین پیسکر
ٹھیپ کرین **نوع دیگر** بسکھپرا - ہلدی آدھ آدھ پاؤ سفوف کرکے دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین اور
ایک گٹکا روز کھلایا کرین **نوع دیگر** نیب کی پتی اجوائن کالی زیری - گیر و مکو کی پتی ایک
ایک تولہ آدمی کے پیشاب مین پیسکر نیمگرم ٹھیپ کرین -
مسیت مکر یعنے سردی سے جکڑ جانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** آدمی کی ہڈی جلاکر باروت ولایتی
دو دو تولہ - پرانا گڑ بیس تولہ کوٹکر تھوڑا تھوڑا ایک رات مین لبدی کرین **نوع دیگر** صابون دیسی
نمک سانبھر - کٹ شیرین ہموزن لیمون کے عرق مین پیسکر ٹھیپ کرین -

رسل وتار کا علاج یہ ہے **نسخہ** جھوکے کو بیرونی آلائش سے صاف کرکے شنگرف ۔ ہرتال ۔ مردا سنگ ۔ مینسل ۔ سیندور ایک ایک تولہ سفوف کرکے پیٹ مین بھرین اور تاگے سے سیکر پانی مین پکاوین جب پانی خشک ہوجاوے شراب ملاکر کھرل کرین اور تین تین ماشہ گٹکا بناکر ایک روز کھلائین مستی دفع کرنیکا علاج یہ ہے **نسخہ** نوشادر ایک تولہ ۔ دو تولہ شکر مین ملاکر کھلائین **نوعدیگر** پیاپانسہ کی پتی مین ایک تولہ پھٹکری بریان ملاکر کھلائین **نوعدیگر** پھٹکری بریان ایک تولہ یکہفتہ کھلائین **نوعدیگر** گاڈی کا پرانا سن آدھ پاؤ ۔ گوگل چار تولہ دونون کو ملاکر دھونی دیوین بجلی سے تاؤ کھاجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** کتھہ ۔ کیترا ۔ زیرہ چھہ چھہ تولہ سفوف کرکے جلکٹی کے عرق مین ملاکر کھلائین **نوعدیگر** دھنیا ۔ تخم کاسنی ۔ کتھہ کیترا ۔ زیرہ سفید چار چار تولہ سفوف کرکے آدھ سیر آٹے مین گوندھین اور کھلائین ۔

دھوپ کی گرمی سے تاؤ کھاجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** باسی پانی مین گھی نمک ملاکر آنکھ پر بوچارہ کرین ۔ راہ کی ماندگی سے تاؤ کھاجانیکا علاج یہ ہے **نسخہ** اجمودہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ دھاویکا پھول کچلہ جلاکر آدھ آدھ پاؤ ۔ زہر تیلیہ چار تولہ سفوف کرکے چار سیر دودھ مین مثل کھوئے پکاکر کھلایا کرین تندرست رہنے کا علاج یہی **نسخہ** کچلہ بھلانوان بیس بیس تولہ پچیس تولہ تل کے تیل مین خوب بریان کرکے سیر بھر قند سیاہ ملاکر چار تولہ روز کھلایا کرین **نوعدیگر** کھرنی کی پتی جنی کی پتی پاؤ پاؤ بھر اکثر صبح کو کھلایا کرین تو پیٹ کی بیماریان نہین ہونگی **نوعدیگر** اجوائن نیسی کتھولگا دس دس تولہ سہاگہ تین تولہ کوٹ چھانکے تین تولہ کے انداز سے روٹی مین ملاکر گولہ بناکر کھلائین ۔

بھوکھ کھلنے کا علاج یہ ہے **نسخہ** سیپ کا چونہ دو تولہ ۔ باروت ۔ سہاگہ ۔ ہینگ چار چار تولہ سجی ایک تولہ سفوف کرکے بتیس تولہ قند سیاہ مین ملاوین اور دو دو تولہ کا گٹکا بناکر ایک عدد روز مرہ کھلایا کرین **نوعدیگر** چار تولہ اسپند ۔ پانچ تولہ گندھک ۔ آنولہ سار سفوف کرکے پاؤ بھر آرد گندم مین ملاکر ایک ایک تولہ کا گٹکا بنا رکھین اور ہر روز دو گٹکا بعد راتب کے کھلایا کرین ۔

موٹے ہونیکا علاج یہ ہے **نسخہ** ہرتال طبقی ۔ شنگرف چار چار تولہ سیپ کا چونہ ایک تولہ سفوف کرکے سیر بھر گھی مین بھونکر چار سیر گڑ مین ملاکر باضافہ شراب لائتی پاؤ بھر دو دو تولہ کا گٹکا بنا دین اور شام کو ایک عدد کھلایا کرین **نوعدیگر** گول مرچ سیر بھر ۔ گندھک پاؤ بھر سونٹھ آدھ پاؤ ۔ نمک سانبھ

نمک سیاہ۔ نمک لاہوری چھٹانک چھٹانک لیمون کے عرق مین پیسکر چھوڑدین تیسرے دن
ماش کا آٹا پاؤ بھر ملاکر دو دو تولہ کا گٹکا بنا رکھین رات کو بعد راتب کے ایک عدد کھلایا کرین۔
تیزی آجانیکا علاج یہ ہے نسخہ کپاس کی جڑ عمدہ شراب مین تین دن تر رکھین پھر تین عدد
روزمرہ پندرہ دن تک کھلائین نوع دیگر گول مرچ۔ کچلہ کترا ہوا۔ تخم جگوڑ۔ مالکنگنی
ہموزن شراب مین بھگو کر دھار لن بنا رکھین ایک ہفتہ تولہ بھر رات کو بعد راتب کے کھلایا کرین۔
نوع دیگر شنگرف ایک تولہ سفوف کرکے آدھ پاؤ آرد ماش مین ملاکر عرق ولہسن کو ایک
ایک چھٹانک مین ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور روزمرہ بعد راتب کے کھلایا کرین نوع دیگر
مینسل بھنگ گوگل کچلہ بریان۔ سہاگہ بریان چار چار تولہ۔ پوست بیخ مدار سولہ تولہ سفوف
کرکے شراب مین گوندھکر ایک ایک تولہ کا گٹکا بناوین اور ایک عدد روز کھلاوین نوع دیگر
ایک تولہ کچلہ سرکہ مین تر کرکے باریک تراش کر چار رتی پارہ پاؤ بھر ماش کے
آٹے مین گولی رکھکر بعد راتب کے کھلاوین

تمت

خاتمۃ الطبع

بمنہ یہ مجموعۂ نافعہ مشتمل بر پنج رسائل اول مسمی بہ تعریف الفرس دوم علاج الفرس
سوم مفید الفرس چہارم تدبیر الفرس پنجم علاج الفیل خاکسار
قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ کے
اہتمام سے اول بار ماہ مارچ
سنہ ۱۹۱۲ء مین طبع ہوا

نوٹس یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء نمبری ۱۱۸۲-۱۱۶ [illegible] رجسٹری ہو چکی ہے کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع نہ فرماوین

العبد قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

اشتہارات

مثنوی عالم - از نواب بادشاہ محل محاورات لکھنؤ کا پورا لطف اس مثنوی کے دیکھنے سے حاصل ہوتا ہے قیمت فی جلد ۴ر

یوسف زلیخا سرور - اردو مین یوسف زلیخا کو نظم کیا ہے آخر مین نثر بھی ہے قیمت فی جلد ۲ر

سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی - مؤلفۂ مرزا رجب علی بیگ مرحوم متخلص سرور قیمت فی جلد ۸ر

خوان لیغما معروف بہ خوان نعمت کلان - اس کتاب مین ہر قسم کے کھانے مٹھائیون حلوون اچارون مربون وغیرہ وغیرہ کے پکانے اور تیار کرنے کی ترکیب درج ہے قیمت فی جلد ۸ر

فتوحات بہنسا - یہ کتاب سراپا ثواب ہے کسی قصہ کہانی کی کتاب یا دل کا گڑھا ہوا ناول نہین ہے اس کتاب کو کامل تحقیق اور تدقیق سے مولانا محمد بن محمد المعز علیہ الرحمہ نے عربی زبان مین تالیف فرمایا تھا جسے مطبع نامی لکھنؤ نے برادران ہند کے واسطے اردو زبان مین ترجمہ کرا کے مع ازدیاد فوائد فتوحات بہنسا کے نام سے طبع کر دیا ہے قیمت فی جلد عار

عجائب المخلوقات اردو - یہ کتاب اول عربی زبان مین تھی پھر فارسی مین اسکا ترجمہ ہوا بعد اسکے اردو زبان مین چھپی ہے بادشاہ سے فقیر تک اس نادر اور جامع علوم و فنون کتاب کے حرز جان بنانیکا مشتاق رہا ہے زائد تعریف بیکار ہے قیمت فی جلد سے ر

اصول تفتیش - سرسری نظر سے دیکھا جائے تو اس کتاب کے مطالعہ سے صرف یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ کتاب انھین صاحبان کے واسطے مفید ہے جنھین صیغۂ پولیس سے تعلق ہے مگر تھوڑے غور کرنے سے صاف یہ امر ثابت ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا تعلق ہر کہ و مہ کے ساتھ ویسا ہے جیسا افسران پولیس کے ساتھ ہے قیمت فی جلد ۱۲ر

جنتری دہ سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۰۱ع لغایت سنہ ۱۹۱۰ع مطابق سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۲۸ھ موافق سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۱۸ف موافق سمت ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۶۶ بکرمی قیمت فی جلد ۱۰ر

جنتری بست سالہ - ابتداے سنہ ۱۹۰۱ع لغایت سنہ ۱۹۲۰ع و سنہ ۱۳۱۸ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ و سنہ ۱۳۰۸ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف و سمت ۱۹۵۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۷۷ بکرمی قیمت فی جلد ۴ر

جنتری صد سالہ - یہ جنتری ابتداے سنہ ۱۸۲۱ع لغایت سنہ ۱۹۲۰ع مطابق سنہ ۱۲۳۶ھ لغایت سنہ ۱۳۳۹ھ موافق سنہ ۱۲۲۸ف لغایت سنہ ۱۳۲۸ف موافق سمت ۱۸۷۷ بکرمی لغایت سمت ۱۹۷۷ بکرمی مطبع نامی لکھنؤ کی کوشش سے مرتب ہو کے طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عہر

دیوار قہقہہ - یہ عجب دل لگی کی کتاب ہے چھوٹے چھوٹے قصے اور ذرا ذرا سی چٹکلے جنکے پڑھنے سے خود بخود ہنسی آوے لکھے ہین قیمت فی جلد ۱۰ر

حکایات نادرہ - یہ کتاب دل بہلانے اور ہنسنے ہنسانے کے واسطے اپنی آپ نظیر ہے قیمت فی جلد ۱۰ر

اشتہارات

عثمان مریم - مؤلفہ لائف الشو انش ایجنٹ اندن جسمین جنگ صلیبی کے بعض جنگ اور سلاطین یورپ کے مختصر سوشل حالات کے ساتھ پردہ نسوان کے فوائد کا ذکر ہے قیمت فی جلد ۱۲/

جفاے ناز - حضرت وحشی نگرامی کی تالیفات سے چشم بددور یہ ناول کبھی آنکھون سے لگانے کے لائق ہے بندش چست محاورات صحیح و درست عبارت خوب قصہ مرغوب بول چال پیاری زبان ایسی جیسے دل صدقے جان واری قیمت فی جلد ۵/

نسیم آرزو - اس ناول کی خوبی عبارت پر اگر لحاظ نہ کیا جاوے تو بھی عبرت آمیز درد کا بھرا ہوا قصہ ہے قیمت فی جلد ۳/

محبوس گذشت - اگرچہ یہ ناول کے طرز پر لکھا گیا ہے مگر یہ صحیح تاریخ اوسی زمانہ کی ہے کہ جب ہجری سنہ ۵۰۰ لکھا جاتا تھا اور غازی سلطان محمود مرحوم نے اسلامی حملون سے خون کے دریا بہا دیے بہادر بھیمپرلیون کے ہاتھون کے طوطے اوڑا دیے تھے یہ ناول نہین ہے بلکہ جنگ سومناتھ کا پورا فوٹو ہے قیمت فی جلد عہ/

معشوقہ عرب - اس ناول مین لائق مصنف نے اہل عرب اور ترک طرز تمدن کا اچھے پیرایہ مین فوٹو اوتارا ہے قیمت فی جلد عہ/

شمیل نفتی - یہ سچا قصہ بطرز ناول منشی عبدالحفیظ صاحب سب انسپکٹر کی تالیفات سے ہے قیمت فی جلد ۴/

مادرچہ سلطانہ - اس ناول مین وہ عجیب و غریب حیرت انگیز سرگذشت لکھی گئی ہے جو پہلی صدی ہجری کی یادگار سے ہے قیمت فی جلد ۴/

خون آرزو - نہایت حیرت انگیز نتیجہ خیز ناول حضرت وحشی کی یادگار سے ہے قیمت فی جلد ۴/

سعید و زکیہ - اس ناول مین مؤلف نے یہ لطف دکھایا ہے کہ پورا پورا قصہ ہیرو کی زبان سے بیان کیا ہے اور اس مثل کو اپنی بیتی آپ خوب کہی جاتی ہے سچ کر دکھایا ہے قیمت فی جلد ۴/

عمیر و ریحانہ - اس ناول مین پولیس کی کارروائی اچھی دکھائی ہے قیمت فی جلد ۲/

اشک خون یا لاڈلا بیٹا - اس ناول مین اولاد کو تعلیم و تربیت سے بے بہرہ رکھنے کے خراب نتائج دکھائے گئے ہین قیمت فی جلد ۴/

جذبۂ حسن - یہ ناول انگریزی سے ترجمہ کیا گیا ہے جسکے مؤلف لارڈ لٹن صاحب بہادر تھے ہنی وڈ در جلنید کا اسمین جھگڑا اگایا گیا ہے قیمت فی جلد ۸/

منصور و خورشید جمال - یہ ناول سوختہ دلون کی آتش شوق بھڑکانیکے واسطے اچھا خاصہ آلہ اور برشتہ جگرونکو جلا جلا کے مارنیکے واسطے بیڈ معب آتش کا پرکالہ ہی قیمت فی جلد ۴/

نوٹ - محصولڈاک کے واسطے تخمیناً ۲/ فی روپیہ ہمراہ قیمت کتب زائد مرحمت فرمائیے۔

التماس - یہ جملہ کتب قیمت وصول نے سے یا بذریعہ ویلیو پی ایبل ارسال ہو سکتی ہین۔

المشتہر

قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء نمبری ۸۲ - ۱۱ - ۱۶ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء داخل جسٹر گورنمنٹ ہوچکی ہے لہٰذا کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع نفرمادین العبد قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

For the Blacker Library —

On Horse — In Hindustani.

4 books —

Also a book on the Elephant —

Presented to the Blacker Library

McGill University by

Dr. Casey Wood

Lithographed copy of original MSS.

Faras-nāma, a book on the horse, in Hindustani, by Muhammad ʿAbdu'l-lah, XIII/XIX c., in four books.
Added: ʿIlāju'l-fīl, on diseases of the elephant, by the same author, also in Hindustani.
Lith. Lucknow, 1912; pp. 184.

